© rasailojaraid.com

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں، اس شخص کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۲۔ من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا ینفعھم اللہ عزوجل بھا قیل لہ ادخل من ای ابواب الجنۃ شئت

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان کو نفع پہنچائے گا، اس شخص کو (قیامت کے روز) کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو، داخل ہو جاؤ۔

۳۔ من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا بعثہ اللہ یوم القیامۃ فقیھا عالما

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۴۔(طریقِ اول) من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا بعثہ اللہ فقیھا و کنت لہ یوم القیامۃ شافعا و شھیدا

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں (اللہ تعالیٰ) قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور گواہ بنوں گا۔

۵۔(طریقِ ثانی) ایضًا

۶۔(طریقِ ثالث) ایضًا

۷۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا مما ینفعھم اللہ بہ فی امر دینھم بعثہ اللہ عز وجل یوم القیامۃ فقیھا عالما و کنت لہ شفیعا وشھیدا

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ انھیں دین کے احکامات میں نفع پہنچائے گا، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا اور اس شخص کا شفاعت کنندہ اور گواہ بنوں گا۔

۸۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من سنتی ادخلتہ یوم القیامۃ فی شفاعتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس شخص نے میری امت کو میری سنت سے متعلقہ چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے میں ان لوگوں میں شامل فرماؤں گا جن کی قیامت کے روز میں شفاعت کروں گا۔

۹۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا ما ینفعھم من دینھم بعث یوم القیامة من العلماء وفضل العالم علی العابد ستین درجة الله اعلم مابین کل درجتین

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جو ان کو دین کے مسائل میں مفید ہوں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ علماء میں سے اٹھائے گا اور عالم کی فضیلت عابد پر ساٹھ درجے زیادہ ہے۔ ہر دو مدارج کے درمیان فاصلے کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

۱۰۔من تعلم علیٰ امتی اربعین حدیثا ینفعه الله بها فی دینها کان فقیها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث کی تعلیم دی جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ دین کے سلسلہ میں فائدہ پہنچائے گا تو یہ شخص فقیہ اور عالم کا درجہ رکھتا ہے۔

۱۱۔من روی عنی اربعین حدیثا جاء فی زمرة العلماء یوم القیامة

جس نے مجھ سے چالیس احادیث روایت کیں، وہ قیامت کے روز علما کے زمرے میں آئے گا۔

۱۲۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا فیما ینوبھم وینفعھم فی امر دینھم حشره الله یوم القیامة فقیها

جس نے میری امت کو چالیس ایسی احادیث یاد کرائیں جن کے بارے میں وہ (یاد کرنے والے) خود دلچسپی رکھتے ہوں اور وہ (احادیث) ان کو دینی مسائل میں بھی فائدہ دیتی ہوں، اس شخص کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فقیہ کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۳۔(طریقِ اول)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثابعثه الله یوم القیامة فقیها عالما

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۴۔(طریقِ ثانی)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنة کنت له شفیعا یوم القیامة

جس شخص نے میری امت کو سنت میں سے چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اس کی شفاعت میں خود کروں گا۔

۱۵۔(طریقِ ثالث) ایضًا

۱۶۔(طریقِ رابع)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینها بعثه الله عزوجل یوم القیامة فقیها عالما

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۷۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنة حتیٰ یؤدیها الیهم کنت له شفیعا وشهیدا یوم القیامة

جس شخص نے میری امت کو سنت میں سے چالیس احادیث یاد کرائیں، یہاں تک کہ ان کو یہ حدیثیں اچھی لگیں، اس شخص کی قیامت کے روز میں شفاعت کروں گا اور گواہ بنوں گا۔

۱۸۔من نقل عنی الیٰ من لم یلحقنی من امتی اربعین حدیثا کتب فی زمرة العلماء وحشر منجملة الشهداء

جس نے مجھ سے چالیس احادیثِ مبارکہ اس شخص تک پہنچائیں جو میری امت میں سے مجھ تک نہیں پہنچا، اس کا نام علما کے گروہ میں لکھ دیا گیا اور (قیامت کے روز) شہدا کے وفد میں سے اٹھایا جائے گا۔

۱۹۔من کتب اربعین حدیثا رجاء ان یغفر الله له غفر له واعطاه ثواب الشهداء الذین قتلوا ببغدادان وعسقلان

جس نے چالیس احادیث اس امید سے لکھیں کہ (ان کے ذریعے) اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا، اسے اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور اسے ان شہدا جتنا ثواب دے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گا، جو عبادان (بصرہ کے جنوب میں ایک ساحلی شہر) اور عسقلان (فلسطین کا ایک ساحلی شہر) میں قتل کیے گئے۔

۲۰۔من ترك اربعين حديثا بعدموته فهو رفيقى فى الجنة

جس نے اپنی وفات کے بعد چالیس احادیث چھوڑیں، وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔

۲۱۔(طریق اول)من حفظ علىٰ امتى اربعين حديثا مما يحتاجون اليه من الحلال والحرام كتبه الله فقيها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن احادیث کی حلال وحرام کے لیے ان کو ضرورت ہوگی، اس کو اللہ تعالیٰ نے فقیہ اور عالم لکھ لیا۔

۲۲۔(طریق ثانی)من حمل علىٰ امتى اربعين حديثا بعثه الله عزوجل يوم القيامة فقيها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم اٹھائے گا۔

۲۳۔(طریق ثالث)من حفظ علىٰ امتى اربعين حديثا من امر دينهم بعثه الله عزوجل يوم القيامة فقيها

جس نے میری امت کو دین سے متعلقہ چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اٹھائے گا۔

۲۴۔(طریق رابع)من حمل من امتى اربعين حديثا لقى الله عزوجل فقيها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، (قیامت کے روز) وہ اللہ تعالیٰ سے فقیہ اور عالم بن کر ملے گا۔

۲۵۔من حفظ علىٰ امتى اربعين حديثا فى دينها حشر مع العلماء يوم القيامة

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جو احادیث ان کے دین میں مددگار ہوں، اسے قیامت کے روز علما کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس فہرست میں مذکورہ احادیث کے علاوہ بھی یہ حدیث چند الفاظ کے ردوبدل کے بعد بعض مجامع میں مل جاتی ہے، جیسے:

۲۶۔من قرء اربعین حدیثا من امتی وحفظ سماہ اللہ تعالیٰ فی الدنیا فقیھا وفی السمٰوٰت ولیاو یحشرہ اللہ تعالیٰ مع الصالحین الذین لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون(۱)

جس نے میری امت میں سے چالیس احادیث پڑھیں اور یاد کیں، اس کا نام اللہ تعالیٰ نے دنیا میں فقیہ رکھ دیا اور آسمانوں میں ولی رکھ دیا اور اللہ تعالیٰ اسے صالحین کے ساتھ اٹھائے گا، وہ صالحین جن کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۲۷۔من جمع اربعین حدیثا فھو فی العفو والغفران(۲)

جس نے چالیس احادیث جمع کیں، وہ معافی اور بخشش میں ہوگا۔

۲۸۔مضمونِ ہذا کی ابتدا میں نقل کردہ حدیث (۳)

۲۹۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنة حتیٰ یودیھا الیھم کما سمعھا(۴)

جس نے میری امت کو چالیس احادیث سنت سے (متعلقہ) حفظ کرائیں، یہاں تک کہ وہ ان احادیث کو جیسے سنا تھا اسی طرح ان تک پہنچادے۔

۳۰۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا کتب فی زمرة العلماء و حشر فی زمرة الشھداء وکنت لہ یوم القیامة شافعا و شھیدا و قیل لہ ادخل من ای ابواب الجنة(۵)

۳۱۔من کتب عنی اربعین حدیثا رجاء ان یغفر اللہ لہ غفر لہ(۶)

۳۲۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا کنت لہ شفیعا و شھیدا یوم القیامة(۷)

امام احمد نے اس مقبولِ عام روایت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس حدیث کا متن یعنی اصل حدیث تو لوگوں میں مشہور ہے مگر اس کی اسناد صحیح نہیں۔ بعض اور ناقدینِ حدیث بھی اس باب میں امام صاحب کے ہم نوا ہیں۔ لیکن امام نووی اپنی اربعین میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن اس کے مختلف طرق موجود ہیں، جن کی وجہ سے اسے قوت حاصل ہے، اور فضائلِ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اعمال میں حدیثِ ضعیف پر عمل کرنے کا جواز جمہور علما تسلیم کر چکے ہیں۔(۸)

چناں چہ اس حدیث میں مذکور آں حضرت ﷺ کی بشارتِ عظمیٰ کے مستحق ہونے کی امید پر بہ مصداق:

بہانہ جو ہے خدائے کریم کی رحمت
چہل حدیث کا لکھنا اسے بہانہ ہوا

علمائے کرام، محدثینِ عظام، مجتہدین اور بزرگانِ دین اپنے اپنے مذاق کے مطابق اربعین (چہل حدیث) کی تالیفات پر آمادہ ہوئے اور انھوں نے جدا جدا طریقے پر چالیس چالیس حدیثیں جمع کیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جنھوں نے صرف توحید اور اثباتِ صفات باری تعالیٰ سے متعلق احادیث جمع کر دیں۔ بعض وہ ہیں جنھوں نے احادیثِ احکام کے ذکر کا قصد کیا۔ بعض نے فقط عبادات کو بیان کرنے والی احادیث پر اکتفا کیا جب کہ کچھ نے پند ونصائح اور زُہد کی حدیثوں کا انتخاب کیا۔ اسی طرح بعض نے شفاعتِ سید المرسلین ﷺ کے سلسلے کی احادیث منتخب کیں، جب کہ بعض طبائع نے فضائلِ درود شریف کی احادیث کی تخریج کی۔ بعض نے فضائلِ صحابہ کرام میں وارده احادیث کو موضوع بنایا، جب کہ بعض نے متبرک شہروں کے فضائل کی احادیث کا انتخاب کیا۔ امام بیہقی (م ۴۵۸ھ) نے اخلاقیات سے متعلق چالیس احادیث جمع کیں، جب کہ علامہ ابن البطال (م ۶۳۰ھ) نے صبح وشام کے اذکار مسنونہ کو اپنا موضوع بنایا۔ اسی طرح علامہ طبری (محب الدین احمد بن عبداللہ الطبری، م ۶۹۴ھ) نے حج سے متعلق چالیس احادیث کا انتخاب کیا اور علامہ ابوسعید احمد بن الطوسی نے مناقب الفقراء والصالحین کے عنوان کے تحت چالیس احادیث یک جا کیں۔

بعض جدت پسند طبائع نے فقط ان احادیث کی تخریج کی جن کی اسناد صحیح اور طعن سے پاک ہیں، جب کہ بعض نے بلند ترین اسناد کا قصد کیا، اور بعض نے طویل المتن احادیث کی تخریج کو پسند کیا پھر بعض علمائے سلف نے اربعین کے عدد سے غیر معمولی شغف کا اظہار کیا مثلاً علامہ ابی طاہر احمد بن محمد سلفی اصفہانی (م ۵۷۶ھ) نے چالیس حدیثیں چالیس شیوخ سے چالیس شہروں میں جمع کیں، اس کو اربعین بلدانیہ کہتے ہیں، جب کہ حافظ ابن عساکر دمشقی (م ۵۷۱ھ) نے اس پر اور بھی جدت کی کہ روایت میں چالیس صحابیوں کا بھی التزام کیا، یعنی اربعین من اربعین لاربعین فی اربعین عن اربعین۔ علامہ الہروی نے چالیس کتب سے اربعین تیار کی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پھر ان جامعین میں سے بعض نے ایک ہی اربعین مرتب کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بل کہ ایک سے زائد اربعینات کے مجموعے تیار کیے، جیسے حافظ ابن عساکر (م ۵۷۱ھ) اور علامہ جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ) رحمہما اللہ تعالیٰ۔

اردو میں یہ شرف محمد عبدالوہاب عندلیب، مدیر ہفت روزہ الواعظ (حیدر آباد، دکن) کو حاصل ہوا، جنھوں نے معلومہ شمار کے مطابق کم از کم ۷۸ اربعینات مختلف عنوانات پر اردو میں نظم کیں۔ دوسرے نمبر پر بدیع الدین شاہ راشدی کی چالیس اربعینات ہیں، جب کہ تیسرے نمبر پر مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری ہیں، جنھوں نے جواہر الحدیث کے نام سے پندرہ اربعینات، جو متنوع عنوانات کو احاطہ کرتی ہیں، جمع کیں۔ ان سے کم مجموعوں والوں کے اسما طوالت کے خوف سے نظر انداز کر دیے گئے ہیں، البتہ انھیں آسانی سے فہرست میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اب آیئے آغاز کی طرف۔

اربعین نویسی کا آغاز

اربعین نویسی کا آغاز عربی سے ہوا اور سب سے پہلی اربعین حضرت عبداللہ بن مبارک الحنظلی المروزی (م ۱۸۱ھ) نے تالیف کی، پھر یہ سلسلہ چل نکلا۔ اربعینات میں سب سے صحیح اور مشہور اربعین حضرت امام محی الدین یحییٰ بن شرف (امام نووی، م: ۶۷۶ھ) کی ہے۔ اس اربعین کو اہلِ علم نے وہ پذیرائی بخشی کہ اس کی متعدد شروح لکھی گئیں اور یہ شرف کسی دوسری اربعین کو حاصل نہ ہوا۔ ایک اندازہ کے مطابق اس اربعین کی اب تک پچاس شرحیں عربی میں لکھی جا چکی ہیں۔ فارسی اربعینات میں سب سے زیادہ مقبولیت مشہور صوفی شاعر مولانا عبدالرحمٰن جامی کی اربعین کے منظوم فارسی ترجمے کو حاصل ہوئی۔

عبداللہ بن مبارک (۱۸۱ھ) سے لے کر تا حال (۱۴۳۰ھ) یعنی گزشتہ ۱۲۴۹ برسوں میں مذکورہ حدیث اربعین بلا مبالغہ سیکڑوں کتابوں کی تدوین کا موجب بنی ہے اور یوں حدیثی لٹریچر میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ اسلامی ادب کے کسی اور شعبے میں اس قدر گہرا اثر رکھنے والی تالیفات موجود نہیں۔ اس سلسلے میں ہم ذیل میں اربعینات کی تعداد کے بارے میں اہلِ علم سے منقول چند دل چسپ اعداد و شمار ترتیب وار پیش کرتے ہیں:

۱۔ پیر غلام دستگیر نامی (م: ۱۹۶۱۔۱۲۔۱۶) اپنے دیباچہ اربعین جامی، مطبوعہ اللہ والے کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قومی دکان منزلِ نقشبندیہ، لاہور (س۔ن) میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے شاہ ولی اللہ (م:۱۱۷۶ھ) تک اربعینات کی تعداد صرف ۹ بیان کرتے ہیں اور دسویں تالیف اپنی چہل حدیث درمناقبِ صحابہ کرام کو قرار دیتے ہیں۔

ب۔نواب محمد صدیق حسن خاں صاحب نے اتحاف النبلاء میں نوے (۸۸عربی+۲ اردو) اربعینات کا تعارف کرایا ہے جس کے آخر میں اپنی مؤلفہ اربعین کا قدرے تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

ج۔''اربعینِ جامی'' ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ لوئر مال، لاہور کے مرتب جناب حافظ عبدالرشید ارشد مدیر ماہنامہ ''الرشید'' لاہور (م:۲۰۰۶۔۱۔۱۷) لکھتے ہیں:

اس وقت دست یاب مجموعوں کی تعداد ایک صد سے متجاوز ہوگی۔

د۔امین اللہ وثیر صاحب اپنے مضمون ''عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون'' میں بہ حوالہ الاربعون حدیثا فی الادب الاسلامی از ڈاکٹر عبدالقادر قرہ خاں، عربی الاربعون کی تعداد ۲۵۲ بیان کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ یہ تعداد حقیقی تعداد سے بہت کم ہے۔

ہ۔حاجی خلیفہ (مصطفیٰ بن عبداللہ معروف بہ کاتب چلپی، م:۱۰۶۷ھ) نے کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون میں لکھا ہے:

قد صنف العلماء فی ھٰذا الباب ما لا یحصی من المصنفات

علما نے اس باب میں اتنی تالیف کی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔

حاجی خلیفہ کا انتقال ۱۰۶۷ھ میں ہوا۔ اُس وقت اگر اربعینات حدِ شمار سے باہر تھیں، تو اس وقت جب کہ اس پر مزید ۳۶۳ سال کا طویل عرصہ بیت چکا ہے، کون اندازہ لگا سکتا ہے کہ کتنے اور مجموعے اربعینات کے نقش پذیر ہوچکے ہوں گے:

چساں در شیشۂ ساعت کنم ریگِ بیاباں را

ایران میں حضرت علی اور اہلِ بیت کے اوصاف و مناقب کے بیان میں شیعہ علما کی بے شمار تالیفات ملتی ہیں، جب کہ ترکی میں تو یہ ایک عام رسم بن چکی تھی کہ ترکی زبان کا ہر بڑا شاعر اپنے زمانے میں بہ طور ادبی مذاق یا بہ حیثیتِ فریضہ الاربعون کی ترتیب و تدوین میں کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لیتا اور اس طرح ایک قابلِ قدر ذخیرہ ترکی زبان میں جمع ہوگیا۔ بہ ہر حال اس لحاظ سے پرکھا جائے تو حاجی خلیفہ کا بیان اقرب الی الصواب معلوم ہوتا ہے اور ہماری محدود نظر اس غیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محدود ذخیرے کا حصر کرنے سے قاصر ہے۔

جہاں تک اردو زبان کا تعلق ہے، یہ عربی، فارسی اور ترکی جیسی قدیم زبانوں کے اعتبار سے ابھی بالی عمر میں ہے، اس لیے اس میں اربعینات کی تالیفات اور تراجم کا احاطہ کرنا نسبتاً آسان ہے اور ہم نے اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے کام کے لیے اردو کی آسان راہ اختیار کی۔ اس موضوع پر لے دے کے صرف چھ مضامین تک رسائی ہوئی۔

ان میں سے پہلا مضمون اربعینات مولانا راغب جیلانی بدایونی کا ہے جو ماہنامہ معارف اعظم گڑھ کے شمارہ فروری ۱۹۲۳ء میں شائع ہوا، مگر اس میں صرف تمہیدی کلمات کے بعد مذہبِ امامیہ کے عالم علامہ بہاء الدین عاملی کی اربعین موسوم بہ کشکول پر بحث کی گئی ہے۔

جب کہ دوسرا مضمون عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون امین اللہ وثیر صاحب کا ہے، جو پنجاب یونیورسٹی لاہور کے جرنل آف ریسرچ (Humanities) کے شمارہ برائے جنوری ۱۹۶۷ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ اس مضمون کے سب سے آخری حاشیہ نمبر ۶۷ میں برِصغیر پاک وہند میں اربعینات کے تحت چودہ اربعینات گنائی ہیں جن میں سے نو کا تعلق اردو سے ہے۔

سخاوت مرزا قادری صاحب کا اس سلسلے کا تیسرا مضمون ماہنامہ الولی حیدرآباد (سندھ) کے دو شماروں مارچ ۱۹۷۴ء و اپریل، مئی ۱۹۷۴ء میں شائع ہوا، مگر وہ صرف ایک انفرادی کاوش از عبدالوہاب عندلیب کی اربعینات کا احاطہ کرتا ہے۔

چوتھا مضمون اربعین کے موضوع پر لکھے گئے کتابچے کے عنوان سے شاہد حنیف صاحب کا مصنفہ ہے جو ماہنامہ 'محدث' لاہور بابت فروری ۲۰۰۸ء کے پرچہ میں شائع ہوا جس میں ۸۳ اربعینات کی نشان دہی کی گئی ہے۔

جب کہ پانچواں مضمون حافظ محمد عارف گھانچی صاحب نے سپردِ قلم کیا، جس میں بعد از حذف مکررات ۲۳۲ اربعینات کے کوائف درج کیے گئے ہیں، اور یہ مضمون بہ عنوان فہرست چہل حدیث جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور کے رسالے تحقیقاتِ حدیث (کتابی سلسلہ نمبر:۱) برائے ستمبر ۲۰۰۸ء میں طبع ہوا۔

چھٹا پروفیسر ڈاکٹر محمد شفقت اللہ صاحب، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کا تحقیقی مقالہ بر صغیر پاک و ہند میں علم حدیث کے متعلق منظوم سرمایہ ہے جو برصغیر میں مطالعہ حدیث کے قومی سیمینار منعقدہ ۲۱ و ۲۲ اپریل ۲۰۰۳ء کو زیرِ ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام آباد میں پیش کیا گیا۔ اس میں انھوں نے اردو میں منظوم ۴۲ اربعینات کے کوائف بہم پہنچائے ہیں۔

اردو میں اس موضوع پر میرے محدود علم کی حد تک کماحقہٗ کام نہیں ہوا، اس لیے اس میں بھی کافی کٹھنائیوں سے واسطہ پڑا، مگر اپنے موضوع سے devotion (انتہائی خلوص) اور کام سے کام رکھنے کے جذبے سے ''مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں'' اور میں بہ حمد اللہ اردو میں ۵۷۰ اربعینات کے کوائف کی گردآوری میں کام یاب ہوگیا۔ ان شاء اللہ العزیز یہ فہرست اس موضوع پر کام کرنے والے محققین کے لیے بنیادی ماخذ کا کام دے گی اور اس سے استفادہ ان کے لیے ناگزیر ہوگا۔

معاونینِ کرام کے بارے میں اظہاریہ

راقم نے امین اللہ وثیر صاحب کے مضمون عربی، فارسی اور ترکی میں اربعینات کے مطالعے سے متاثر ہو کر اردو میں اربعینات پر کام کا آغاز کیا جس پر ۴۳ سال کا طویل عرصہ گزر چکا۔ اس دوران جس گوشے سے بھی کسی مجموعہ اربعین کی اطلاع ملی، میں درجِ قرطاس کرتا رہا تا آں کہ اربعینات کی تعداد ۵۷۰ تک پہنچ گئی، فللہ الحمد۔

اس سلسلے میں جن احباب نے دستِ تعاون دراز فرمایا، ان کے لیے ہر موئے بدن پہ زبانِ سپاس ہے۔ ان میں سرِ فہرست برخوردار محبوب عالم تھابل کا نام ہے۔ وہ میرے 'پڑھے خود آ' کو قابلِ مطالعہ بنانے میں مسودہ کو مبیضہ کرنے کا فریضہ سرانجام دیتا رہا، بل کہ کمپوزنگ کے کام میں بھی وہ کسی کا منت کش نہیں ہوا۔ اس پر میں اسے آفریں بردست و بربازوئے او ہی کہہ سکتا ہوں۔

مشہور دانش ور، مورخ و محقق مولانا محمد اسحاق بھٹی نے نہ صرف خود امداد کی بل کہ احباب کو بھی تعاون پر آمادہ کیا۔ ان میں علی ارشد چودھری (م: ۲۰۰۹-۳-۶) مہتمم کتاب خانہ بیت الحکمت اقصیٰ ٹاؤن فیصل آباد خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی (مدیر ماہنامہ جہانِ رضا لاہور) چوں کہ مکتبہ نبویہ کے مہتمم بھی ہیں، اس لیے ان کے پاس نئی اور پرانی جو اربعین بھی مکتبے پر آتی، فوری طور پر بہ ذریعہ ٹیلی فون اس کے کوائف سے مطلع کر دیتے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شاہد حنیف صاحب (اقبال اکادمی لاہور) ماہر اشاریہ ساز ہیں۔ اس حوالے سے انھیں کئی رسالوں کے اشاریے بنانے کا اعزاز حاصل ہے۔ اشاریہ سازی کے دوران انھیں اربعین یا اربعینات پر کوئی مضمون نظر نواز ہوتا تو بعض اوقات ٹیلی فون پر یا خود تشریف لا کر ایسی معلومات فراہم کرتے رہے۔

حافظ احمد شاکر (مدیر ہفت روزہ الاعتصام لاہور) نے تو اپنی سلفیہ لائبریری کے دروازے میرے لیے ہمیشہ وا رکھے۔ میں ان کا انتہائی احسان مند ہوں۔

راجا رشید محمود (مدیر ماہنامہ نعت لاہور) بھی اربعینوں کی اطلاعات بہ ذریعہ ٹیلی فون بہم پہنچاتے رہے۔

ڈاکٹر سفیر اختر (مدیر ششماہی نقطۂ نظر اسلام آباد) تو چوں گوشِ روزہ دار بر اللہ اکبر است کے مصداق اِدھر انھیں کسی اربعین کی اطلاع ملی، اُدھر انھوں نے قلم وقرطاس کا سہارا لیا اور معلومہ چہل حدیث کے کوائف لکھ بھیجے یا اس کی فوٹوسٹیٹ کاپی بھیج دی۔ ان کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے:

کرم کردی الٰہی زندہ باشی

میں ان سب احباب کا دل کی گہرائی سے احسان مند ہوں۔ ان اصحاب کے تعاون ہی سے میں اپنے مشن میں اس حد تک کام ران ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس للّٰہی یاوری پر ہمیشہ توانا و سلامت باکرامت رکھے، آمین!

آخر میں خوانندگانِ گرامی سے پُرخلوص درخواست ہے کہ اس فہرست کے مطالعے کے بعد، جو الف بائی ترتیب سے مرتب کی گئی ہے، اگر ان کے علم میں کوئی ایسی اربعین/چہل حدیث ہو، جو یہاں مذکور نہیں ہوئی، تو ازرہِ کرم اس کے کوائف سے راقم کو آگاہ فرما کر ممنونیت ریز شکریے کا موقع عطا فرمائیں، تاکہ آپ کے تعاون سے تکمیل پانے والا آئندہ ایڈیشن بہتر صورت میں پیش کیا جا سکے کہ:

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فہرست اربعینات

اردو

۱۔آسی، محمد حسین، علامہ، پروفیسر۔چہل احادیث مقدسہ متعلق نماز مشمولہ ''جناب رسول اللہ کی نماز'' از علامہ مفتی شفقات احمد قادری، قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور، ۲۰۰۸ء

۲۔ابراہیم یوسف باوا۔فضائلِ چہل حدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۳۔ابن عبداللہ۔چہل حدیث۔مکتبہ رحیمیہ، کراچی۔۲۰۰۶ء

☆ابوالحسنات، مولانا۔دیکھئے: محمد احمد قادری، سید ابوالحسنات

۴۔ابوالخیر اسدی، علامہ۔نسیم الحدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۵۔ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر۔اربعین (تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق) شبیر برادرز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۶ء

۶۔ابو القاسم خالد العربی، مولانا۔اربعون حدیثا (متن مع اردو ترجمہ)۔نامی پریس لکھنؤ۔۱۹۸۰ء (بہ حوالہ ''اڑیسہ میں اردو'' از حفیظ اللہ نیولپوری۔قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی۔۲۰۰۱ء)

۷۔ابوبکر غزنوی، سید، پروفیسر۔مسنون درود شریف کی چالیس حدیثیں (''انعامات درود شریف'' از رانا خلیل احمد)۔مرکزی مجلس رضا لاہور۔۱۴۱۳ھ

۸۔احسان اللہ قادری (بروایت عبد الرشید ارشد مدیر ماہنامہ 'الرشید' لاہور)۔تحفۂ نفیس دربیان چہل احادیث سید نفیس اکیڈمی کوٹ مراد خان، قصور۔

۹۔احمد الدین حنیف۔اربعین محمدی۔منڈی بہاء الدین۔۱۹۸۲ء

۱۰۔احمد رضا خان بریلوی، مولانا۔اربعین احادیث (التجیر بباب التدبیر یعنی آرائش کلام مسئلہ تدبیر کے بارے میں) مشمولہ: فتاوٰی رضویہ (جلد۲۹)۔رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لاہور۔۲۰۰۵ء

۱۱۔احمد رضا خان بریلوی، مولانا۔اسماع الاربعین فی شفاعت سید المحبوبین ا۔نوری کتب خانہ بازار داتا گنج بخش، لاہور ۲۔ادارہ غوثیہ رضویہ مصری شاہ، لاہور (ترتیب وتحشیہ: مولانا عبد المبین نعمانی مصباحی) ۳۔مجلسِ رضا (رجسٹرڈ) واہ کینٹ، لاہور۔۱۹۸۴ء ۴۔رضا عرس کمیٹی، کھوڑی گارڈن، کراچی

۱۲۔ ایضًا۔الزبدة الزکیہ لتحریم سجود التحیہ (۱۳۳۷ھ) مشمولہ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ۔جلد دہم۔ادارہ تصنیفات امام احمد رضا، کراچی۔۱۹۸۸ء

۱۳۔ایضًا۔ایذان الاجر فی اذان القبر (بعداز تدفین قبر پر اذان کہنے کے جواز میں) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور

۱۴۔احمد سعید دہلوی، حافظ۔تحفۃ المحبین المعروف بہ رویت سید المرسلین (فضائلِ درود شریف) ہلالی پریس، دہلی۔۱۳۳۰ھ

۱۵۔ایضًا۔رسولِ کریم کی زیارت (بابِ اول چہل حدیث پر مشتمل ہے)۔حمیدیہ پریس، دہلی

۱۶۔احمد سعید، مولانا۔تلاوت قرآن اور متعدد سورتوں کے فضائل پر احادیث۔(قرآنی فہم نور علیٰ نور)

۱۷۔احمد علی صوفی، سید، شاہ۔اربعین۔اعظم سٹیم پریس، حیدرآباد۔۱۳۴۰ھ

۱۸۔ارشاد الرحمن۔اربعین نووی (ترجمہ وشرح)۔دار التذکیر، لاہور۔۲۰۰۸ء

۱۹۔اسد اللہ نظامی مصباحی فاضل اشرفیہ۔تحفۃ الاربعین فی صلوٰۃ سید المرسلین (نماز مسنونہ) جانباز اکیڈمی گلشن رضا جانباز چوک خانپورہ، بارہ مولا، کشمیر۔۲۰۰۴ء

۲۰۔اشرف علی تھانوی، مولانا۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام مشمولہ نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب (عکسی طباعت)۔دار الاشاعت اردو بازار کراچی

۲۱۔اشرف علی تھانوی، مولانا۔حفظ الاربعین (صحیح مسلم کی چالیس احادیث کا مجموعہ) اشرف العلوم دیوبند۔۱۳۶۷ھ

۲۲۔ایضًا۔چہل حدیث مترجم (عربی۔اردو)۔ادارہ اسلامیات، لاہور۔۱۴۰۴ھ ۱۹۸۴ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۳۔اشفاق حسین قریشی۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام مشمولہ ''احسن الوظائف''۔ فرینڈز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کوٹ لکھپت لاہور۔۱۴۱۲ھ

۲۴۔اصغر حسین حسنی، حنفی، دیوبندی۔ارشاد النبی۔مکتبہ دار التبلیغ دیوبند

۲۵۔ایضاً۔سنتِ رسول (منتخب ومختصر احادیث کا مجموعہ)

۲۶۔ایضاً۔چہل حدیثِ رسول عربی (سبق آموز احادیث کا مجموعہ) ا۔فخر المطابع لکھنو۔ ۱۳۲۸ھ ۲۔الفرقان بک ڈپو، لکھنؤ۔۱۹۹۲ء

۲۷۔اصغر علی شاہ۔چالیس احادیثِ مصطفیٰ ؐ۔مرکزی تنظیم تحفظِ مقامِ مصطفیٰ، لاہور

۲۸۔اقبال احمد اختر القادری۔انمول ہیرے (چہل احادیث) مشمولہ: ماہنامہ ''ضیائے حرم'' لاہور۔جون ۲۰۰۸ء

۲۹۔اقبال احمد فاروقی، علامہ، پیرزادہ۔'الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین' از شاہ ولی اللہ دہلوی کا اردو ترجمہ کتب خانہ علویہ رضویہ لائلپور۔۱۳۸۶ھ (شاہ ولی اللہ اوران کے بزرگوں سے متعلق رویائے صالحہ کی چالیس احادیث)

۳۰۔الٰہی بخش، مولوی، بڑاکری (م:۱۳۴۴ھ)۔ہدایۃ المسلمین شرح نجات المومنین فی حفظ الاربعین (ترغیب وتربیت وتہذیبِ نفس)۔نولکشور پریس، لاہور۔۱۳۲۰ھ

۳۱۔امام الدین رحمانی، کرمانی، مولوی۔اربعین رحمانی۔حبیب برادرز قصہ خوانی بازار، پشاور

۳۲۔امام غزالی۔اربعین فی اصول الدین (اردو ترجمہ) ا۔اللہ والے کی قومی دکان، کشمیری بازار، لاہور۔۲۔مطبع انوری، دہلی

۳۳۔امان علی احمد آبادی۔چہل حدیث (منظوم اردو ترجمہ)۔۱۹۵۳ء

۳۴۔امیر الدین مہر، مولانا۔اربعین نووی (ترجمہ وتشریح) البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۰ء

۳۵۔ایضاً۔رحمت ہی رحمت (اردو ترجمہ وتشریح الاربعون فی الشفقۃ والرحمۃ از شیخ عطاء اللہ کوریجہ) اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔۲۰۰۶ء

۳۶۔انتظام اللہ شہابی، اکبرآبادی۔کلماتِ طیبات (مختصر اخلاقی احادیث کا مجموعہ) مطبع آگرہ اخبار، آگرہ۔۱۹۲۴ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۷۔انوار الحق کا کاخیل، مولانا، سید۔انمول موتی (مشاہیر علما از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور)

۳۸۔ایضاً۔چہل حدیث مع ترجمہ وتشریح۔(بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۳۹۔انوار اللہ خان بہادر حیدر آبادی، مولانا۔ترجمہ چہل حدیث۔حیدر آباد دکن، ۱۳۰۴ھ

۴۰۔انور حسین نفیس رقم، سید (نفیس الحسینی)۔اربعین صلوٰۃ وسلام دار النفائس کریم پارک، لاہور۔۱۹۹۹ء

۴۱۔انیس احمد ادریس پوری۔فضائلِ ارکانِ اسلام (چہل حدیث)۔مکتبہ خلیل، لاہور۔ ۱۴۱۶ھ

۴۲۔انیس احمد صدیقی، حکیم، مولوی۔اربعین نووی (اردو ترجمہ) ادارہ اشاعتِ اسلام، پٹیالہ گراؤنڈ میکلوڈ روڈ، لاہور۔۱۹۶۴ء

۴۳۔اولاد حسن قنوجی۔راہِ جنت (شرح چہل حدیث)

۴۴۔بدر عالم میرٹھی، مولانا۔جواہر الحکم (تین حصے) حاجی وحید الدین ٹرسٹ نیو ٹاؤن، کراچی۔۱۹۶۵ء

۴۵ تا ۸۴۔بدیع الدین شاہ راشدی، علامہ سید۔الاربعینات فی الدینیات (اس کتاب میں چالیس ابواب ہیں اور ہر باب میں چالیس احادیث شامل ہیں) مشمولہ پیر جھنڈا خاندان کی خدماتِ حدیث، از عبدالعزیز نھڑیو۔

۸۵۔بشیر احمد ملک۔چالیس احادیث نبوی (بلا متن عربی) کنز الایمان سوسائٹی، لاہور۔ ۱۹۸۸ء

۸۶۔بنت الیاس احمد۔چہل حدیث۔اردو پبلشنگ ہاؤس الہ آباد۔۱۹۴۴ء

۸۷۔بہاء الدین بن محمود۔سورہ والضحیٰ الموسوم بہ مصباح العاشقین مع چہل حدیث (در فضائلِ درود شریف) مطبع اسلامیہ، لاہور۔۱۹۱۱ء

۸۸۔بیگم نسیم مدنی۔چہل حدیث مدنی، ا۔ماہنامہ دار العلوم، دار العلوم دیو بند۔مئی ۱۹۸۱ء
۲۔صدیقی ٹرسٹ کراچی (جیبی سائز)

۸۹۔تفضیل احمد ضیغم۔اربعین (اختلافی مسائل)☆توکلی۔دیکھئے نور بخش توکلی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹۰۔ثناءاللہ امرتسری، ابوالوفا، مولانا۔اربعینِ ثنائیہ مع اردو ترجمہ ومختصر شرح۔لیتھو آرٹ دہلی

۹۱۔جانباز، محمد علی۔اردو ترجمہ وشرح اربعینِ ابراہیمی از حافظ ابراہیم میر دارالبلاغ لاہور ۲۰۰۸ء

۹۲۔ایضًا۔اردو شرح اربعینِ ثنائی از قاضی ثناء اللہ۔دارالبلاغ لاہور۔۲۰۰۸ء

۹۳۔جاوید اقبال مظہری۔محبوب کی باتیں (چالیس احادیث)۔مظہری پبلی کیشنز کراچی۔ ۲۰۰۰ء

۹۴۔جعفر صمدانی، ایڈووکیٹ لاہور ہائیکورٹ۔الاربعین فی تبیان سید المرسلین

۹۵۔جلیل الرحمن خان، حکیم، مولوی۔چہل حدیث اردو مع اسناد مشمولہ کتاب زیارتِ رسول۔کریمی پریس لاہور۔۱۹۲۱ء

۹۶۔جمال الدین مدراسی، مولانا، مفتی۔چہل حدیث۔معدن فیض پریس، مدراس ۱۲۸۱ھ

۹۷۔جمال الدین، مولوی۔حدیث اربعین مع حاشیہ تحفۃ المسلمین۔ابوالعلائی پریس، آگرہ

۹۸۔جمیل احمد تھانوی، مفتی۔چہل حدیث۔مشمولہ ہم تجارت کیسے کریں از مصنف۔مکتبہ رشیدیہ، کراچی

۹۹۔چراغ دین۔چہل حدیث ونو دنہ نام (مترجم)۔اسلامیہ سٹیم پریس لاہور۔۱۳۴۲ھ

۱۰۰۔حبیب الرحمن حبیب، علامہ۔اربعین الحبیب۔اسوۂ حبیب پبلی کیشنز، ساہیوال۔ ۲۰۰۲ء

۱۰۱۔حبیب الرحمن ضیاء، حافظ۔سوانح عمری حضور نبی کریم ﷺ وچالیس حدیثیں مدرسہ امامہ للبنات نزد مسجد نور گلشن راوی، لاہور

۱۰۲۔حبیب اللہ مختار، مولانا، ڈاکٹر۔آیت الکرسی کے فضائل (از شیخ یوسف بن عبداللہ) مکتبہ الحبیب بنوری ٹاؤن، کراچی۔۱۹۹۴ء

۱۰۳۔ایضًا۔جنت کی چالیس راہیں (از شیخ سید علی) دارالتصنیف جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔۱۹۸۸ء

۱۰۴۔ایضًا۔چالیس حدیثیں۔دارالتصنیف جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ ۱۹۸۹ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۰۵۔حسرت، احمد حسین۔فوائد دارین (منظوم اردو ترجمہ)

۱۰۶۔حسرت ،عبدالقدیر۔چہل حدیث (متعلق قرآن مجید)

۱۰۷۔حسن عسکری۔حدیث الرؤیا۔دہلی۔

۱۰۸۔حسن مصطفیٰ، قاضی ۔اربعین اعظم۔معین دکن پریس، حیدرآباد۔۱۳۵۲ھ

۱۰۹۔حسن نظامی، شمس العلماء، خواجہ۔بچوں کی حدیثیں۔نظام المشائخ، دہلی۔

۱۱۰۔حضرت سرور میواتی۔حقوق العباد، احادیثِ مطہرہ کے آئینے میں الپائن انڈسٹریل کون، لاہور۔۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء

۱۱۱۔حفاظت حسین پھلواروی، حکیم۔اربعین النوویہ۔پھلواری شریف۔۱۲۸۲ھ

۱۱۲۔ایضًا۔رحمت المحدثین (محدث ابواللیث سمرقندی کی چہل احادیث کا ترجمہ) مطبع نظامی، کانپور۔

۱۱۳۔ایضًا۔ظفر مبین۔مطبع نظامی، کانپور۔۱۲۸۲ھ

۱۱۴۔حفیظ اللہ ٹونکی اکبرآبادی تلمیذ حکیم برکات اللہ ٹونکی۔چہل حدیث (ترجمہ) ابوالعلائی اسٹیم پریس، آگرہ۔۱۹۳۴ء

۱۱۵۔خرم علی، مولانا۔چہل حدیث۔حیدرآباد، دکن

۱۱۶۔خرم مراد۔چالیس احادیث۔منشوراتِ منصورہ ، پاکستان۔۲۰۰۰ء

۱۱۷۔خلیل الرحمن، حاجی (م ۱۹۷۶ء)۔اربعین عن روایات امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ ششماہی مجلہ التراث دارالعلوم بلتستان غواڑی، جنوری۔جون ۲۰۰۱ء

۱۱۸۔خیر شاہ حنفی، نقشبندی، مجددی۔تحفہ قدوسیہ المعروف بہ چہل حدیث۔مطبع رضوی منسکر، بنگلور (برائے ایصالِ ثواب خواجہ محمد عبدالقدوس متوفی ۱۹۲۱۔۱۱۔۱۴)

۱۱۹۔خیری، حبیب البشر، علامہ۔فضائلِ درود شریف مشمولہ اللھم صل علیٰ محمدٍ۔دارالقرآن پبلشرز ممبئی۔۱۴۱۶ھ ۱۹۹۶ء

۱۲۰۔ذوالفقار علی طاہر۔اردو ترجمہ الاربعین فی اثبات رفع الیدین از علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی۔جمعیت اہلحدیث سندھ

۱۲۱۔ایضًا۔کتاب الاربعین فی اثبات الجہر بآمین۔جمعیت اہلحدیث سندھ۔

۱۲۲۔راسخ عرفانی۔حسن کلام (منظوم اردو) مکتبہ نور، گوجرانوالہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۳۔راشدہ پروین۔چہل حدیث شریفہ (جیبی سائز)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(بچوں کے لیے نماز کے مسائل مع چالیس مسنونہ دعائیں)

۱۲۴۔رفیع الدین مرادآبادی، مولانا۔ترجمہ عین العلم شرح اربعین نووی

۱۲۵۔رحم الٰہی، مولانا۔اخلاقی چہل حدیث۔الفرقان بک ڈپو لکھنؤ۔۱۹۹۲ء

۱۲۶۔رخسانہ عثمانی۔چہل حدیث۔مکتبہ اکیڈمی، ڈی گراؤنڈ طارق سموسہ چوک فیصل آباد۔۲۰۰۱ء

۱۲۷۔روح الامین، سید، قادری، رضوی۔اربعین رضویہ انجمن جاں نثارانِ مصطفیٰ، شور کوٹ چھاؤنی۔۱۹۸۹ء

۱۲۸۔روش صدیقی۔اربعینِ جامی (منظوم اردو ترجمہ) مشمولہ رسالہ ہمدرد صحت، کراچی۔ جنوری ۱۹۶۶ء، مع تراجم عبدالرحمٰن جامی (فارسی)، اطہر حسین (انگریزی)، و بنگلہ

۱۲۹۔ریحانہ تبسم فاضلی۔روشنی کے سلسلے (منظوم ترجمہ اربعین بلامتن) ناظم آباد، کراچی۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

۱۳۰۔زاہد محمود مولانا۔جواہرِ نبوی ﷺ۔ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، ملتان۔۱۴۲۳ھ

۱۳۱۔زبیر علیزئی، حافظ۔ہدیۃ المسلمین فی جمع الاربعین من صلوٰۃ خاتم النبیین مکتبہ السنۃ الدار السلفیہ، کراچی۔۱۴۲۰ھ (ابویوسف محمد شریف کی ''اربعینِ حنفیہ'' کے جواب میں)

۱۳۲۔زہرہ عندلیب۔حاکم اور اس کی ذمے داریاں، از محمد عنایت اللہ انصاری کا ترجمہ مشمولہ ''خاتونِ پاکستان'' کراچی۔اگست ۱۹۶۶ء

۱۳۳۔زین العابدین، مولانا۔شرح الاربعین من احادیث سید المرسلین (مشاہیر علما از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن)

۱۳۴۔ساجد القلم۔اربعین (جیبی سائز)۔فیصل آباد۔

۱۳۵تا۱۳۷۔سرفراز خاں صفدر، مولانا۔ثلاثہ اربعین سرفرازی۔کالراں کلاں، گجرات۔

۱۳۸۔سعید الدین دہلوی۔چالیس سبق۔انجمن ترقی اردو، جامع مسجد، دہلی۔۱۹۵۴ء

۱۳۹۔سعید الرحمٰن، قاضی۔چہل حدیث (اردو)۔مکتبہ علوم الاسلام، لاہور۔

۱۴۰۔سعید الزمان، حاجی، مولوی۔چہل حدیث (عقائد، عبادات، رد بدعات وغیرہ) مطبع حیدری، بمبئی۔۱۲۹۴ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۴۱۔ سعید اللہ۔ قاضی۔ چالیس احادیث (علم، تعلیم اور تعلم کے بارے میں) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۱۴۲۔ سعید مجتبیٰ سعیدی، پروفیسر۔ چالیس احادیث (ترجمہ اربعین نووی) (تحقیق وتخریج: ابوالحسن حافظ عبدالخالق) ا۔ فاروقی کتب خانہ، ملتان۔ ۱۹۹۰ء، ۲۔ دارالسلام۔

۱۴۳۔ سلطان محمود سیفی۔ مجموعہ چہل حدیث نبویہ (مع عربی متن)۔ مدرسہ مفتاح العلوم، لائلپور

۱۴۴۔ سید احمد نواسہ شاہ رفیع الدین۔ اردو ترجمہ الدر الثمین (دو کالمی عربی اردو) برحاشیہ مسلسلات مولانا اسحاق۔ خانقاہ کلیمی کلاں محل، دہلی (شاہ ولی اللہ اور ان کے بزرگوں سے متعلق رویائے صالحہ کی چالیس احادیث)

۱۴۵۔ سیف، ابوالقاسم بنارسی۔ اربعین محمدی

۱۴۶۔ سیماب اکبرآبادی، عاشق حسین، مولانا۔ چہل حدیث۔ شاعر آگرہ۔ ۱۹۳۶ء

۱۴۷۔ شاکر القادری، سید۔ جوامع الکلم۔ چہل حدیث ماخوذ سبحۃ اللآلی۔ منظوم اردو ترجمہ مع فارسی کتب خانہ مقبول عام، اٹک۔ ۲۰۰۷ء (احادیث میں سے ایسے اقوالِ رسول کو کشید کیا ہے جو صرف دو کلمات پر مشتمل ہیں)

۱۴۸۔ شاہد جاوید خان۔ چہل حدیث برائے دخل الجنۃ۔ مرتب، کمالیہ۔

۱۴۹۔ شاہ ولی اللہ۔ گلشنِ وحدت (اردو ترجمہ چہل حدیث)

۱۵۰۔ ایضاً۔ احادیث الحبیب (اردو ترجمہ مع متن چہل حدیث) اسلامیہ سٹیم پریس، لاہور۔ ۱۳۴۲ھ

۱۵۱۔ شبیر علی چشتی۔ چہل حدیث زوجین، رحیم پریس، حیدرآباد دکن۔

۱۵۲۔ شرف الدین احمد خان، مولانا۔ مخزنِ نجات (جامی کی چہل حدیث کا ترجمہ) محلہ کھاری کنواں، ریاست رامپور۔ ۱۹۲۹ء

۱۵۳۔ شریف احمد شرافت نوشاہی۔ چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا اردو ترجمہ مشمولہ شریف التواریخ (جلد اول) از مصنف، ادارہ معارفِ نوشاہیہ ساہن پال، گجرات۔ ۱۹۷۹ء

۱۵۴۔ شریف احمد قادری۔ چہل حدیث مترجم۔ مکتبہ رشیدیہ قادری منزل پاکستان چوک، کراچی۔ ۱۹۸۷ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۵۵۔شمس الہدیٰ خان مصباحی۔برکاتِ درود وسلام (درود وسلام کے متعلق چالیس احادیث) بزمِ عاشقانِ مصطفیٰ، فلیمنگ روڈ، لاہور۔۲۰۰۱ء

۱۵۶۔شمیم قاسمی۔چالیس مستند اور مقبول دعائیں۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۱۵۷۔صاحب دل (ظہور الدین)۔حدیثِ دلبر۔ڈی۔۴، والٹن ائر پورٹ، لاہور۔ ۱۹۷۷ء

۱۵۸۔صارم، عبد الصمد ابن قاضی ظہور الحسن ناظم سیوہاروی۔اربعین اعظم (مرویات امام اعظم، عربی مع اردو ترجمہ)۔معین دکن پریس، حیدر آباد دکن۔

۱۵۹۔صدر الدین صدر۔اربعین حدیثاً (منظوم اردو ترجمہ)۔ماہنامہ 'آستانہ' دہلی۔جنوری ۱۹۵۴ء

☆صدیق حسن خان، نواب۔دیکھیے محمد صدیق حسن خان، نواب

۱۶۰۔صفدر حسین۔غرائب البیان المعروف بہ اربعین (معانی واسرار احادیث) حیدر آباد دکن۔۱۳۰۷ھ

۱۶۱۔صفی الرحمٰن مبارک پوری، مولانا۔کتاب الاربعین للنووی (اردو ترجمہ مع مختصر تعلیق) ۱۹۶۹ء (محدث لاہور۔دسمبر ۲۰۰۶ء)

۱۶۲۔ضیاء الرحمٰن فاروقی۔چالیس احادیث رسول بر مناقبِ صحابہ دار المعارف ریلوے روڈ، فیصل آباد

۱۶۳۔طارق۔اربعین نووی (اردو ترجمہ)۔طارق اکیڈمی، فیصل آباد۔۲۰۰۴ء

۱۶۴۔طارق، عبد الرحمٰن۔چہل حدیث۔ملک سراج دین اینڈ سنز، لاہور۔۱۹۸۰ء

☆طالب ہاشمی۔دیکھیے محمد یونس طالب ہاشمی

☆طاہر القادری، پروفیسر۔دیکھیے محمد طاہر القادری، پروفیسر

۱۶۵۔طاہر حسین ایڈووکیٹ، سید۔اربعین حدیثاً فی امر النکاح۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۱۶۶۔ظفر احسن۔رواۃ الامہات۔دہلی۔۱۹۲۵ء

۱۶۷۔ظفر اقبال۔مختصر اربعین نووی (مترجمہ)۔دار الاندلس، لاہور

☆ظفر اقبال، ملک، پروفیسر۔دیکھیے عبد الحفیظ چودھری

۱۶۸۔ظفر اللہ خاں۔چہل حدیث اور فضائلِ اعمال رمضان شریف

۱۶۹۔ظفر اللہ خاں، مفتی۔چہل حدیث دربارۂ نماز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۷۰۔ ایضًا۔ چہل حدیث نبوی در بارۂ علاج معالجہ بہ حوالہ انوار علمائے اہلسنت سندھ از صاحب زادہ سید زین العابدین شاہ راشدی، ایم اے زاویہ پبلشرز دربار مارکیٹ، لاہور۔ ۲۰۰۶ء

۱۷۱۔ ظفر علی خان، مولانا۔ گنجِ شایگان (منظوم اردو ترجمہ اربعینِ جامی) (۱)۔ روزنامہ 'زمیندار' لاہور۔ ۱۹۲۷۔۹۔۱۰۔ (۲) اللہ والے کی قومی دکان، منزل نقشبندیہ، لاہور۔ ۱۹۵۵ء۔ (۳) طور منزل، خواجہ دل محمد روڈ، لاہور۔ ۱۹۶۶ء۔ (۴) ماہنامہ 'شمس الاسلام' بھیرہ۔ مئی و جون ۲۰۰۴ء۔ (۵) صدیقی ٹرسٹ، کراچی (۶) مطبع مصطفائی، دہلی۔ ۱۹۳۵ء۔ (۷) مرغوب بک ایجنسی، لاہور۔ ۱۳۳۶ھ

۱۷۲۔ ایضًا۔ اربعینِ جامی (منظوم اردو ترجمہ)۔ ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ، لاہور۔ مع تراجم عبدالرحمٰن جامی (فارسی منظوم)، اطہر حسین (انگریزی)۔ جسٹس منیر احمد مغل (رومن تلفظ)

۱۷۳۔ ایضًا۔ اربعینِ جامی (منظوم اردو ترجمہ)۔ ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ، لاہور مع تراجم عبدالرحمٰن جامی (فارسی منظوم)، محمد عابد بودلہ (انگریزی)، مفتی یوسف بسم اللہ (گجراتی)

۱۷۴۔ ظہور احمد الحسینی، حافظ۔ چہل حدیث مسائلِ نماز، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام، حضرو (ضلع اٹک)۔

☆ ظہور الدین۔ دیکھئے صاحب دل۔

۱۷۵۔ ظہیر احمد ظہیری، سہسوانی، حافظ، حکیم، شاہ۔ ظہیر الاسلام فی فضائل الاحکام، میر امیر بخش اینڈ سنز تاجرانِ کتب کشمیری بازار، لاہور۔ ۱۳۴۴ھ، (احادیث کا یہ مجموعہ چالیس ابواب پر مشتمل ہونے پر شامل اربعینات کیا گیا ہے)

☆ عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔ دیکھئے محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا

۱۷۶۔ عاصم عبداللہ، مفتی۔ گلدستہ چہل حدیث (اخلاق و تہذیب و تمدن کے متعلق) مکتبہ جامعہ حمادیہ، کراچی۔ ۱۴۲۴ھ

۱۷۷۔ عبدالاحد، مولوی۔ ریاض الاربعین موسومہ بہ نجات المسلمین۔ نولکشور پریس لکھنو۔ ۱۹۲۳ء

۱۷۸۔ عبدالباقی، مولانا۔ چہل حدیث حقانی۔ موتمر المصنفین، اکوڑہ خٹک۔ ۱۴۲۷ھ

۱۷۹۔ عبدالحفیظ چودھری، پروفیسر و ظفر اقبال، ملک پروفیسر۔ شرح اربعین نووی (ترجمہ و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تخریج) نعمانی کتب خانہ اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۱ء

۱۸۰۔عبدالحفیظ مکی، مولانا۔چہل حدیث صلوٰۃ وسلام، خانقاہ چشتیہ صابریہ مکیہ، میر پور (آزاد کشمیر)۔

۱۸۱۔عبدالحق الغزنوی۔الاربعین۔محمد عبداللہ امرتسری، لاہور۔

۱۸۲۔عبدالحکیم، مفتی سکھروی۔جوامع الکلم کی چہل حدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

☆عبدالحلیم چشتی۔دیکھئے محمد عبدالحلیم چشتی۔

۱۸۳۔عبدالحمید اٹاوی، حیدرآباد دکن۔اربعینِ سلیمانیہ۔اخبار اہلحدیث، امرتسر۔۱۲ر نومبر ۱۹۲۰ء

۱۸۴۔ایضاً۔چہل حدیث در فضائلِ قرآن شریف۔اخبار اہلحدیث، امرتسر۔۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۱ء

۱۸۵۔ایضاً۔اربعینِ حمیدیہ یعنی چہل حدیث مترجم (علوم الحدیث)

۱۸۶۔عبدالحمید قادری۔گلدستۂ چہل حدیث (مناقب، محاسن، محامد فضائل سیدہ فاطمۃ الزہراء)۔مشمولہ الزہرا القلم پبلشرز، مین بلیوارڈ ڈیفنس روڈ لاہور۔۲۰۰۹ء

۱۸۷۔عبدالحیٔ فاروقی، خواجہ۔ابنِ ماجہ شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔ ۱۹۷۲ء

۱۸۸۔ایضاً۔ابوداؤد شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۸۹۔ایضاً۔بخاری شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۰۔ایضاً۔ترمذی شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۱۔ایضاً۔مسلم شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۲۔ایضاً۔نسائی شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۳۔ایضاً۔چہل حدیث (مشمولہ صحاح ستہ)۔فیروز سنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۴۔ایضاً۔چالیس حدیثیں۔مکتبہ جامعہ ملیہ، دہلی۔۱۹۳۶ء (بچوں کے لیے اخلاقی و معاشرتی حدیثوں کا مجموعہ)

۱۹۵۔عبدالحیٔ واعظ، مولوی۔انیس القاری شرح چہل حدیث صحیح بخاری۔محمودیہ، بنگلور۔ ۱۲۹۸ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹۶۔عبدالخالق شاہ زریانی سہروردی، سید۔اربعینِ خالقیہ (بصورتِ کیلنڈر) مرکزی جمعیت عالیہ سہروردیہ خالقیہ سنت نگر، لاہور۔

۱۹۷۔عبدالرحمٰن فاروقی۔چہل حدیث در دفاعِ صحابہ۔مجلسِ علمی تحقیق وتصنیف، لاہور۔ ۲۰۰۶ء

۱۹۸۔عبدالرحیم۔ارشاداتِ رسول۔دہلی۔

۱۹۹۔عبدالرحیم اشرف، مولانا، حکیم۔اربعین اشرف۔مرتب: خالد اشرف۔طارق اکیڈمی فیصل آباد۔۲۰۰۱ء (قومی اور ملی مسائل کا حل مع خلافتِ اسلامی کے مقاصد)

۲۰۰۔عبدالرشید ہمایوں۔اربعینِ رحمانی (اصلاحِ معاشرہ پر مبنی چالیس احادیثِ قدسیہ) القائم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن (پاکستان) راولپنڈی۔۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

۲۰۱۔عبدالرؤف فاروقی، مولانا۔چالیس حدیثیں (عقاید) مدیر جامعہ اسلامیہ کاموکی ضلع گوجرانوالہ

۲۰۲۔عبدالستار ٹونکی۔چہل حدیث۔فیض الدین تاجر کتب، لاہور۔۱۳۲۶ھ

۲۰۳۔عبدالسلام بستوی، مولانا۔چہل حدیث۔کتب خانہ مسعودیہ، دہلی۔۱۹۷۷ء

۲۰۴۔عبدالشکور لکھنوی۔چہل حدیث امام ربانی۔عمدۃ المطابع، لکھنو ('مکاشفاتِ عینیہ' از حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی سے ماخوذ)

۲۰۵۔عبدالصمد، قاضی۔اربعین اعظم۔معین دکن پریس۔۱۳۵۲ھ

۲۰۶۔عبدالصمد، مولانا (م: ۱۹۴۸۔ا۔۲۶)۔چہل حدیث مع ترجمہ (علوم الحدیث)

۲۰۷۔عبدالصمد سیال، مولانا۔چہل حدیثِ جہاد۔شعبۃ الدعوۃ والارشاد حرکۃ الجہاد الاسلامی

۲۰۸۔عبدالطاہر سنگھانوی، پروفیسر۔جانِ مسلم کا احترام (چہل حدیث)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی ☆عبدالعزیز، مفتی۔دیکھیے محمد عبدالعزیز، مفتی

۲۰۹۔عبدالعلی عابدی، میاں، سجادہ نشین درگاہ حضرت داتا گنج بخش۔درود شریف کے متعلق چالیس احادیث (اردو ترجمہ بلامتن)۔مشمولہ ''فضیلت وعظمت درود شریف'' از مصنف

۲۱۰۔عبدالقادر ٹونکی۔چہل حدیث۔بمبئی۔۱۳۲۵ھ

۲۱۱۔عبدالقادر روپڑی۔چالیس منتخب احادیث۔تنظیم اہلحدیث۔۲۱ جنوری ۱۹۷۲ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۱۲۔عبدالکریم اثری۔چالیس احادیث (توبہ اور گناہوں کی معافی)۔بحوالہ: آئینۂ کُتب اثری۔انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاءالدین، پاکستان۔

۲۱۳۔عبدالکریم اثری۔چالیس احادیث (رحمت سے مایوس مت ہو)۔بحوالہ: آئینۂ کُتب اثری انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاءالدین، پاکستان۔

۲۱۴۔ایضاً۔چالیس احادیث (''وہ ہم میں سے نہیں'')۔بحوالہ: آئینۂ کُتب اثری۔انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاءالدین، پاکستان۔

۲۱۵۔عبدالقدوس رومی، قاری۔ترجمہ چہل حدیث اور چہل حدیث درود۔فرید بک ڈپو، دہلی

۲۱۶۔عبدالقدوس صدیقی۔مختصر درود شریف۔فرید بک ڈپو، دہلی ماخوذ از چہل حدیث مع چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام و تذکرہ حلیہ مبارکہ

۲۱۷۔عبدالقیوم، مفتی، مولوی۔چہل حدیث از ملا علی قاری (اردو ترجمہ)۔بھوپال ۱۲۷۱ھ

۲۱۸۔عبداللہ ابوالبرکات، الاربعین فی تاکید اداء الصلوٰۃ الفریضۃ الجماعت فی المساجد حیدرآباد دکن، ۱۳۳۷ء

۲۱۹۔ایضاً۔اربعین فی اسرار الصوم۔حیدرآباد دکن۔۱۳۳۷ھ

۲۲۰۔عبداللہ، سید۔چہل حدیث۔مطبع احمدی، ہگلی کلکتہ۔۱۲۵۴ھ۔مشمولہ 'تفسیر مقبول' از مصنف

۲۲۱۔عبداللہ شاہین، پروفیسر۔اربعینِ نبوی (۱) شیخ جمیل اینڈ سنز غلہ منڈی، حافظ آباد۔ (۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۲۲۲۔عبدالماجد دریابادی، مولانا۔چہل حدیث ولی اللہ (اردو ترجمہ)۔(۱) ماہنامہ الرحیم حیدرآباد سندھ۔مئی ۱۹۶۷ء۔(۲) صدق جدید بک ایجنسی، لکھنو۔۱۹۶۷ء۔(۳) الرحیم اکیڈمی، اعظم نگر لیاقت آباد، کراچی۔(۴) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(۵) مقبول اکیڈمی چوک اردو بازار لاہور۔

۲۲۳۔عبدالماجد دریابادی، مولانا۔چالیس دعائیں (اسامہ مراد) ادارہ منشورات، لاہور

۲۲۴۔عبدالمجید سوہدروی۔اردو ترجمہ اربعینِ نووی

۲۲۵۔ایضاً۔حدیث کی پہلی کتاب۔مسلم پبلی کیشنز سوہدرہ، گوجرانوالہ۔۲۰۰۶، تخریج و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تزئین: محمد ادریس فاروقی۔ مصنف نے دوسری، تیسری اور چوتھی کتاب میں بالترتیب (۳۲)، (۳۲) اور (۳۳) احادیث کا انتخاب کیا ہے۔

۲۲۶۔عبدالمصطفیٰ اعظمی۔نوادر الحدیث (ترجمہ وشرح)۔(ا) نیشنل آرٹ پریس الہ آباد۔ ۱۳۹۴ھ۔(۲) زاویہ پبلشرز دربار مارکیٹ، لاہور۔۲۰۰۶ء

۲۲۷۔عبدالمؤمن بنگش، مولانا۔تجارت رحمۃ للعلمین کی نظر میں (تجارت سے متعلق چہل حدیث) مکتبہ عمر فاروق، کراچی۔۱۹۹۹ء

۲۲۸۔عبدالوحید فتح پوری، مولانا۔چہل حدیث (مشتمل بر ادعیہ) الفرقان بک ڈپو، لکھنؤ۔ ۱۹۹۲ء

۲۲۹۔عرفان رشدی، مولانا۔جوامع الکلم وجواہر الحکم، شعبہ نشر واشاعت مجلس علمائے اسلام، لاہور۔۱۳۸۸ھ

۲۳۰۔ایضاً۔مہمات اصولِ دینِ اسلام بزبانِ ہادیِ اعظم (چہل احادیثِ نبوی) شعبہ نشر واشاعت مجلس علمائے اسلام، لاہور۔۱۳۸۸ھ

۲۳۱۔عزیز احمد، مفتی، لاہوری۔چہل حدیث۔کتب خانہ غوثیہ رضویہ جھنگ بازار، لائلپور

۲۳۲۔عزیز الرحمن، سید۔موسیقی کی حقیقت مع چالیس احادیث۔زوار اکیڈمی، کراچی۔ ۱۹۹۶ء

۲۳۳۔عزیز اللہ شاہ عزیز۔مقصد الابرار۔عمدۃ المطابع، لکھنو۔

۲۳۴۔عزیز زبیدی، مولانا۔الہدیۃ الثمنیہ للمراۃ المسلمہ ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' لاہور کے ۱۹۷۹ء کے دس شماروں میں بالاقساط شائع ہوئی۔(مسلم خاتون کے لیے قیمتی ہدیہ۔اربعین محمد حسین دہلوی کا اردو ترجمہ)

۲۳۵۔عزیز زبیدی، مولانا۔اربعین ولی اللہی، ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' لاہور کے شماروں فروری مارچ ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔(شاہ ولی اللہ کی جمع کردہ چالیس احادیث کا ترجمہ وتشریح)

۲۳۶۔ایضاً۔اربعین زبیدی۔ماہنامہ ''محدث'' لاہور۔جلد ۶ شمارہ ۱ تا ۷ (سیاسی مسائل کے حوالے سے چالیس احادیث کا ترجمہ وتشریح، اسلامی سربراہی کانفرنس کے پس منظر میں)

☆۔ایضاً۔نیز دیکھیے نذر احمد، حافظ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۳۷-عزیز فیضانی، مرزا، داراپوری-اربعین فیضانی مع منظوم اردو ترجمہ-پیکولمیٹڈ، لاہور

۲۳۸-عطاء اللہ شہید، مولانا-چالیس احادیث (بحوالہ ''کاروانِ سلف'' از مولانا محمد اسحٰق بھٹی-مکتبہ اسلامیہ، فیصل آباد-۱۹۹۹ء)

۲۳۹-علی احمد خاں وکیل اکبرآبادی-مجموعہ حدیث-مشمولہ ''شاعر'' آگرہ-۱۹۳۶ء

۲۴۰-علی حسن، میرزا ابن میرزا قاسم علی مشہدی-چہل حدیث منظوم، آرمی پریس نکل روڈ، کراچی-۱۳۷۵ھ

۲۴۱-علی مرتضیٰ، مولانا-چہل حدیث درفضائلِ ذکر (بلامتن) (مشمولہ خطباتِ معرفت از مصنف-خانقاہ نقشبندیہ گدائی، ڈیرہ غازیخان)

۲۴۲-علیم ناصری-اربعینِ نووی (اردو ترجمہ منظوم) ہفت روزہ الاعتصام شیش محل روڈ، لاہور میں ۴ر جون ۲۰۰۴ء سے ۳۱ر دسمبر ۲۰۰۴ء تک بالاقساط شائع ہوئی۔

۲۴۳-عمران حمید اشرفی، علامہ-فضائلِ قرآن پر چالیس احادیثِ مبارکہ، روزنامہ ''جنگ'' لاہور-۱۴ر مئی و ۲۱ر مئی ۲۰۰۴ء

۲۴۴-عنایت احمد کاکوروی، مفتی-فضائلِ درود و سلام-حیدرآباد دکن-۱۲۷۳ھ (جزائر انڈیمان میں لکھی گئی)

۲۴۵-عنایت اللہ اثری، مولانا-القلادہ من اربعین حدیثاً فی من خرج من ذنوبہ مثل یوم الولادہ، (۱) دارالحدیث، گجرات-۱۹۴۹ء-(۲) آفتاب عالم پریس، لاہور-۱۹۴۹ء

۲۴۶-عنایت اللہ احمد-احادیث الحبیب المتبرکہ، (۱) وکٹوریہ پریس، لاہور-۱۸۸۴ء-(۲) سید المطابع، دہلی (مع ترجمہ وفوایدِ ضروریہ)

۲۴۷-عنایت اللہ چشتی-چالیس ارشاد مبارکہ-مرکزی تنظیم تحفظِ مقامِ مصطفیٰ، لاہور-۱۹۸۹ء

۲۴۸-عندلیب، محمد عبدالوہاب (مدیر ہفت روزہ ''واعظ'')-اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲) حفظِ لسان، خیر خیرات، صلہ رحمی، حقوقِ ہمسایہ) دفتر رسالہ ہفت روزہ ''واعظ''، حیدرآباد دکن-۱۳۵۰ھ

۲۴۹-ایضاً-اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳-اکل وشرب، دعوت وضیافت) ۱۹۳۱ء

۲۵۰-ایضاً-اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴)-ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۵۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۔امتحان و ابتلا، صبر و رضا، انس و محبت) ذی الحجہ ۱۳۵۰ھ

۲۵۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۔حب اہلِ بیت)۔ محرم ۱۳۵۱ھ

۲۵۳۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷)۔ صفر ۱۳۵۱ھ

۲۵۴۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۹) ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ

۲۵۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۱۔تجارت)۔ جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ

۲۵۶۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۲۔سود)۔ رجب ۱۳۵۱ھ

۲۵۷۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۳۔ظلم و رشوت) تاریخِ اشاعت درج نہیں۔ قیاساً شعبان ۱۳۵۱ھ میں چھپا ہوگا۔

۲۵۸۔ عندلیب، محمد عبدالوہاب۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۴۔حکومت)۔ رمضان ۱۳۵۱ھ

۲۵۹۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۵۔حفاظتِ خود اختیاری)۔ شوال ۱۳۵۱ھ

۲۶۰۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۶۔محبت)۔ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ

۲۶۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۷۔بغض و حسد)۔ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ

۲۶۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۸۔عمل)۔ محرم ۱۳۵۲ھ

۲۶۳۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۰۔اخلاق)۔ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ

۲۶۴۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۲۔حقوقِ والدین)۔ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

۲۶۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۵۔ریا)۔ شعبان ۱۳۵۲ھ

۲۶۶۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۶۔مسکرات)۔ رمضان ۱۳۵۲ھ

۲۶۷۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۰۔خیانت و سرقہ)۔ محرم ۱۳۵۳ھ

۲۶۸۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۱۔ذکرِ زہد)۔ صفر ۱۳۵۳ھ

۲۶۹۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۷۔طب نبوی)۔ شعبان ۱۳۵۳ھ

۲۷۰۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۸۔عیادت)۔ رمضان ۱۳۵۳ھ

۲۷۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۹۔حقوقِ موتی)۔ شوال ۱۳۵۳ھ

۲۷۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۰۔مردوں کے حقوق)۔ ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۷۳۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۱۔ ایمان)۔ قیاساً ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ

۲۷۴۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۳۔ نماز)۔ صفر ۱۳۵۴ھ

۲۷۵۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۵۔ جمعہ)۔ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ

۲۷۶۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۶۔ زکوٰۃ)۔ جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

۲۷۷۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۸۔ حج)۔ رجب ۱۳۵۴ھ

۲۷۸۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۹۔ ذکرِ الٰہی)۔ قیاساً شعبان ۱۳۵۴ھ

۲۷۹۔ عندلیب، محمد عبدالوہاب۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۱۔ ذکر النبی۔ قسط دوم) شوال ۱۳۵۴ھ (قیاسًا پچاسواں شمارہ ذکر النبی قسط اول، رمضان ۱۳۵۴ھ ہوگا)

۲۸۰۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۲۔ ذکر النبی۔ قسط سوم)۔ ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ

۲۸۱۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۴۔ پیروی سنت و جماعت)۔ محرم ۱۳۵۵ھ

۲۸۲۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۵۔ قرآن شریف)۔ صفر ۱۳۵۵ھ

۲۸۳۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۶۔ علم)۔ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ

۲۸۴۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۷۔ طلبِ علم)۔ قیاساً ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

۲۸۵۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۹۔ علماءِ سوء)۔ جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ

۲۸۶۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۰۔ تبلیغ)۔ رجب ۱۳۵۵ھ

۲۸۷۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۱۔ ذکرِ اقتصاد)۔ شعبان ۱۳۵۵ھ

۲۸۸۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۲۔ ذکرِ تقویٰ)۔ قیاساً رمضان ۱۳۵۵ھ

۲۸۹۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۵۔ فقر)۔ قیاساً ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ

۲۹۰۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۶۔ حفظِ لسان) محرم ۱۳۵۶ھ

۲۹۱۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۷۔ فال، جادو وغیرہ)۔ صفر ۱۳۵۶ھ (اس شمارے میں حدیث نمبر ۱۴ کا ترجمہ نہیں ہے)

۲۹۲۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۱۔ رحم)۔ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

۲۹۳۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۲۔ یتیموں کے حقوق)۔ رجب ۱۳۵۶ھ

۲۹۴۔ ایضًا۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۷۔ غلاموں کے حقوق)۔ (تاریخِ طبع ندارد)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۹۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۸۷۔صلح و ثبات وعہد واماں)۔(تاریخ طبع ندارد) نوٹ: عندلیب کے یہ کتابچے فی سبیل اللہ تقسیم کیے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عندلیب صاحب ایک نادان دوست کی سادہ لوحی کے سبب ماہ شعبان ۱۳۳۶ھ میں ایک پریشانی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اسی عالم میں انھوں نے بارگاہِ رسالت میں مقبول قصیدہ بُردہ شریف کے مضامین کو مثنوی مولانا روم کی بحر میں بہ عنوان فخر الکلام فی نعت سید الانام نظم کرنا شروع کردیا۔ ابھی یہ کام ختم نہیں ہونے پایا تھا کہ ان کی زحمت میں رحمت ہوگئی اور جس پریشانی میں وہ مبتلا تھے، وہ رفع ہوگئی۔ یاد رہے کہ قصیدہ بُردہ شریف کے مصنف امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری بھی اپنے قصیدہ بُردہ کی تصنیف کی برکت سے فالج سے صحت یاب ہوئے تھے۔ قصیدہ بُردہ کے یہ دونوں واقعات بارگاہِ رسالت مآب میں قبولیت کی دلیلِ قاطعہ ہیں۔

۲۹۶۔ غلام اللہ خارانی، مولانا۔ چہل حدیث (عربی۔اردو) جامعہ رشیدیہ آسیہ آباد ضلع کیچ (تربت)، مکران۔

۲۹۷۔ غلام رسول سعیدی، علامہ۔ نزولِ عیسیٰ پر چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد۲، فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۹۸ء

۲۹۸۔ ایضاً۔ دعا کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانے کے متعلق چالیس احادیث، مشمولہ تبیان القرآن' از مصنف جلد۴۔ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور۔ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۲۹۹۔ ایضاً۔ ''شکر'' پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد۶) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء

۳۰۰۔ ایضاً۔ شفاعت پر چالیس احادیث، (۱) مشمولہ ''شرح صحیح مسلم'' از مصنف (جلد۲، فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۹۰ء (۲) مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف (جلد۷) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۳ء

۳۰۱۔ ایضاً۔ زنا پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد۸) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۲۔ غلام رسول سعیدی، علامہ۔ فضیلتِ عائشہ کے متعلق چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف (جلد۸) فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۳۔ ایضاً۔ درود شریف پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جلد ۹) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۴۔ ایضاً۔ چالیس حکمت آمیز احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد ۹)
فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۵۔ ایضاً۔ فضائلِ حضرت ابو بکر صدیق پر چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' جلد ۱۲۔ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور۔ ۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء

۳۰۶۔ غلام رسول گل نقشبندی، مجددی، رضوی، ابو المقبول۔ الدر الثمین فی توضیح الاربعین، مکتبہ مجددیہ لاثانیہ، فیصل آباد۔

۳۰۷۔ ایضاً۔ اربعین فی شان سید المرسلین۔ مکتبہ مجددیہ لاثانیہ، فیصل آباد۔ ۱۳۹۳ھ

۳۰۸۔ غلام رسول گوہر، ابوضیا۔ اربعینِ ضیائیہ۔ انجمن خدام شاہ جماعت، قصور

۳۰۹۔ غلام سرور نعیمی، حکیم۔ احادیث اربعین فی شان انیس الغریبین، آئینہ پرنٹنگ پریس، سرگودھا۔ ۱۴۰۸ھ

۳۱۰۔ غلام محمد، علامہ، حافظ۔ اربعینِ رضویہ (متعلق درود و سلام) جامع مسجد نورانی محلہ دتے والا، خوشاب (سرگودھا)۔

۳۱۱۔ غلام مصطفٰی مجددی۔ اربعینِ ختمِ نبوت، مشمولہ ''ختمِ نبوت'' از مصنف۔ قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۲ء

۳۱۲۔ ایضاً۔ الاربعین فی فضل القرآن المبین، مشمولہ ''تصورِ نبوت و ولایت'' از مصنف۔ قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور

۳۱۳۔ غلام معین الدین نعیمی، حکیم، سید۔ موعظہ حسنہ (اردو ترجمہ ''المواعظ العصفوریہ'' از ابی بکر عصفوری) ادارہ نعیمیہ رضویہ سوادِ اعظم، لاہور۔

۳۱۴۔ فاروق بی اے۔ توضیح اربعین۔ چشتی کتب خانہ، جھنگ بازار، لائلپور۔

۳۱۵۔ فانی، ابوکلیم۔ گلدستۂ احادیث (نماز کے متعلق چالیس احادیث) جماعت رضائے مصطفٰی (رجسٹرڈ) خانیوال۔ ۲۰۰۴ء

۳۱۶۔ فتح علی شاہ قادری، سید۔ چہل حدیث (در مناقب چہار یار)۔ یوسفی پریس، بریلی

۳۱۷۔ فخر الدین احمد مرادآبادی، سید، شیخ الحدیث۔ اربعین (اسلامی تہذیب و احکام) تجارتی کتب خانہ فخر، سید رسول شاہی، مرادآباد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۱۸۔فریدالدین خاں کاکوروی،مولوی۔اربعین۔مشمولہ ماہنامہ ''برہان'' دہلی۔دسمبر ۱۹۵۳ء

۳۱۹۔فریدالزمان۔رسالہ چہل حدیث

۳۲۰۔فضل احمد حسین۔چہل حدیث مسند اہل بیت۔لاہور۔۱۹۸۰ء

۳۲۱۔فضل الدین،قاضی۔سراج السالکین احادیث اربعین فی سید المرسلین ﷺ۔دینی کتب خانہ،کراچی۔۲۰۰۷ء

۳۲۲۔فضل الرحمن،سید۔اذکارواوراد(فضائلِ ذکر)مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۳۔ایضًا۔عورتوں کے امور۔مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۴۔ایضًا۔فضائلِ قرآن۔مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۵۔فقیراللہ۔لباب الاخبار مترجم فی احادیث سید المختار معروف بہ اربعین نووی،مطبع احمدی،لاہور

۳۲۶۔فیض الرحمن،مفتی۔چالیس حدیثیں(علوم الحدیث)۔رحمانی پریس،الہ آباد۔۱۹۷۵ء ☆فیوض الرحمن حافظ،قاری۔دیکھئے محمد عارف،قاری

۳۲۷۔قطب الدین دہلوی،نواب،مولانا۔معدن الجواہر(چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا اردو ترجمہ)۔دہلی۔۱۸۸۰ء

۳۲۸۔قلندر علی سہروردی،ابوالفیض۔اربعین(رحمتِ واسعہ)(مشمولہ ''جمالِ رسول'' از مصنف۔مرکزی مجلس سہروردیہ،لاہور)

۳۲۹۔کافی،کفایت علی،مولوی۔نسیمِ جنت(چہل حدیث منظوم)۔(۱)محمدی پریس،بمبئی۔۱۲۶۴ھ۔(۲)مطبع محمدی،کانپور،۱۲۷۰ھ۔(۳)مطبع نظامی،کانپور۔۱۲۸۹ھ۔(۴)منشی نولکشور،کانپور۔۱۸۹۳ء(بحوالہ ماہنامہ 'نعت' لاہور۔جنوری ۲۰۰۹ء)

۳۳۰۔کفایت اللہ،مفتی۔تعلیم الاسلام مع چہل حدیث۔(۱)دارالاشاعت اردو بازار،کراچی۔۲۰۰۷ء۔(۲)مکتبہ الخیر،اردو بازار،لاہور۔(۳)مکتبہ رحمانیہ اردو بازار،لاہور۔(۴)مکتبہ قاسمیہ اردو بازار،لاہور۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۳۱۔کوثر، مولانا مفتی ڈاکٹر عبد الرحمٰن۔آداب تلاوت۔مکتبہ الشیخ، بہادر آباد کراچی۔ ۲۰۰۷ء

۳۳۲۔لیاقت علی خاں نیازی، ڈاکٹر۔درود شریف (فضائلِ درود پاک) نیلاب اکیڈمی میانوالی

۳۳۳۔محبوب عالم تھابل (ابن محمد عالم مختار حق)۔چہل حدیث ارکانِ اسلام، کتب خانہ محمد عالم مختار حق، لاہور۔۲۰۰۹ء

۳۳۴۔محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا۔اربعینِ نوویہ (مع اردو ترجمہ وحواشی) (جرنل آف ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔جنوری ۱۹۶۷ء)

۳۳۵۔محمد احمد قادری، سید ابوالحسنات۔اربعین فی الطب الرقی لنبی الامین، مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔(چالیس احادیث سے طریقِ علاج ومعالجہ اور چھومنتر کا طریقہ)

۳۳۶۔ایضاً۔اربعین الجہاد لاحادیث مالک العباد (جہاد کے فضائل کے بیان میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔

۳۳۷۔ایضاً۔اربعین لاصلاح المومنین (اصلاحِ اخلاق و اعمال کے بارے میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔

۳۳۸۔ایضاً۔اربعین لفضائلِ خلفاء الراشدین۔مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور (خلفاء اربعہ کے مناقب میں دس دس احادیث)

۳۳۹۔ایضاً۔اربعین فی معجزات سید المرسلین (حضور ﷺ کے معجزات کے بیان میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور

۳۴۰۔محمد احمد، مولانا۔چہل حدیث در فضائلِ قرآن مجید۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۳۴۱۔ایضاً۔چہل حدیث (قرآنی سورتوں کے فضائل میں)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۳۴۲۔محمد اسحق خان، ابوالطاہر۔الاربعین۔دارالعلوم اسلامیہ پلندری (آزاد کشمیر)۔ ۱۹۹۱ء

۳۴۳۔محمد اسحق، مولوی۔چہل حدیث مع دیگر رسائل۔مطبع سکندری

۳۴۴۔محمد اسرار احمد، مفتی۔الاربعین (جہاد ومجاہدین کے فضائل)۔صدیقی ٹرسٹ کراچی

۳۴۵۔محمد اسرائیل گرنگی۔مجموعہ چہل حدیث۔مانسہرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۴۶۔ ایضاً۔ مسنون نماز کی چالیس حدیثیں (جیبی سائز)۔ مانسہرہ

۳۴۷۔ محمد اسعد، مفتی۔ اربعین فی کلام سید المرسلین ﷺ۔ مکتبہ اسعدیہ، کراچی۔ ۲۰۰۷ء

۳۴۸۔ محمد اسلم شاہین قادری عطاری، حکیم۔ چالیس احادیث (در فضیلتِ درود پاک) مشمولہ 'فیضانِ طبِ نبوی' از مصنف۔ نوریہ رضویہ پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور ۲۰۰۳ء

۳۴۹۔ محمد اسلم قاسمی، مولانا۔ چالیس احادیث (تاجروں کے لیے) شعبہ نشر واشاعت دار العلوم ٹانڈہ ضلع رامپور (یوپی)

۳۵۰۔ محمد اسمٰعیل شہید، شاہ۔ الاربعین فی احوال المھدیین (مع اردو ترجمہ بین السطور) مصری گنج، کلکتہ۔ ۱۲۶۸ھ

۳۵۱۔ محمد اعجاز جنجوعہ، پروفیسر۔ اردو ترجمہ "الاحادیث الاربعین فی فضائل سید المرسلین" (مشمولہ حجۃ اللہ علی العٰلمین فی معجزاتِ سید المرسلین از علامہ محمد یوسف نبہانی)۔ (۱) نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور۔ ۲۰۰۰ء (۲) ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔ ۲۰۰۲ء (زیرِ نگرانی ضیاء المصنفین بھیرہ شریف ضلع سرگودھا)

۳۵۲۔ محمد افضل قادری، علامہ، پیر۔ اربعین افضلیہ من الاحادیث النبویہ (مع متن ومختصر تشریح) مشمولہ ماہنامہ 'آوازِ اہلسنت' گجرات۔ اگست ۲۰۰۷ء

۳۵۳۔ محمد اقبال۔ صلوٰۃ وسلام (چہل حدیث)۔ امان اللہ خان ایبٹ آباد، اسلام آباد۔

۳۵۴۔ محمد اقبال انجم ایم اے، میاں۔ اربعین حدیثاً، ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔

۳۵۵۔ محمد اقبال شیخ۔ اربعین نووی (اردو ترجمہ وشرح) علمی کتاب خانہ اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۶۲ء

۳۵۶۔ محمد اکمل عطا قادری، عطاری، مفتی۔ اربعینِ رضوی، مکتبہ اعلیٰ حضرت سرائے مغل، جنازگاہ مزنگ لاہور ۱۹۹۹ء (اس مجموعے کا نام امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں کی نسبت سے رکھا گیا)

۳۵۷۔ محمد الدین، مولوی، حاجی۔ چہل حدیث در فضائلِ علم (مع متن) مشمولہ ماہنامہ ''اسرار تصوف'' لاہور۔ نومبر ۱۹۲۵ء

۳۵۸۔ محمد الیاس، حافظ۔ چہل حدیث (جیبی سائز) عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت، حضوری باغ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

روڈ، ملتان۔

۳۵۹۔ محمد الیاس فیصل (مدینہ منورہ)۔ مسنونہ نماز کی چالیس حدیثیں۔ سُنی پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۶۰۔ محمد امین القادری الرضوی، مولانا۔ چالیس حدیثیں (فضائلِ اہلِ بیت) (مشمولہ ''تاریخ کربلا'' از مصنف)۔ (۱) رضوی کتاب گھر اردو مارکیٹ، دہلی۔ ۱۹۹۱ء۔ (۲) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۲ء

۳۶۱۔ محمد امین، علامہ۔ تعلیماتِ نبویہ شرح اربعینِ نوویہ۔ مکتبہ صبح نور، فیصل آباد۔ ۲۰۰۲ء

۳۶۲۔ محمد امین قادری، مفتی۔ اربعینِ برکاتی۔ برکاتی ٹیکسٹائل سائٹ، کراچی۔

۳۶۳۔ محمد انور علی۔ اربعینِ انور یعنی چہل حدیث نووی کا با محاورہ منظوم اردو ترجمہ (اخلاقیات) ملک فضل الدین چنن الدین کشمیری بازار، لاہور۔

۳۶۴۔ محمد انوری قادری، مولانا۔ الاحادیث المتبرکہ (اربعین شاہ ولی اللہ کی تشریح مع متن) ماہنامہ ''ملیہ'' فیصل آباد کے دسمبر ۲۰۰۵ء و جنوری ۲۰۰۶ء کے شماروں میں شائع ہوئی۔

۳۶۵۔ محمد انوری، مولانا۔ اربعین (ختمِ نبوت، نزولِ عیسیٰ، مرتد کا حکم، حضور کو گالی دینا اور مسلکِ حنفی کے متعلق احادیث)۔ مکتبہ رشیدیہ، کراچی۔

۳۶۶۔ محمد ایوب بخاری، سید۔ بضع اربعین (مناقبِ خلفائے راشدین) سید بلال حیدر بخاری، بالمقابل سول کلب، اٹک۔ ۲۰۰۰ء (زین الدین بخاری کی کتاب کا اردو ترجمہ)

۳۶۷۔ محمد بشیر مصطفوی، مولانا۔ چہل حدیث۔ ورلڈ اسلامک مشن، میرپور۔ ۱۹۷۴ء

۳۶۸۔ محمد بشیر، مولانا۔ اربعینِ جامی (اردو ترجمہ)۔ دار العلوم محمدیہ نظامیہ، میرپور۔ ۱۹۸۰ء

۳۶۹۔ محمد بن ابی بکر، علامہ۔ چہل حدیث۔ اللہ والے کی قومی دکان منزلِ نقشبندیہ، لاہور۔

۳۷۰۔ محمد جونا گڈھی، مولانا۔ اربعینِ محمدی (تقلید کی تردید اور اہلحدیث ہونے کی ترغیب) جید برقی پریس، دہلی۔ ۱۳۵۷ھ

۳۷۱۔ محمد حسن، مفتی۔ اربعین فی فضل القرآن المبین (مقدمۃ الجزریہ کے ساتھ) ہندو پریس، دہلی۔ ۱۳۱۶ھ

۳۷۲ تا ۳۷۷۔ محمد حسین فقیر، مولوی۔ مجموعہ چہل حدیث۔ مطبع مجتبائی، دہلی۔ ۱۹۰۵ء، ۴۰ص

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجموعہ میں مولانا عبدالرحمن جامی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ملا علی قاری، مولانا قطب الدین، مفتی عنایت احمد کی چہل احادیث کے اردو تراجم بھی شامل ہیں۔

۳۷۸۔ محمد حفیظ اللہ ٹونکی اکبرآبادی، مولوی۔ چہل حدیث (عورتوں کے لیے احادیث کا مجموعہ) ابوالعلائی سٹیم پریس، آگرہ۔۱۹۳۴ء

۳۷۹۔ محمد حفیظ اللہ علوی۔ حصولِ جنت کی چالیس احادیث روزنامہ ''خبریں'' لاہور۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۹۹ء

۳۸۰۔ محمد حنیف بھوجیانی۔ حج و عمرہ کے فضائل میں چالیس احادیثِ نبویہ (اردو ترجمہ ''اربعون حدیثاً فی فضائل الحج والعمرۃ'' از نواب محمد صدیق حسن خاں مع، اضافہ حواشی)۔ (۱) ہفت روزہ 'الاعتصام'، لاہور میں ۴ ر دسمبر ۱۹۷۰ء سے مسلسل چار اقساط میں چھپی۔ (۲)۔ ایضاً۔ ۳ر دسمبر تا ۱۷ ر دسمبر ۲۰۰۴ء میں چھپی۔

۳۸۱۔ محمد حنیف ملی، مولانا۔ فیوضِ اربعین۔ مجلسِ علم و ادب، اسلام آباد مالیگاؤں (ناسک) ۱۹۸۸ء

۳۸۲۔ محمد خالد بھوپالی، مولوی۔ چہل حدیث۔ دلی پرنٹنگ ورکس، دہلی۔ ۱۹۱۶ء

۳۸۳۔ محمد ذاکر حسین سیالوی، علامہ۔ اربعین مصطفی (اقلیتی جماعتوں کی طرف سے سوادِ اعظم اہلسنت پر اعتراضات کا جواب احادیثِ نبوی سے)۔ جامعۃ الزہرا اہلسنت، عثمان غنی کالونی، راولپنڈی کینٹ۔ ۲۰۰۶ء

۳۸۴۔ محمد رفیق خان پسروری۔ اربعینِ قرآنی در مسئلہ غیب دانی، مکتبہ اہلحدیث پسرور ضلع سیالکوٹ۔ ۱۹۶۴ء

۳۸۵۔ محمد رکن الدین، مولوی۔ اربعین۔ اللہ والے کی قومی دکان منزلِ نقشبندیہ کشمیری بازار، لاہور

۳۸۶۔ محمد رمضان، شیخ الحدیث، علامہ۔ چہل حدیث شریف کا تحفہ، اسکالرز اکیڈمی گلشنِ اقبال، کراچی

۳۸۷۔ محمد زکریا، حافظ۔ احکامِ خدا اور ارشاداتِ رسولِ اکرم ﷺ مع چہل حدیث، ضیا پریس آرام باغ، کراچی

۳۸۸۔ محمد زکریا کاندھلوی، مولانا شیخ الحدیث۔ چہل حدیث۔ جید برقی پریس، دہلی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۳۴۸ھ

۳۸۹۔ ایضاً۔چہل حدیث (فضائلِ قرآن مجید مع ترجمہ و شرح)۔(۱) مشمولہ 'تبلیغی نصاب' از مصنف۔ادارہ اشاعتِ دینیات، حضرت نظام الدین نئی دہلی۔(۲) کتب خانہ یحیوی، سہارنپور۔۱۳۴۸ھ

۳۹۰۔ایضاً۔چہل حدیث (فضائلِ نماز)۔(مشمولہ "تبلیغی نصاب" از مصنف)

۳۹۱۔ایضاً۔اربعون حدیثاً فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیرالانام (ماخوذ جلاء الافہام از حافظ ابن قیم)۔(۱) مکتبۃ الکوثر باب المجیدی المدینۃ المنورہ۔(۲) خانقاہ چشتیہ صابریہ، میرپور، آزاد کشمیر۔(۳) المعہد الاسلامی واٹرفال، ساؤتھ افریقہ۔۱۹۸۳ء

۳۹۲۔ایضاً۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ و سلام (مع ترجمہ)۔(۱) مشمولہ فضائلِ درود شریف۔علمی کتاب خانہ، اردو بازار، لاہور۔(۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی (جیبی سائز)

۳۹۳۔محمد زمان نقشبندی، حافظ۔اربعین فی فضائلِ علمِ دین، دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ، منگلہ کالونی۔۱۹۹۰ء

۳۹۴۔محمد سرفراز خان، چودھری۔اربعین خیرالانام فی بناء الاسلام۔(۱) شیخ جمیل اینڈ سنز، حافظ آباد۔۱۹۷۰ء۔(۲) میسرز صفدر اینڈ کمپنی جی ٹی روڈ، گجرات۔(۳) منور بک ڈپو، گجرات۔۱۹۹۹ء

۳۹۵۔ ایضاً۔اربعین فی اخلاق رحمۃ للعٰلمینؐ۔(۱) منور بک ڈپو، گجرات۔ ۱۹۹۹ء۔(۲) صفدر اینڈ کمپنی جی ٹی روڈ، گجرات۔

۳۹۶۔محمد سرور قادری، ابوسعید۔اربعین امام اعظم (مسانیدِ امام اعظم سے ماخوذ) مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام، گوجرانوالہ

۳۹۷۔محمد سعید احمد خان، پروفیسر۔لمحاتِ سعادت (اربعین حدیث در فضائلِ صلوٰۃ و سلام) کرمانوالہ بک شاپ، دربار مارکیٹ، لاہور۔۲۰۰۹ء

۳۹۸۔محمد سعید، حکیم۔خوب سیرت نمبر ۱، ہمدرد فاؤنڈیشن، کراچی۔۱۹۹۱ء

۳۹۹۔محمد سلطان احمد مسعود چشتی۔چالیس احادیث مبارکہ (بعض قرآنی سورتوں کے فضائل میں)۔(۱) ادارہ تبلیغ الاسلام، گوجرانوالہ۔(۲) ادارہ علم القرآن، لاہور (بنام اربعین نبویہ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۰۰۔محمد سلیمان روڑی والے۔اربعینِ سلیمانی۔(۱)ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی اردو بازار، لاہور۔(۲)پسرور، سیالکوٹ

۴۰۱۔محمد شریف خالد رضوی، ابوالطاہر۔اربعین فیاض پریس، لاہور

۴۰۲۔محمد شریف، مولانا، ابو یوسف، محدث، کوٹلی لوہاراں۔اربعینِ حنفیہ (در بارۂ نماز)۔ (۱)الفقیہ پرنٹنگ پریس ہال بازار، امرتسر۔(۲) کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔ (۳)دارالفیض گنج بخش، ۵۵ ریلوے روڈ، لاہور۔۲۰۰۰ء(۴)سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔۲۰۰۰ء۔ (۵)رضا پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۲ء(باضافہ حالاتِ مصنف و تخریج احادیث)

۴۰۳۔ایضاً۔اربعینِ نبویہ (اختیارات وکمالاتِ مصطفیٰ پر چالیس مستند احادیث کا مجموعہ) (۱) کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔(۲)دارالفیض گنج بخش حضرتِ لاہور (مع حالاتِ مصنف از محمد عالم مختار حق)۔(۳)انجمن نوجوانان محبانِ رسول پاکستان، صرافہ بازار، حیدرآباد۔۱۹۸۴ء۔ (۴)مرکزی انجمن اشاعت الاسلام، کراچی۔۱۹۸۰ء۔(۵)رضا پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۳ء

۴۰۴۔ ایضاً۔الاربعین فی فضائل النبی الامین (آں حضرت ﷺ کے فضائل، محامد، اوصاف وکمالات پر مبنی چالیس احادیث) کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

۴۰۵۔محمد شعیب۔پیارے نبی کی اچھی اچھی باتیں، سنٹرل انڈیا پریس، بھوپال۔۱۹۴۳ء

۴۰۶۔محمد شعیب حنفی۔آسان حدیث (چالیس اخلاقی وکارآمد حدیثوں کا مجموعہ) ماخوذ از کنز العمال

۴۰۷۔محمد شفیع اکبرآبادی۔آداب النبی۔مرتضائی پریس، آگرہ۔

۴۰۸۔محمد شفیع دیوبندی، مفتی، مولانا۔چہل حدیث خورد۔ادارہ اسلامیہ، لاہور

۴۰۹۔محمد شفیع دیوبندی، مفتی، مولانا۔جوامع الکلم (مختصر چہل احادیث مع اردو ترجمہ۔ تعلیم اخلاق کے متعلق) (۱) مکتبہ دارالتبلیغ، دیوبند۔(۲)دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ، کراچی۔۱۳۲۴ھ۔(۳)ادارۃ المعارف، کراچی۔۲۰۰۴ء۔(۴)دارالحدیث بیرون بوہڑ گیٹ ملتان۔(۵) مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۴ء۔(۶) مکتبہ الحسن، اردو بازار، لاہور۔ (۷)مشمولہ ''تاریخِ اسلام'' مکتبہ قاسمیہ اردو بازار، لاہور۔۱۴۰۶ھ۔(۸)مشمولہ ''تاریخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلام‘‘ از محمد میاں مکتبہ الخیر، اردو بازار، لاہور۔ (۹) قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ (۱۰) دار الاشاعت دیوبند۔۱۳۴۴ھ

۴۱۰۔ایضاً۔الاربعین (دربارۂ ختمِ نبوت)

۴۱۱۔محمد شمس الدین۔چہل حدیثِ رسول عربی۔مطبع فخر المطابع لکھنو۔۱۳۲۸ھ

۴۱۲۔محمد شہزاد مجددی سیفی۔اربعینِ فاتحہ۔سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۱ء (پیشتر ازیں یہ اربعین ’’فضائل و برکات سورہ فاتحہ‘‘ کے نام سے ادارہ ہٰذا نے ۲۰۰۰ء میں شائع کی)

۴۱۳۔ایضاً۔اربعینِ سیفی (فارسی منظوم مع اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔۱۹۹۶ء

۴۱۴۔ایضاً۔الروض الانیق فی فضل الصدیق از علامہ جلال الدین سیوطی (اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔

۴۱۵۔محمد شہزاد مجددی سیفی۔فضائلِ قرآن از ملا علی بن سلطان القاری (اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور

۴۱۶۔محمد صاحبداد، مفتی، شیخ الحدیث جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ۔چہل حدیث (حصہ دوم) ادارہ نعیمیہ رضویہ سوادِ اعظم، لاہور

۴۱۷۔محمد صادق سیالکوٹی۔بستان الاربعین۔(۱) مکتبہ نعمانیہ اردو بازار، گوجرانوالہ (۲) دار التبلیغ پورہ ہیراں، سیالکوٹ۔۱۹۵۲ء۔(۳) نعمانی کتب خانہ، لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۱۸۔ایضاً۔بیاض الاربعین (روزمرہ زندگی سے متعلق)۔(۱) مکتبہ نعمانیہ اردو بازار، گوجرانوالہ۔ (۲) سکول بک ڈپو اردو بازار، گوجرانوالہ۔۱۹۵۱ء۔(۳) نعمانی کتب خانہ، لاہور۔۱۹۸۰ء۔ (۴) مکتبہ دارالسلام، ریاض (سعودی عرب)۔۱۹۹۴ء۔(۵) مرکز الدعوۃ الاسلامیہ، راولپنڈی۔۲۰۰۲ء (وقف للہ تعالیٰ)

۴۱۹۔محمد صدیق حسن خان، نواب۔عین الیقین ترجمہ اربعین فی اصول الدین از امام غزالی، مطبع مفید عام، آگرہ۔۱۲۷۳ھ (سرورق پر مؤلف کا نام ابوالنصر علی حسن لکھا ہوا ہے لیکن یہ نواب صاحب ہی کی تالیف ہے۔بحوالہ علوم الحدیث)

۴۲۰۔ایضاً۔تمیمۃ الصبی فی ترجمۃ الاربعین من احادیث النبی۔(۱) مطبع محمدی، لاہور۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۲) دارالدعوۃ السلفیہ، لاہور۔۱۹۸۵ء (تنقیح وتسہیل: صلاح الدین یوسف)

۴۲۱۔ محمد صدیق حسن خان، نواب۔ الجواب المتین۔ مطبع نظامی، لاہور۔۱۳۲۵ھ

۴۲۲۔ ایضاً۔ خیر القرین

نوٹ: نواب صاحب کے عربی میں بھی اربعین کے دو مجموعے ہیں: (۱) اربعون حدیثاً فی فضائل الحج والعمرہ (۲) اربعون حدیثاً تواترہ۔

۴۲۳۔ محمد صدیق ہزاروی۔ اربعین نووی (اردو ترجمہ مع حل لغات وتوضیح) مکتبہ اسلامیہ سعیدیہ، عثمان آباد، مانسہرہ۔۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

۴۲۴۔ محمد طاہر القادری، پروفیسر، ڈاکٹر۔ الاربعین فی فضائل النبی الامین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۰ء

۴۲۵۔ ایضاً۔ الاربعین بشریٰ للمؤمنین فی شفاعت سید المرسلین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۶۔ ایضاً۔ الاربعین فی فضائل سید المرسلین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۱۹۹۲ء

۴۲۷۔ ایضاً۔ القول الوثیق فی مناقب الصدیق، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۸۔ ایضاً۔ الکنز الثمین فی فضیلۃ الذکر والذاکرین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۹۔ ایضاً۔ مرج البحرین فی مناقب الحسنین۔ منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔۱۹۹۲ء

۴۳۰۔ ایضاً۔ نورِ محمدی (خلقت سے ولادت تک کی چہل حدیث) منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور

۴۳۱۔ محمد طاہر، ڈاکٹر، قاری۔ اربعین تجوید وقرأت، مکتبۃ التجوید، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد۔۲۰۰۴ء

۴۳۲۔ محمد ظفر اقبال، مولانا۔ چہل حدیث (فضائلِ اعمال) ایس ٹی فیشن، انارکلی، لاہور

۴۳۳۔ محمد ظفر اللہ خان، مفتی۔ چہل حدیث در فضائل اعمال رمضان۔ صدیقی ٹرسٹ، کراچی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۳۴۔محمد عارف ہزاروی، قاری۔اربعین نووی۔ترجمہ وتشریح مع مقدمہ تدوین حدیث و حجیت حدیث۔(بحوالہ مشاہیر علماء' از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۴۳۵۔محمد عارف، قاری و فیوض الرحمن، حافظ، قاری۔چہل حدیث مع ترجمہ وتشریح، پاکستان بک سنٹر اردو بازار، لاہور۔۱۳۹۱ھ /۱۹۷۱ء

۴۳۶۔محمد عاشق الٰہی۔چہل حدیث (متعلق شرعی پردہ) مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور۔ ۲۰۰۵ء

۴۳۷۔ایضًا۔چہل حدیث (حقوقِ والدین)۔مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور

۴۳۸۔محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔شرح اربعین نووی۔(۱) دارالاشاعت، کراچی۔ (۲) دارالہدیٰ، کراچی۔۱۴۲۵ھ (تحقیق وتخریج: مولانا محمد اختر و مولانا محمد عمیر) (۳) صدیقیہ دارالکتب، ملتان۔۲۰۰۱ء۔(۴) کتب خانہ رحیمیہ، ملتان۔(۵) ادارۃ المعارف، کراچی۔

۴۳۹۔ایضًا۔اصلاحی چہل حدیث (مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۴۴۰۔ ایضًا۔چہل حدیث (۱۔متعلقہ ایمان وایمانیات)۔مشمولہ ''جواہرالحدیث'' از مصنف دارالاشاعت اردو بازار، کراچی۔۲۰۰۵ء

۴۴۱۔ایضًا۔چہل حدیث (۲۔متعلقہ برزخ، محشر، جنت ودوزخ) مشمولہ ''جواہرالحدیث'' از مصنف

۴۴۲۔ایضًا۔چہل حدیث (۳۔متعلقہ طہارت، وضو، غسل، تیمّم)۔مشمولہ 'جواہرالحدیث'

۴۴۳۔محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔چہل حدیث (۴۔متعلقہ نماز)۔(۱) مشمولہ ''جواہرالحدیث'' از صنف۔(۲) مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۵ء۔(۳)۔صدیقی ٹرسٹ کراچی۔

۴۴۴۔ ایضًا۔چہل حدیث (۵۔متعلقہ زکوٰۃ و صدقات)۔مشمولہ ''جواہرالحدیث'' از مصنف

۴۴۵۔ایضًا۔چہل حدیث (۶۔متعلقہ رمضان شریف)۔(۱) مشمولہ ''جواہرالحدیث'' ازمصنف۔(۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(۳) مشمولہ ماہنامہ ''الہادی'' کراچی۔نومبر ۲۰۰۴ء

۴۴۶۔ایضًا۔چہل حدیث (۷۔متعلقہ فضائل ومسائلِ حج وعمرہ) مشمولہ ''جواہرالحدیث'' ازمصنف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۴۷۔ایضاً۔چہل حدیث (۸۔متعلقہ تلاوت، ذکرودرودشریف) مشمولہ ''جواہر الحدیث''ازمصنف

۴۴۸۔ایضاً۔چہل حدیث(۹۔متعلقہ جہادِفی سبیل اللہ)۔(۱)مشمولہ''جواہرالحدیث''از مصنف۔(۲)صدیقی ٹرسٹ،کراچی۔

۴۴۹۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۰۔متعلقہ نکاح،طلاق وحقوقِ ازواج) مشمولہ''جواہر الحدیث''ازمصنف

۴۵۰۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۱۔متعلقہ تجارت وکسبِ حلال)مشمولہ''جواہرالحدیث''از مصنف

۴۵۱۔ایضاً۔چہل حدیث(۱۲۔متعلقہ اخلاقِ حسنہ)۔مشمولہ''جواہرالحدیث''ازمصنف

۴۵۲۔محمد عاشق الٰہی بلندشہری،مولانا۔چہل حدیث (۱۳۔متعلقہ آدابِ زندگی)۔مشمولہ ''جواہرالحدیث''ازمصنف

۴۵۳۔ایضاً۔چہل حدیث(۱۴۔متعلقہ رحمت ومغفرتِ الٰہیہ)۔مشمولہ''جواہرالحدیث''

۴۵۴۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۵۔متعلقہ چالیس مسنون دعائیں)۔(۱)مشمولہ''جواہر الحدیث''ازمصنف۔(۲) مکتبہ خلیل،اردوبازار،لاہور۔۲۰۰۵ء۔(۳)صدیقی ٹرسٹ،کراچی

۴۵۵۔محمد عاشق،حاجی۔چالیس احادیثِ نبوی۔لاہور

۴۵۶۔محمد عبدالحکیم ایم اے،حکیم،قاضی۔احادیثِ مبارکہ،مرکزی مجلسِ رضا (رجسٹرڈ) لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۵۷۔محمد عبدالحلیم پانی پتی،مفتی رمحمد یونس،الحاج۔چہل حدیث۔جھنگ صدر

۴۵۸۔محمد عبدالحلیم چشتی۔چہل حدیث ولی (اردوترجمہ)۔ماہنامہ''الرحیم''صدرحیدرآباد مئی ۱۹۶۷ء

۴۵۹۔محمد عبدالرحمن،مولانا۔دعاؤں کی چہل حدیث،صدیقی ٹرسٹ،۴۵۸ گارڈن ایسٹ،کراچی۔۱۹۹۵ء

۴۶۰۔محمد عبدالسلام نقشبندی مجددی۔چالیس احادیثِ نبوی،خانقاہ صمدیہ،رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ۔

۴۶۱۔محمد عبدالعزیز،ابوالرشید،مفتی۔اربعینِ عزیزی المعروف باحسن الاقوال فی احوال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الابدال۔(۱)عزیز منزل مزنگ، لاہور۔۱۳۵۶ھ۔(۲)عکسی ایڈیشن بنام''احوالِ ابدال''۔ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور۔۱۹۷۰ء۔(علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے دیباچہ کے اضافہ کے ساتھ)

۴۶۲۔محمد عبدالقادر سیفی، حسینی، سید۔چہل حدیث۔حمایت اسلام پریس، لاہور۔۱۹۶۲ء

۴۶۳۔محمد عبدالکریم، مولوی۔چہل حدیث(منتخبہ و ترجمہ)۔دہلی۔۱۳۳۱ھ

۴۶۴۔ایضاً۔چہل حدیث عکسی۔الفرقان بک ڈپو، لکھنؤ۔۱۹۹۲ء

۴۶۵۔محمد عثمان غنی، پروفیسر و نذیر احمد بھٹی، پروفیسر۔اربعین نووی(ترجمہ و شرح)، سٹینڈرڈ بک ہاؤس، لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۶۶۔محمد عدنان کلیانوی، مولانا۔چہل حدیث در مناقبِ صحابہ، ادارہ بیادِ امیر عزیمت، کراچی۔۲۰۰۷ء

۴۶۷۔محمد عظیم حاصلپوری۔جنت میں لے جانے والے چالیس عمل۔مکتبہ اسلامیہ، لاہور

۴۶۸۔محمد عظیم فاروقی، پروفیسر۔حالۃ اہل الحقیقۃ مع اللہ عزوجل از الشیخ احمد رفاعی (اردو ترجمہ) پورب اکادمی، اسلام آباد۔۲۰۰۸ء

۴۶۹ تا ۴۷۲۔محمد علی۔اربعۃ اربعونِ حدیثا لمن یطلب یقیناً از سید نور بخش (اردو ترجمہ) ثنائی برقی پریس، لاہور۔(اس مجموعہ میں چالیس چالیس احادیث شریعت، طریقت، حقیقت اور معرفت کے احکام کے بارے میں بیان کی گئی ہیں)۔

۴۷۳۔محمد فرحان، علامہ، مولانا، ابو الضیاء۔چالیس حدیثیں مع ترجمہ۔ادارہ دار احیاء العلوم، کراچی

۴۷۴۔محمد فضل الحق بن یار محمد بندیالوی۔چہل حدیث، مرکزی دار العلوم جامعہ امدادیہ مظہریہ، بندیال شریف، سرگودھا۔۱۹۶۷ء

۴۷۵۔محمد فضیل۔لبابِ الاخبار(فارسی۔اردو)۔مطبع قادری، لاہور۔۱۲۸۴ھ

۴۷۶۔محمد فہد عرفان۔رسول اکرم ﷺ کے چالیس فرامین۔عتیق اکیڈمی، ملتان۔۲۰۰۸ء

۴۷۷۔محمد فیض احمد اویسی، ابو صالح۔چہل حدیث (برائے خواتینِ اسلام) مکتبہ اویسیہ حامد آباد، بہاولپور۔

۴۷۸۔محمد قاسم، قاضی۔چہل حدیث۔بمبئی۔۱۲۶۲ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۷۹۔محمد محمود احمد الوری، مفتی۔اربعین۔(مشمولہ''جہانِ مجدد'' جلد ششم۔امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی۔۲۰۰۵ء)

۴۸۰۔محمد مدنی، اشرفی، جیلانی، علامہ، سید۔الاربعین الاشرفی فی تفہیم الحدیث النبوی۔ (۱) شیخ الاسلام اکیڈمی، مکتبہ انوار المصطفٰی، مغلپورہ، حیدر آباد (انڈیا)۔۲۰۰۶ء۔(۲) گلوبل اسلامک مشن (انک) نیویارک، یو ایس اے۔۲۰۰۷ء

۴۸۱۔محمد مسعود اظہر۔فضائلِ جہاد (بخاری شریف کی چالیس احادیث) مکتبہ حرکۃ الانصار، کراچی۔

۴۸۲۔ایضاً۔یہود کی چالیس بیماریاں

۴۸۳۔محمد مسلم، مفتی۔جنت کے پھول از گلدستۂ رسول (اربعین للاطفال) ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور۔۲۰۰۹ء

۴۸۴۔محمد مصطفٰی خان۔چہل حدیث ولی اللہ (مع فوائد)۔(۱) مطبع مصطفائی، کانپور۔ ۱۸۴۲ء۔(۲) ماہنامہ ''الرحیم'' حیدر آباد۔مئی ۱۹۶۷ء (باہتمام محمد عبد الحلیم چشتی)

۴۸۵۔محمد موسیٰ روحانی بازی، مولانا۔الاربعین البازیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور

۴۸۶۔محمد مہدی رضا بخاری۔اربعین اصلاحی مع چالیس آیاتِ قرآن (مع ترجمہ وتشریح) ۱۳۶۸ھ

۴۸۷۔محمد نصر اللہ، علامہ الحاج ابو ابراہیم حافظ۔فضائلِ نماز پر چالیس احادیثِ مبارکہ، مشمولہ''جناب رسول اللہ کی نماز'' از علامہ مفتی شفقات احمد قادری۔قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور۔۲۰۰۸ء

۴۸۸۔محمد وحید الذین قاسمی، مولانا۔تعلیمی چہل حدیث۔(۱)۔دہلی۔۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء۔ (۲) فضلی سنز، اردو بازار، کراچی۔۱۹۸۶ء۔(۳) مکتبہ ادب اسلامی، اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۸۷ء۔(۴) پاک اکیڈمی کراچی۔(۵) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۸۹۔محمد وکیل جیلانی، سید۔اربعین۔ادارہ پیغام کچہری بازار، فیصل آباد۔۱۹۸۹ء۔اس میں مندرجہ ذیل نو زبانوں کے تراجم شامل ہیں: (۱) فارسی از مولانا غلام ربانی (۲) اردو۔نظم ونثر (۳) پنجابی (۴) سرائیکی (۵) گجراتی (۶) سندھی (۷) پشتو (۸) کشمیری (۹) انگریزی

۴۹۰۔محمد ہارون معاویہ، مولانا۔پل صراط اور اس کے مختلف مراحل۔دار الاشاعت،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کراچی (دوسرا باب: 'پل صراط سے متعلق چالیس احادیث')

۴۹۱۔محمد ہاشم قریشی چشتی، حافظ۔انوارِ مغیث در چہل حدیث۔آستانہ عالیہ، ٹبہ شریف، ۱۳۹۹ھ

۴۹۲۔محمد ہمایوں عباس شمس، ڈاکٹر۔چہل حدیث از حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی (اردو و انگریزی ترجمہ مع متن)۔تحقیقات دربار مارکیٹ، لاہور

۴۹۳۔محمد یٰسین، مولوی۔اربعین (فضائل، مسائل اور احکام درود شریف) مشمولہ برحاشیہ دلائل الخیرات۔مطبع کریمی واقع بندر بمبئی۔۱۳۱۶ھ

۴۹۴۔محمد یوسف اصلاحی، مولانا۔حدیثِ رسول۔اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، لاہور ۱۹۸۳ء

۴۹۵۔ایضاً۔گلدستۂ حدیث۔(۱)۔البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۱۹۸۲ء (۲) مکتبہ ذکری، دہلی

۴۹۶۔محمد یوسف اصلاحی، مولانا۔شمع حرم (حضرت عائشہ کی روایت کردہ چالیس احادیث) البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۱۹۸۳ء

۴۹۷۔محمد یوسف دہلوی، مولانا۔اربعین حدیثاً (چہل حدیث یوسفی۔جیبی سائز) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۹۸۔ایضاً۔ارشاداتِ رسولِ مقبول ﷺ۔حضرو پرنٹنگ پریس کوہاٹی بازار، راولپنڈی

☆محمد یونس، الحاج دیکھئے محمد عبدالحلیم پانی پتی، مفتی

۴۹۹۔محمد یونس طالب ہاشمی۔حضرت ابوبکر صدیق سے مروی چالیس احادیث (خلاصہ و ترجمہ) مشمولہ ''سیرتِ خلیفۃ الرسول سیدنا ابوبکر صدیق'' از مصنف۔البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۳ء

۵۰۰۔محمود احمد غضنفر۔احادیثِ قدسیہ از عزالدین ابراہیم (اردو ترجمہ) مرکز الدعوۃ الاسلامیہ، لاہور، ۱۹۸۳ء

۵۰۱۔محمود اسرائیلی۔چہل حدیث (منظوم اردو)۔دہلی۔۱۹۳۵ء

۵۰۲۔محمود شاہ محدث ہزاروی، سید۔اربعینِ محمودیہ مسمّی بہ مواہب النبویہ، جمعیت حنفیہ قادریہ پاکستان، حویلیاں ضلع ہزارہ۔۱۳۹۱ھ /۱۹۷۱ء

۵۰۳۔ایضاً۔اربعین نوویہ (اردو ترجمہ) بحوالہ ''تذکرہ علماء و مشائخ سرحد'' (جلد دوم)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

از امیر شاہ قادری عظیم پبلشنگ ہاؤس خیبر بازار، پشاور۔۱۹۷۲ء

۵۰۴۔ ایضاً۔ اربعینِ خواتین۔ خانقاہ محبوب آباد شریف حویلیاں ضلع ہزارہ

۵۰۵۔ مختار احمد، حکیم۔ طبی اربعین۔ آل انڈیا انجمن خادم الحکمت شاہدرہ، لاہور۔۱۹۴۳ء

۵۰۶۔ مسعود احمد میو، قاری۔ نماز کی کتاب مع چہل حدیث اور مسنون دعائیں، اِقراء زینت الاطفال فتحیہ، کراچی

۵۰۷۔ مشتاق احمد چشتی، مولانا۔ چہل حدیث۔ انجمن اخوان الصفا، ملتان

۵۰۸۔ معین الدین اجمیری، مولانا۔ چہل حدیث۔ (چالیس اخلاقی احادیث کا مجموعہ)

۵۰۹۔ معین الدین ندوی، مولانا۔ نصابِ حدیث (تربیت گاہوں کے لیے چالیس احادیث)۔ (۱) فرینڈز پبلی کیشنز، حسین آگاہی، ملتان۔ (۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۵۱۰۔ مقرب علی نقوی۔ اربعین فی فضائلِ امیر المومنین۔ حیدرآباد، دکن۔۱۲۸۲ھ

۵۱۱۔ ممتاز علی دیوبندی، سید۔ اربعین من احادیث سید المرسلین (مع اردو ترجمہ) دار الاشاعت پنجاب، لاہور ۱۹۳۷ء

۵۱۲۔ منور حسین، سید، سیف الاسلام۔ رسول اللہ کی رحیمانہ تعلیم (چالیس احادیث) ماڈرن میڈیکل پبلشنگ ہاؤس انارکلی، لاہور۔

۵۱۳۔ مہر علی شاہ گولڑوی، پیر، سید۔ چالیس احادیث۔ گولڑہ شریف۔۱۹۹۷ء (مشمولہ ''تحقیق الحق فی کلمۃ الحق'' از مصنف)

پیر صاحب نے ۳۶۔ احادیث جوامع الکلم جمع کی تھیں جس میں مولانا مولوی فیض احمد نے چار احادیث کا اضافہ کر کے اسے اربعین بنا دیا۔

۵۱۴۔ میر علی بن حافظ محمد علی، مولوی۔ شرح چہل حدیث۔ (۱) نولکشور پریس، لکھنو۔ ۱۸۷۲ء۔ (۲) کانپور۔۱۸۷۵ء

۵۱۵۔ نامی، پیر غلام دستگیر۔ چہل حدیثِ رسولِ انام در مناقبِ صحابہ کرام۔ (۱) دائرۃ الاصلاح، لاہور۔ ۱۳۷۸ھ۔ (۲) درگاہ حضرت عبد الجلیل قطب العالم، لاہور۔ ۱۹۴۰ء۔ (۳) قریشی بک ایجنسی، لاہور۔ (۴) رسالہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ (سرگودھا)۔ (۵) رسالہ رضوان (حزب الاحناف)، لاہور۔ (۶) ملک دین محمد تاجرانِ کتب نل روڈ، لاہور۔ ۱۹۵۹ء۔ (۷) سُنی لٹریری سوسائٹی ریلوے روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۳ء (مع تخریج احادیث از علامہ محمد شہزاد مجددی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۱۶۔نذر احمد، حافظ وعزیز زبیدی، مولانا۔اربعین نووی (اردو ترجمہ مع متن)۔(۱) مسلم اکادمی، لاہور۔ ۱۹۷۵ء۔(۲) علمی کتاب خانہ اردو بازار، لاہور۔۱۳۷۱ھ ۱۹۵۲ء (طبع ثانی ۱۹۵۴ء) ☆نذیر احمد بھٹی، پروفیسر۔دیکھئے محمد عثمان غنی

۵۱۷۔نذیر احمد، حافظ۔شفیع المذنبین رحمۃ للعٰلمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے فضائل وبرکات مع چہل حدیث نبوی واسماء الحسنٰی۔انجمن نصرۃ القرآن گوجرانوالہ

۵۱۸۔نسیم احمد، مولانا، تہی پوری (تہی پور نزد بجنور)۔چہل حدیث مع ترجمہ وتشریح (بحوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور

۵۱۹۔نصیر الدین سہارنپوری، مولانا۔مجموعہ چہل حدیث۔مکتبہ دینیات، رائے ونڈ (لاہور)

☆نفیس رقم۔دیکھئے انور حسین نفیس رقم، سید

۵۲۰۔نگہت حسین شاہجہانپوری (درست نکہت ہے) ترجمہ چہل حدیث، سلطان حسین اینڈ سنز تاجر کتب، کراچی۔۱۹۴۵ء

۵۲۱۔نواب علی رضوی نیوتنی۔ہمارا دین۔مکتبہ جامعہ ملیہ، دہلی

۵۲۲۔نور احمد، مولانا۔پردہ شرعی کی چہل حدیث۔(۱) مدرسہ امداد العلوم، کراچی۔۱۳۷۱ھ (۲) مکتبہ اصلاح وتبلیغ، حیدرآباد (سندھ)۔۱۹۷۸ء

۵۲۳۔نور احمد دہلوی۔چہل حدیث (شرعی حدود کے متعلق)۔ادارہ اشرف العلوم، کراچی

۵۲۴۔نور بخش توکلی، علامہ۔اربعینِ صوفیہ۔مشمولہ 'تذکرہ مشائخ نقشبندیہ' از مصنف، نوری بکڈپو، لاہور۔۱۹۷۶ء

۵۲۵۔نور حسین گرجاکھی۔اربعین من احادیث سید المرسلین (دعائیں)۔(۱) گرجاکھ ضلع گوجرانوالہ۔(۲) محمد الیاس، فیصل آباد (جیبی سائز)

۵۲۶۔نور محمد۔پردہ شرعی کی چہل حدیث۔مکتبہ اصلاح وتبلیغ، حیدرآباد۔۱۹۷۸ء

۵۲۷۔نیاز احمد میواتی۔شرح اربعین شاہ ولی اللہ (بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور)

۵۲۸۔ایضاً۔شرح اربعین شاہ محمد اسحٰق۔(بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن)

۵۲۹۔ایضاً۔فتوحات الباری شرح الاربعین لملا علی القاری (بحوالہ مشاہیر علماء از فیوض

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الرحمن)

۵۳۰۔نیاز محمد روتائی، مولانا (م:۲۱ رمضان ۱۴۱۵ھ)۔الاربعین (عربی۔اردو)

۵۳۱۔وارث علی اکبر آبادی، مولوی۔جوامع الکلم۔اکبری پریس، آگرہ۔۱۹۱۰ء

۵۳۲۔وجیہ الدین قادری، شاہ۔چہل حدیث۔مطبع حیدری، حیدرآباد دکن

۵۳۳۔وحید الزماں، مولانا۔چہل حدیث۔حیدری پریس، بمبئی۔۱۲۹۴ھ

۵۳۴۔ولایت علی زبیری صادقپوری، سید۔اربعین فی بیان خروج المہدیین (بحوالہ ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور مورخہ ۲۰۰۲۔۵۔۱۰)

۵۳۵۔ہادی علی لکھنوی۔تسخیر (چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا منظوم اردو ترجمہ)۔(۱) مطبع مصطفائی، لکھنؤ۔۱۲۷۰ھ۔(۲) مطبع نظامی، لاہور۔۱۳۲۵ھ۔(۳) مطبع رزاقی، کانپور، ۱۳۲۵ھ اہل بیت نبوت کی روایت کردہ احادیث۔المسلسلات از شاہ ولی اللہ سے ماخوذ ہے۔

۵۳۶۔ہارون احمد چشتی۔اربعین (حصہ اول)۔چشتیہ اکیڈمی، فیصل آباد۔۱۹۹۷ء

۵۳۷۔ایضاً۔اربعین (حصہ دوم)۔چشتیہ اکیڈمی، فیصل آباد۔۱۹۹۸ء

۵۳۸۔یعقوب ربانی۔اربعین یعنی چالیس احادیث۔جامعہ اسلامیہ، فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

مختلف اداروں کی شائع کردہ اربعینات

۵۳۹۔آں حضرت کے ارشاداتِ گرامی (چالیس احادیث)۔'اخبارِ جہاں' کراچی۔اگست ۱۹۹۴ء

۵۴۰۔احادیث الحبیب (چہل حدیث مع اردو ترجمہ)۔اسلامیہ پریس، لاہور

۵۴۱۔اربعینِ جامی (مع اردو ترجمہ بصورتِ کیلنڈر)۔مکتبہ رشیدیہ لوئر مال، لاہور

۵۴۲۔اربعینِ رحمانی۔دارالحدیث رحمانیہ، دہلی

۵۴۳۔ارشاداتِ رسولِ مقبول۔حضرو پرنٹنگ پریس کوہاٹی بازار، راولپنڈی

۵۴۴۔اطلبوا العلم ولو فی الصین۔(چہل حدیث مع اردو و انگریزی ترجمہ) نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ۲۰۰۸ء

۵۴۵۔اللہم صل علیٰ سیدنا محمد (درود شریف کے متعلق چالیس احادیث) ممتاز اینڈ سنز، زیب النساء سٹریٹ، کراچی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۴۶۔ ایجاب اتفاق المسلمین بایراد الاحادیث الاربعین۔ مطبع مقامی، لودیانہ۔ ۱۳۰۶ھ (لودیانہ کے مسلمانوں کی خاطر اتفاق کی تعلیم پر چالیس احادیث مع اردو ترجمہ)

۵۴۷۔ تسخیر (منظوم ترجمہ اردو چہل حدیث)۔ شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجرانِ کتب، لاہور ۱۹۳۳ء

۵۴۸۔ چالیس احادیثِ مبارکہ کے درود و سلام کا مقبول وظیفہ (مترجم)۔ مبین ٹرسٹ اسلام آباد

۵۴۹۔ چالیس فرامینِ مصطفیٰ ﷺ۔ شعبہ اصلاحی کتب دعوتِ اسلامی۔ مکتبۃ المدینہ، کراچی۔ ۲۰۰۸ء

۵۵۰۔ چہل حدیث مترجم۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ، کراچی

۵۵۱۔ چہل حدیث۔ معدنِ فیض پریس، مدراس۔ ۱۲۸۱ھ

۵۵۲۔ چہل حدیث (درود شریف کے متعلق) مشمولہ 'صلوٰ علیہ وآلہ' مقبول اکیڈمی، لاہور

۵۵۳۔ چہل حدیث (بہ حوالہ فہرست مسلم لائبریری، آگرہ)

۵۵۴۔ چہل حدیث (مع ترجمہ و شرح منظوم اردو)۔ لباب المعارف العلمیہ فہرست کتب خانہ مکتبہ مشرقیہ اسلامیہ، پشاور (جلد اول)۔ ۱۹۱۸ء

۵۵۵۔ چہل حدیث (بخاری شریف)۔ مدنی کتب خانہ گنپت روڈ، لاہور

۵۵۶۔ چہل حدیث۔ اصح المطابع، کراچی (ماخوذ از صحیح بخاری)

۵۵۷۔ چہل حدیث (متفق علیہ)۔ مطبع ناصری۔ ۱۲۸۲ھ

۵۵۸۔ چہل حدیث (منظوم اردو)۔ نولکشور پریس۔ ۱۸۶۳ء

۵۵۹۔ چہل حدیث المعروف بہ گلزارِ آسیہ (غیر مقلدوں کے رد میں)

۵۶۰۔ چہل حدیث مبارکہ۔ صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۵۶۱۔ چہل حدیث مشمولہ مجموعہ چہار رسالہ (فہرست کتب خانہ محمدیہ، بمبئی)

۵۶۲۔ حیاتِ طیبہ مع چہل حدیث۔ جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ، کراچی

۵۶۳۔ دعائیں اور چالیس حدیث۔ تعلیم القرآن ٹرسٹ راہوالی ضلع گوجرانوالہ

۵۶۴۔ شرح اربعینِ نووی۔ نولکشور، لکھنؤ۔ ۱۸۷۲ء

۵۶۵۔ فضیلتِ ذکرِ الٰہی (چالیس احادیث)۔ اسلامی روحانی مشن، کراچی

۵۶۶۔ فیضانِ چہل حدیث۔ مجلس المدینۃ العلمیہ، مکتبۃ المدینہ باب مدینہ، کراچی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۰۰۷ء

۵۶۷۔گلدستہ احادیث۔مکتبۃ المدینہ محلہ سوداگراں، کراچی (اسلامی بھائیوں کے لیے چالیس احادیث کا مجموعہ مع ترجمہ وشرح)

۵۶۸۔مجموعہ چہل حدیث اردو۔شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجرانِ کتب لاہور۔ ۱۹۳۳ء

۵۶۹۔معلمِ انسانیت کی تعلیمات۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۵۷۰۔نور نامہ (چہل حدیث)۔نظامی پریس، کانپور۔۱۲۹۲ھ

فہرست مآخذ

اخبارات، رسائل اور کتب کے نام اربعینات کے بیشتر مجموعوں کے ساتھ ہی درج کردیئے گئے ہیں۔دیگر مآخذ کے اسماء درج ذیل ہیں:

۱۔العلل المتناہیہ فی الاحادیث الواہیہ (جلد اول)۔علامہ عبدالرحمن بن علی الشہیر بابن جوزی۔تحقیق وتخریج از مولانا ارشادالحق اثری۔دارنشرالکتب الاسلامیہ، لاہور۔۱۳۹۹ھ

۲۔نشرالطیب فی ذکرالنبی الحبیب۔حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی۔دارالاشاعت اردوبازار، کراچی

۳۔علوم الحدیث (مطالعہ وتعارف)۔رفیق احمد رئیس سلفی۔مقامی جمعیت اہل حدیث سول لائنس، علی گڑھ ۱۹۹۹ء

۴۔موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف (المجلد الثامن)۔بوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول۔عالم التراث للطباعت والنشر، بیروت۔۱۹۸۹ء

۵۔اتحاف النبلاء المتقین باحیاء مآثر الفقہاء المحدثین۔نواب محمد صدیق حسن خاں۔مطبع نظامی کانپور۔۱۲۸۸ھ

۶۔قاموس الکتب اردو (جلد اول)۔زیر نگرانی ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی۔۱۹۶۱ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۔ احادیث کے اردو تراجم۔ محمد نذیر رانجھا۔ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔ ۱۹۹۵ء
۸۔ مرأۃ التصانیف (جلد اول)۔ حافظ محمد عبدالستار قادری چشتی۔ حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور۔ ۱۹۸۰ء
۹۔ جامع فہرست مطبوعات پاکستان۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔ نیشنل بک کونسل آف پاکستان، اسلام آباد۔ ۱۹۸۸ء
۱۰۔ جامع فہرست مطبوعات پاکستان (تفسیر و حدیث)۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔ نیشنل بک کونسل آف پاکستان، لاہور۔ ۱۹۸۸ء
۱۱۔ اربعین ابراہیمی۔ حافظ ابراہیم میر سیالکوٹی۔ دارالبلاغ اردو بازار، لاہور۔ ۲۰۰۸ء
۱۲۔ اربعین ثنائی۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ دارالبلاغ اردو بازار، لاہور۔ ۲۰۰۸ء
۱۳۔ علمِ حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت۔ محمد سعد صدیقی۔ شعبۂ تحقیق قائداعظم لائبریری، لاہور۔ ۱۹۸۸ء

حوالہ جات

۱۔ اربعین مولوی جان محمد
۲۔ المواعظ العصفوریہ
۳۔ اربعینِ جامی
۴۔ موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف
۵۔ کتاب الاربعین
۶۔ منتخب کنز العمال
۷۔ بن عدی فی الکامل
۸۔ اربعین سید محمد عبدالقادر سیفی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد احمد رضا☆

فتاویٰ حدیثیہ

اس شمارے سے ایک نیا سلسلہ فتاویٰ حدیثیہ کے عنوان سے شروع کیا جارہا ہے۔اس عنوان کے تحت مولانا محمد احمد رضا روایات حدیث کے حوالے سے مختلف استفتا کے جواب دیں گے۔اس بزم میں آپ بھی شرکت کرسکتے ہیں۔اگر کسی روایت کے حوالے سے کوئی سوال کرنا چاہیں تو ہمیں اپنا سوال تحقیقات حدیث کے پتے پر ارسال کرسکتے ہیں۔ادارہ

استفتا:۱

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ مشکوٰۃ المصابیح کی درجِ ذیل حدیث کون کون سی کتبِ حدیث میں مذکور ہے اور صحت وضعف کے لحاظ سے اس کا درجہ کیا ہے؟ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

عن أنس بن مالك : قال لي رسول الله صلى الله عليه و سلّم: يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لي: يا بني وذلك من سنتي، ومن أحيا سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة

الجواب۔حامداً ومصلیاً

یہ حدیث متعدد کتبِ حدیث میں سننِ ترمذی، مسندِ ابی یعلی، مسندِ احمد بن منیع، معجمِ اوسط ومعجمِ صغیر، امالیٔ خطیب بغدادی اور تاریخ ابن عساکر وغیرہ کتب کے حوالے سے متعدد طرق کے ساتھ

☆فاضلِ تخصص فی الحدیث جامعہ علومِ اسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، ان میں سے ہر ایک طریق کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔امام ترمذی رحمہ اللہ نے الجامع السنن میں اس حدیث کو درجِ ذیل سند کے ساتھ نقل کیا ہے:

حدثنا مسلم بن حاتم الأنصاری البصری حدثنا محمد بن عبد اللّٰہ الأنصاری عن أبیہ عن علی بن زید عن سعید بن المسیب قال قال أنس بن مالک : قال لی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلّم: یا بنی إن قدرت أن تصبح وتمسی لیس فی قلبک غش لأحد فافعل، ثم قال لی: یا بنی وذلک من سنتی، ومن أحیا سنتی فقد أحبنی، ومن أحبنی کان معی فی الجنة ، وفی الحدیث قصة طویلة (۱)

امامِ ترمذی ہی کے حوالے سے اس حدیث کو:

☆امام بغوی رحمہ اللہ نے مصابیح السنۃ میں (۲)

☆علامہ ابن الاثیر جزری رحمہ اللہ نے جامع الاصول میں (۳)

☆اور حافظ مزّی رحمہ اللہ نے تحفۃ الاشراف میں (۴) میں ذکر کیا ہے، اس میں امام ترمذی رحمہ اللہ نے جس قصے کی طرف اشارہ فرمایا ہے وہ آئندہ طرق میں مذکور ہے۔

۲۔امام ابویعلیٰ موصلی رحمہ اللہ نے اپنی مسند میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ مفصل روایت ذکر فرمائی ہے جس میں وہ قصہ بھی مذکور ہے جس کی طرف امام ترمذی رحمہ اللہ نے اشارہ فرمایا ہے:

حدثنا یحیی بن أیوب حدثنا محمد بن الحسن بن أبی یزید الصدائی حدثنا عباد المنقری عن علی بن زید عن سعید بن المسیب عن أنس بن مالک قال: قدم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم المدینة وأنا ابن ثمان سنین فأخذت أمی بیدی فانطلقت بی إلی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقالت: یا رسول اللّٰہ إنہ لم یبق رجل ولا امرأة من الأنصار إلا قد أتحفتک بتحفة، وإنی لا أقدر علی ما أتحفک بہ إلا ابنی ھذا فخذہ فلیخدمک ما بدا لک، فخدمت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عشر سنین، فما ضربنی ضربة ولا سبنی سبة، ولا انتھرنی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولا عبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سري تك مؤمنا، فكانت أمي وأزواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألنني عن سر رسول الله صلى الله عليه وسلم، فلا أخبرهم به، وما أنا بمخبر سر رسول الله صلى الله عليه وسلم أحدا أبدا. وقال: يا بني عليك بإسباغ الوضوء يحبك حافظاك ويزاد في عمرك، ويا أنس بالغ في الاغتسال من الجنابة فإنك تخرج من مغتسلك وليس عليك ذنب ولا خطيئة قال: قلت: كيف المبالغة يا رسول الله؟ قال: تبل أصول الشعر، وتنقى البشرة، ويا بني إن استطعت أن لا تزال أبدا على وضوء فإنه من يأته الموت وهو على وضوء يعط الشهادة، ويا بني إن استطعت أن لا تزال تصلي فإن الملائكة تصلي عليك ما دمت تصلي، ويا أنس إذا ركعت فأمكن كفيك من ركبتيك، وفرج بين أصابعك، وارفع مرفقيك عن جنبيك، ويا بني إن رفعت رأسك من الركوع فأمكن كل عضو منك موضعه، فان الله لا ينظر يوم القيامة إلى من لا يقيم صلبه بين ركوعه وسجوده، ويا بني فإذا سجدت فأمكن جبهتك وكفيك من الأرض، ولا تنقر نقر الديك، ولا تقع إقعاء الكلب، أو قال: الثعلب، وإياك والالتفات في الصلاة، فإن الالتفات في الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففي النافلة لا في الفريضة، ويا بني وإذا خرجت من بيتك فلا تقعن عينيك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه فإنك ترجع مغفورا لك، ويا بني إذا دخلت منزلك فسلم على نفسك وعلى أهلك، ويا بني إن استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد فإنه أهون عليك في الحساب، ويا بني إن اتبعت وصيتي فلا يكن شيء أحب إليك من الموت (۵)

۳۔ امام طبرانی رحمہ اللہ نے بھی المعجم الاوسط میں درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ مفصل روایت فرمائی ہے:

حدثنا محمد بن عمران الناقط البصري قال: نا مسلم بن حاتم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الأنصاری قال: نا محمد بن عبد اللّٰہ الأنصاری عن أبیه عن علی بن زید عن سعید بن المسیب قال: قال أنس بن مالك: قدم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم المدینة وأنا یومئذ ابن ثمان سنین، فذهبت بی أمی إلیه فقالت: یا رسول اللّٰہ إن رجال الأنصار ونسائهم قد أتحفوك غیری وإنی لم أجد ما أتحفك به إلا ابنی هذا فاقبله منی یخدمك ما بدا لك، قال: فخدمت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و سلم عشر سنین فلم یضربنی ضربة ولم یسبنی ولم یعبس فی وجهی، وكان أول ما أوصانی أن قال: یا بنی اكتم سری تكن مؤمنا، فما أخبرت بسره أحدا قط، وإن أمی وأزواج النبی صلی اللّٰہ علیه و سلم سألونی فما أخبرتهن بسره ولا أخبر سره أحدا أبدا، ثم قال: یا بنی أسبغ الوضوء یزد فی عمرك ویحبك حافظاك، ثم قال:یا بنی إن استطعت ألا تبیت إلا علی وضوء فافعل فإنه من أتاه الموت وهو علی وضوء أعطی الشهادة، ثم قال: یا بنی إن استطعت ألا تزال تصلی فافعل فإن الملائكة لا تزال تصلی علیك ما دمت تصلی، ثم قال: "یا بنی إیاك والالتفات فی الصلاة فإن الالتفات فی الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففی التطوع لا فی الفریضة، ثم قال لی:یا بنی إذا ركعت فضع كفیك علی ركبتیك، وفرج بین أصابعك، وارفع یدیك عن جنبیك، فإذا رفعت رأسك من الركوع فمكن لكل عضو موضعه، فإن اللّٰہ لا ینظر یوم القیامة إلی من لا یقیم صلبه، ثم قال لی: یا بنی إذا سجدت فلا تنقر كما ینقر الدیك، ولا تقع كما یقعی الكلب ولا تفرش ذراعیك الأرض افتراش السبع، وافرش ظهر قدمیك بالأرض وضع إلیتیك علی عقبیك، فإن ذلك أیسر علیك یوم القیامة فی حسابك، ثم قال لی: یا بنی بالغ فی الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك لیس علیك ذنب ولا خطیئة، قلت: بأبی وأمی ما المبالغة فی الغسل؟ قال:تبل أصول الشعر وتنقی البشرة، ثم قال لی:یا بنی إن قدرت أن تجعل من

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صلاتك في بيتك شيئا فافعل فإنه يكثر خير بيتك، ثم قال لي: يا بني إذا دخلت على أهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك، ثم قال لي: يا بني إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه ترجع وقد زيد في حسناتك، ثم قال: يا بني إن قدرت أن تمسي وتصبح ليس في قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لي: يا أنس إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا ظننت أن له الفضل عليك فافعل، ثم قال لي: يا بني إن ذلك من سنتي، فمن أحيا سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة، ثم قال لي: يا بني إن حفظت وصيتي فلا يكون شيء أحب إليك من الموت (٦)

۴۔ امام طبرانی رحمہ اللہ نے المعجم الصغیر میں بھی درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے:

حدثنا محمد بن صالح بن الوليد النرسي البصري ابن أخي العباس بن الوليد النرسي حدثنا مسلم بن حاتم الأنصاري حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري عن أبيه عبد الله بن المثنى عن علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا يومئذ ابن ثمان سنين فذهبت بي أمي إليه فقالت: يا رسول الله إن رجال الأنصار ونسائهم قد أتحفوك غيري، ولم أجد ما أتحفك إلا ابني هذا، فاقبل مني يخدمك ما بدا لك، قال: فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين فلم يضربني ضربة قط ولم يسبني ولم يعبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سري تكن مؤمنا، فما أخبرت بسره أحدا، وإن كانت أمي وأزواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألنني أن أخبرهن بسره، فلا أخبرهن ولا أخبر بسره أحدا أبدا، ثم قال: يا بني أسبغ الوضوء يزد في عمرك ويحبك حافظاك، ثم قال: يا بني إن استطعت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

أن لا تبيت إلا على وضوء فافعل فإنه من أتاه الموت وهو على وضوء أعطى الشهادة،ثم قال: يا بنى إن استطعت أن لا تزال تصلى فافعل، فإن الملائكة لا تزال تصلى عليك ما دمت تصلى، ثم قال: يا بنى إياك والالتفات فى الصلاة فإن الالتفات فى الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففى التطوع لا فى الفريضة، ثم قال لى: يا بنى إذا ركعت فضع كفيك على ركبتيك، وافرج بين أصابعك، وارفع يديك على جنبيك، فإذا رفعت رأسك من الركوع فكن لكل عضو موضعه فإن اللّٰه لا ينظر يوم القيامة إلى من لا يقيم صلبه فى ركوعه وسجوده، ثم قال: يا بنى إذا سجدت فلا تنقر كما ينقر الديك، ولا تقع كما يقعى الكلب، ولا تفترش ذراعيك افتراش السبع، وافرش ظهر قدميك الأرض، وضع إليتيك على عقبيك، فإن ذلك أيسر عليك يوم القيامة فى حسابك، ثم قال: يا بنى بالغ فى الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك ليس عليك ذنب ولا خطيئة، قلت: بأبى وأمى، ما المبالغة؟ قال: تبل أصول الشعر، وتنقى البشرة، ثم قال لى: يا بنى إن إذا قدرت أن تجعل من صلواتك فى بيتك شيئا فافعل فإنه يكثر خير بيتك، ثم قال لى: يا بنى إذا دخلت على أهلك فسلم يكن بركة عليك وعلى أهل بيتك، ثم قال: يا بنى إذا خرجت من بيتك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه ترجع وقد زيد فى حسناتك، ثم قال لى: يا بنى إن قدرت أن تمسى وتصبح وليس فى قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لى: يا بنى إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا ظننت أن له الفضل عليك، ثم قال لى: يا بنى إن حفظت وصيتى فلا يكونن شىء أحب إليك من الموت، ثم قال لى: يا بنى إن ذلك من سنتى، ومن أحيا سنتى فقد أحبنى، ومن أحبنى كان معى فى الجنة (۷)

۵۔ اور امام احمد بن منیع رحمہ اللہ کی مسند سے درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ثنا يزيد بن هارون حدثنا العلاء أبومحمد الثقفي سمعت أنس بن مالك رضي اللّٰه عنه قال: خدمت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وأنا ابن ثمان سنين، فكان أول ما علمني أن قال لي: يا بني أحكم وضوئك لصلاتك تحبك حفظتك، ويزاد في عمرك، يا بني يا أنس الغسل من الجنابة فبالغ فيها فإن تحت كل شعرة جنابة، قال: قلت: يا رسول اللّٰه وكيف أبالغ فيها؟ قال: روى أصول الشعر وأنق بشرتك تخرج من مغتسلك وقد غفر لك كل ذنب، يا بني لا تفوتك ركعتي الضحى فإنها صلاة الأوابين، يا بني وأكثر الصلاة في الليل والنهار فإنك ما دمت في صلاة فإن الملائكة تصلي عليك، يا بني وإذا قمت في الصلاة فانصب نفسك للّٰه، فإذا ركعت فاجعل راحتيك على ركبتيك وفرج بين أصابعك وارفع عضدك عن جنبيك، وإذا رفعت رأسك من الركوع فقم حتى يرجع كل عضو إلى مكانه، وإذا سجدت فالزق وجهك بالأرض، ولا تنقر نقر الغراب، ولا تبسط ذراعيك بسط الثعلب، فإذا رفعت رأسك فلا تقعى كما يقعي الكلب، ضع أليتيك بين قدميك والزق ظاهر قدميك بالأرض، فإن اللّٰه لا ينظر إلى صلاة عبد لا يتم ركوعها وسجودها، وإن استطعت أن تكون على وضوء من يومك وليلتك فان يأتك الموت وأنت على ذلك لم تفتك الشهادة، يا بني وإذا دخلت بيتك فسلم تكثر بركتك وبركة بيتك، يا بني وإذا خرجت لحاجة فلا يقعن بصرك على أحد من أهل دينك إلا سلمت عليه تدخل حلاوة الإيمان قلبك، وإن أصبت ذنبا في مخرجك رجعت وقد غفر لك، يا بني ولا تبيتن ولا تصبحن يومًا وفي قلبك غش لأحد من أهل الإسلام فإن هذا أمرسنتي، ومن أخذ بسنتي فقد أحبني، ومن أحبني فهو معي في الجنة، يا بني فإذا عملت بهذا وحفظت وصيتي فلا يكونن شيء أحب إليك من الموت فإن فيه راحتك (٨)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۔ حافظ ابوبکر خطیبِ بغدادی رحمہ اللہ کی امالی کے حوالے سے درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

أنبأنا أبو الحسن علی بن أحمد بن إبراهيم البزار حدثنا يزيد بن إسماعيل الخلال حدثنا سعيد بن عتاب حدثنا أحمد بن بكر البأسي حدثنا الهيثم بن جميل عن هشيم عن يونس عن عبيد عن الحسن عن أنس قال: قدم رسول اللّٰه المدينة وأنا ابن ثمان سنين، فأقبلت أمي بي إليه، فقالت له: بأبی أنت وأمي يا رسول اللّٰه، إنك قدمت المدينة ولم يبق بها أحد من الأنصار امرأة ولا رجل إلا وقد أتحفك تحفة، وإني لم أجد شيئًا أتحفك به، فهذا ولدى فاستخدمه ما بدا لك، قال أنس: فخدمته عشر سنين فما سبنی سبة قط، ولا عبس في وجهي قط، ولا زبرني قط، وكان وصيته إياى أن قال: يا بني احفظ سرى تك مؤمنا، فما كشفت سره لأحد قط، ثم قال لی: يا بني عليك بإسباغ الوضوء تحبك حفظتك ويزداد فی عمرك، يا بنی وبالغ فی الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك ولا ذنب عليك، قلت: بأبی أنت وأمي يا رسول اللّٰه وما المبالغة فی الغسل؟ قال: تبلغ الماء أصول الشعر وتنقى البشرة، ولا تزال تصلی فإن الملائكة تصلی عليك ما دمت تصلی، وإياك والالتفات فی الصلاة فإن فيها الهلكة، فإن كنت لا بد ملتفتا فی التطوع لا فی الفريضة، يا بنی إذا كنت عند الركوع فضع كفيك على ركبتيك، وافرج بين أصابعك، وجاف عضديك عن مرفقيك، وإذا كنت فی السجود فلا تفترش ذراعيك افتراش السبع، ولا تنقر نقر الديك، ولا تقع إقعاء الكلب، وإذا كنت فی القعدة فضع ظهر قدميك على الأرض، وضع إليتيك على بطن قدمك اليسرى، وانصب قدمك اليمنى بحذاء القبلة، فإن فعلت ذلك أحييت سنتي، ومن أحيا سنتي فقد أحياني، ومن أحياني كان معي فی الجنة، يا بني وإذا خرجت من منزلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل قبلتك إلا سلمت عليه

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترجع إلى منزلك، وقد زيد فى حسناتك، يا بنى فإذا أنت دخلت منزلك فسلم على أهلك تكثر بركة بيتك ويكون خيرا عليك وعلى أهلك، يا بنى ولا يكن فى صدرك غش لأحد من المسلمين يهون عليك عند الموت، يا بنى إذا أنت حفظت وصيتى لم يكن أحب إليك من الموت (۹)

۷۔ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے تاریخ مدینۃ دمشق الکبیر میں متعدد طرق سے اس حدیث کی تخریج فرمائی ہے:

أخبرنا أبو القاسم السمرقندى أنا أبو على بن المسلمة وأبو القاسم عبدالواحد بن على بن محمد بن فهد قالا : حدثنا أبو الحسن الحمامى أنا أبو القاسم بن محمد السكونى حدثنا محمد بن عبدالله سليمان الحضرمى حدثنا الحسن بن حماد الضبى حدثنا محمد بن الحسن عن عباد المنقرى عن على بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم النبى صلى الله عليه وسلم المدينة وانا ابن ثمان او تسع وهذا مختصر

أخبرناه عاليا أبو المظفر القشيرى أنا أبو سعد الجنزرودى أنا أبوعمرو بن حمدان (ح) وأخبرتنا أم المجتبى العلوية وأم البهاء بنت البغدادى قالتا: أنا ابراهيم بن منصور أنا أبو بكر بن المقرىء قالا: أنا أبو يعلى الموصلى حدثنا يحيى بن أيوب (حدثنا محمد بن الحسن بن أبى يزيد الصدائى حدثنا عباد المنقرى عن على بن زيد) عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا ابن ثمان سنين فأخذت أمى بيدى فانطلقت بى إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت: يا رسول الله إنه لم يبق رجل ولا امرأة من الأنصار إلا قد أتحفتك بتحفة وإنى لا أقدر على ما أتحفك به إلا ابنى هذا فخذه فليخدمك ما بدا لك فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين فما ضربنى ضربة ولا سبنى

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سبة ولا انتهرني ولا عبس في وجهي وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سري تك مؤمنا.... (الى قوله): ويا بني إن استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد فإنه أهون عليك في الحساب ويا بني إن اتبعت وصيتي فلا يكن شيء أحب إليك من الموت

وقد روى عبدالله بن المثنى بن ثمامة بن أنس الأنصاري هذا الحديث عن علي بن زيد حدثناه أبو عبدالله بن البنا ـ لفظا ـ وأبو القاسم بن السمرقندي ـ قراءة ـ قالا: أنا أبو الحسين بن النقور أنا أبو الحسين محمد بن عبدالله بن الحسين الدقاق أنا يحيى بن محمد بن صاعد حدثنا مسلم بن خالد أبو حاتم الأنصاري حدثنا محمد بن عبدالله الأنصاري عن أبيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال قال أنس: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا ابن ثمان سنين فذهبت بي أمي اليه فقالت: يارسول الله ان رجال الأنصار ونساء هم قد أتحفوك غيري واني لا أجد ما أتحفك به الا ابني هذا فاقبله مني يخدمك ما بدالك قال: فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين، لم يضربني ضربة، ولا سبني، ولم يعبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني أسبغ الوضوء يزيد في عمرك ويحبك حافظاك ...... (الى قوله): يا بني وذالك من سنتي، ومن أحب سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة، قال لي: يا بني ان حفظت وصيتي لم يكن شيء أحب اليك من الموت، كذا كان في الأصل: ابن خالد وانما هو ابن أبي حاتم، أخرجه الترمذي وقد روى حميد الطويل عن أنس شيئا منه (۱۰)

مذکورہ بالا طرق کی اسنادی حیثیت اوران پر محدثین کرام کا کلام

۱۔ امام المحدثین حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس مفصل حدیث شریف کے مختلف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حصوں کو ایک ہی سند سے تین مختلف مواقع پر نقل کیا ہے، جن میں سے ایک حصہ ماقبل میں گزر چکا ہے، اسی موقع پر امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس سند پر درج ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

قال أبو عيسى: هذاحديث حسن غريب من هذا الوجه، و محمد بن عبد اللّٰه الانصارى ثقة، و أبوه ثقة، و على بن زيد صدوق إلا أنه ربما يرفع الشيء الذى يوقفه غيره، قال: وسمعت محمد بن بشار يقول: قال أبو الوليد: قال شعبة: حدثنا على بن زيد و كان رفاعا، ولا نعرف لسعيد بن المسيب عن أنس رواية إلا هذا الحديث بطوله، وقد روى عباد بن ميسرة المنقرى هذا الحديث عن على بن زيد عن أنس، ولم يذكر فيه عن سعيد بن المسيب

قال أبو عيسى: وذاكرت به محمد بن إسمعيل فلم يعرفه، ولم يعرف لسعيد بن المسيب عن أنس هذا الحديث ولا غيره، ومات أنس بن مالك سنة ثلاث وتسعين، ومات سعيد بن المسيب بعده بسنتين مات سنة خمس وتسعين (۱۱)

اور دوسری جگہ درج ذیل حصہ نقل کیا ہے اور اس کی اسنادی حیثیت بھی واضح فرمائی ہے:

حدثنا أبو حاتم مسلم بن حاتم البصرى حدثنا محمد بن عبد اللّٰه الأنصارى عن أبيه على بن زيد عن سعيد بن المسيب قال قال أنس بن مالك: قال لى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم: يا بنى إياك والالتفات فى الصلاة، فإن الالتفات فى الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففى التطوع لا فى الفريضة

قال أبو عيسى هذا حديث حسن غريب (۱۲)

اور تیسری جگہ جس حصے کو نقل فرمایا ہے اور اس پر جو تبصرہ فرمایا ہے وہ حسبِ ذیل ہے:

حدثنا أبو حاتم البصرى الأنصارى مسلم بن حاتم حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى عن أبيه عن على بن زيد عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قال لى رسول الله صلى الله عليه و سلم: يا بنى إذا دخلت على أهلك فسلم، يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب (۱۳)

ان تینوں مواقع پر امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام کو سامنے رکھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ حدیث من حیث المجموع امام ترمذی رحمہ اللہ کے نزدیک حسن غریب ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس سند پر یہ حکم اس طریق کا علمی جائزہ پیش فرمانے اور متوقع اعتراضات کے جواب دینے کے بعد ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے:

ا۔ اس طریق کے دیگر راوی ثقہ ہیں، صرف ایک راوی علی بن زید بن جدعان کے بارے میں بعض محدثینِ کرام نے کلام کیا ہے، اور کہا ہے کہ علی بن زید ایسی احادیث کو مرفوعاً روایت کر جاتے ہیں جو دیگر محدثین کے ہاں موقوفاً منقول ہوتی ہیں، چنانچہ اسی حدیث کو ان کے ایک شاگرد عباد بن میسرۃ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ اس میں علی بن زید اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مابین حضرت سعید بن المسیب کا واسطہ ذکر نہیں کیا، جس سے علی بن زید کا اس حدیث کو متصل سند کے ساتھ روایت کرنا مشکوک ہو جاتا ہے۔

ب۔ نیز حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کا سماع حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہونے میں بعض حضرات کو شبہ ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ اور دیگر محدثینِ کرام کے طرز سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مذکورہ بالا دونوں باتیں اس حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے سے مانع نہیں ہیں، چناں چہ علی بن زید کے بارے میں ایسا کلام نہیں ہے جو ان کی ثقاہت کو بالکل مجروح کر دے، اس بارے میں محدثین کرام کے کلام کا نچوڑ ملاحظہ فرمائیں:

علي بن زيد بن جدعان: هو علي بن زيد بن عبدالله بن جدعان بن أبي مليكة التيمي البصري مكي الاصل، روى عن أنس بن مالك الانصاري (بخ م د ت سي ق) وزرارة بن اوفى وسعيد بن المسيب والحسن البصري وغيرهم، وروى عنه حماد بن زيد وسفيانان وشعبة وقتادة وغيرهم، قدتكلموا فيه كثيرا توثيقا وتضعيفا، فمن جارح ومن معدل، وخلاصة الاقوال ما نقله الحافظ مغلطائي عن ابن القطان و نصه: تركه قوم وضعفه آخرون، و وثقه جماعة، وجملة امره انه رفع الكثير مما يوقفه غيره، واختلط اخيرا، وانه لم يكذب، وكان من

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الاشراف العلية (١٤) وايضا عن الساجي: كان من اهل الصدق، ويحتمل لرواية الجلة عنه، وليس يجرى مجرى من اجمع على ثبته'(١٥) وقال الحافظ الذهبي: احد الحفاظ وليس بالثبت.....قال الدارقطني : لايزال عندى فيه لين، قال منصور بن زاذان: لما مات الحسن قلنا لابن جدعان: اجلس مجلسه (١٦) وكذا قال ابن حجر: وعلى بن زيد وان كان صدوقا لكنه سيء الحفظ، وأطلق عليه جماعة الضعف بسبب ذالك (١٧) ولذالك روى له الامام البخارى فى الادب المفرد، ومسلم فى الصحيح مقرونا بثابت البناني، واصحاب السنن الاربعة وغيرهم، توفى سنة ١٣١

وللتفصيل راجع مصادر ترجمته: تهذيب الكمال للحافظ المزى (١٨) والكاشف للحافظ الذهبي (١٩) وميزان الاعتدال له (٢٠) واكمال تهذيب الكمال للحفظ مغلطائى (٢١) وتهذيب التهذيب للحافظ ابن حجر (٢٢) ونتائج الافكار له (٢٣) وتقريب التهذيب له (٢٤) ونسيم الرياض فى شرح الشفاء للقاضى عياض للعلامة الخفاجى وبهامشه شرح الملا على القارى ايضا (٢٥)

خلاصہ اس سارے کلام کا وہی ہے جو امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ صدوق راوی ہیں، اور ظاہر ہے کہ اس درجہ کے راوی کی احادیث حسن ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے الادب المفرد میں اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ان کے ساتھ ثابت بنانی رحمہ اللہ کو ملا کر صحیح میں اور اربابِ سنن اربعہ نے اپنی سنن میں ان کی روایات درج کی ہیں۔

اور حضرت سعید بن المسیب نے چوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا ہے اور ان کا سماع ممکن ہے، اس لئے اس کو سماع پر ہی محمول کیا جائے گا، تاہم اس کی بناء پر ثبوتِ سماع کا قطعی حکم نہیں لگایا جائے گا، چناں چہ حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ نے امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام سے یہی نتیجہ اخذ فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:

وقد ذكر الترمذى فى كتاب العلم ان سماع سعيد بن المسيب ممكن لكن لم يحكم لروايته عنه بالاتصال (٢٦)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اورامام مزی رحمہ اللہ نے تہذیب الکمال میں حضرت سعید بن المسیّب کے شیوخ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے جو انداز اختیار کیا ہے اس سے بھی یہی محسوس ہوتا ہے:

روی عن ... وانس بن مالك (ت) من طريق ضعيف (۲۷)

واضح رہے کہ اگر اس سماع کو ثابت نہ بھی مانا جائے اور بات ارسال وانقطاع تک جا پہنچے تو بھی حضرت سعید بن المسیب اس درجہ کے امام ہیں کہ ان کے ارسال کے قابلِ قبول ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تقریب التہذیب میں تحریر فرماتے ہیں:

اتفقوا على ان مرسلاته اصح المراسيل (۲۸)

نیز سعید بن المسیب اور علی بن زید اس روایت میں منفرد نہیں ہیں بلکہ حافظ احمد بن منیع، خطیب بغدادی اور ابنِ عساکر رحمہم اللہ کے طرق میں ان کے متابع بھی موجود ہیں۔

۲۔ حافظ ابو یعلیٰ رحمہ اللہ کے طریق سے اس حدیث کے دو حصوں کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے المطالب العالیۃ میں نقل کیا ہے لیکن اس پر کوئی حکم نہیں لگایا، تحریر فرماتے ہیں:

أنس رفعه قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم : يابني اذا خرجت من بيتك فلا تقعن عينك على أحد من أهل القبلة الا سلمت عليه، فانك ترجع مغفورا لك، ويابني اذا دخلت منزلك فسلم علىٰ نفسك وعلى أهل بيتك، ويابني ان استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد، فانه أهون عليك في الحساب، ويابني ان اتبعت وصيتي فلايك شيء أحب اليك من الموت

لأبي يعلي وأحمد بن منيع بغير هذا اللفظ (۲۹) وكذا أورد بعضه في نفس كتاب البر والصلة في باب المحافظة على كتمان السر (۳۰)

البتہ اس طریق کے بارے میں امام بوصیری رحمہ اللہ نے اتحاف الخیرۃ المہرۃ میں درج ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

قلت: علي بن زيد بن جدعان ضعيف، لكن لم ينفرد به علي بن زيد، فقد رواه أحمد بن منيع: ثنا يزيد أنبا العلاء أبومحمد الثقفي سمعت أنس بن مالك.... فذكره، وسيأتي لفظه في آخر كتاب المواعظ إن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شاء اللّٰہ، روی الترمذی قطعة منه فی الصلاة، وأخری فی العلم من طریق علی بن زید (۳۱)

اور علی بن زید کے بارے میں بحث بالتفصیل ماقبل میں گزر چکی ہے۔

۳۔ امام طبرانی رحمہ اللہ کی "المعجم الاوسط" کے طریق پر خود امام طبرانی رحمہ اللہ نے حسبِ ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

لم یرو هذا الحدیث بهذا التمام عن سعید بن المسیب إلا علی بن زید، ولا عن علی بن زید إلا عبد اللّٰہ بن المثنی، تفرد به مسلم بن حاتم عن الأنصاری عن أبیه، وتفرد به محمد بن الحسن بن أبی زید عن عباد المنقری (۳۲)

۴۔ اور المعجم الاوسط کے طریق پر امام طبرانی رحمہ اللہ کا تبصرہ یہ ہے:

لا یروی عن أنس بهذا التمام إلا بهذا الإسناد، تفرد به مسلم الأنصاری وکان ثقة (۳۳)

جب کہ امام نورالدین ہیثمی رحمہ اللہ نے مجمع الزوائد میں یہ تحریر فرمایا ہے:

رواه أبو یعلی والطبرانی فی الصغیر وزاد: یا بنی إذا خرجت من بیتك فلا یقعن بصرك علی أحد من أهل القبلة إلا ظننت أنه له الفضل علیك، یا بنی إن ذلك من سنتی ومن أحیا سنتی فقد أحبنی، ومن أحبنی کان معی فی الجنة، وفیه محمد بن الحسن ابن أبی یزید وهو ضعیف (۳۴) وکذا فی المقصد العلی فی زوائد أبی یعلی (۳۵)

۵۔ حافظ احمد بن منیع کے طریق کے بارے میں امام بوصیری رحمہ اللہ کے الفاظ یہ ہیں:

رواه أحمد بن منیع بسند ضعیف لضعف العلاء أبی محمد الثقفی (۳۶)

اس طریق میں ابو محمد علاء ثقفی راوی پر اگرچہ کچھ کلام ہے لیکن یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماع کی تصریح کر رہے ہیں، لہٰذا اس سے امام ترمذی رحمہ اللہ کے طریق میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کی متابعت کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ حافظ خطیب بغدادی رحمہ اللہ کے اس طریق کو علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ایک اور حدیث

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر بحث کرتے ہوئے تائید کے لئے پیش فرمایا ہے اور اس پر کوئی حکم نہیں لگایا (۳۷) دیگر حضرات کے ہاں بھی اس کے بارے میں کوئی حکم نہیں مل سکا، جب کہ امام ترمذی رحمہ اللہ کے طریق کی تحسین کے بعد اس پر الگ حکم کی کوئی خاص ضرورت بھی نہیں رہتی، تاہم اتنی بات ضرور ہے کہ اگر یہ طریق ثابت ہے تو اس میں حضرت حسن بصری رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں، چناں چہ اس سے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کی متابعت بھی ہو جائے گی اور حضرت سعید بن المسیب کا سماع ثابت نہ ہونے کا جو خدشہ تھا وہ رفع ہو جائے گا۔

۷۔ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کے طریق کو بھی امام سیوطی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی تائید کے لئے بلا تبصرہ نقل فرمایا ہے (۳۸)

مذکورہ حدیث کی معنوی حیثیت

فقہا و محدثین احادیث پر حکم لگاتے وقت اس کی معنوی حیثیت کو فراموش نہیں کرتے، مذکورہ حدیث بھی فقہائے کرام کی نظروں سے اوجھل ہرگز نہیں، بل کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس حدیث کے بارے میں تحریر فرمایا ہے:

والحديث في الاصل طويل يشتمل على أحكام و آداب (۳۹)

اور جب مذکورہ حدیث شریف متعدد احکامِ فقہیہ اور آدابِ شرعیہ پر مشتمل ہے تو فقہائے کرام نے موقع بہ موقع اس سے استدلال بھی فرمایا ہے، جب کہ فقہائے کرام کا کسی حدیث سے استدلال ان کے ہاں اس حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے کی دلیل ہے، ذیل میں چند فقہائے کرام اور محدثین عظام کے اس حدیث سے استدلالات پیش خدمت ہیں:

۱۔ مشہور مالکی فقیہ محدث قاضی عیاض رحمہ اللہ (متوفی ۵۴۴ھ) اپنی مشہورِ زمانہ کتاب الشفاء فی حقوق المصطفی میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

حدثنا القاضي أبو علي الحافظ حدثنا أبو الحسين الصيرفي وأبو الفضل بن خيرون قالا حدثنا أبو يعلى البغدادي حدثنا أبو علي السنجي حدثنا محمد ابن محبوب حدثنا أبو عيسى حدثنا مسلم بن حاتم حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري عن أبيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال أنس بن مالك رضي الله عنه: قال لي رسول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الله صلى الله عليه وسلم: يا بنى إن قدرت أن تصبح وتمسى ليس فى قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لى: "يا بنى وذلك من سنتى ومن أحيا سنتى فقد أحبنى ومن أحبنى كان معى فى الجنة، فمن اتصف بهذه الصفة فهو كامل المحبة لله ورسوله ومن خالفها فى بعض هذه الأمور فهو ناقص المحبة ولا يخرج عن اسمها (۴۰) وقد أقره الملا على القارى فى شرح الشفاء (۴۱) والشهاب الخفاجى فى نسيم الرياض (۴۲) وكذا نقله عنه العلامة الصالحى فى سبل الهدى والرشاد فى هدى خير العباد (۴۳)

۲۔ علامہ عبدالحق اشبیلی مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۵۸۲ھ) اپنی کتاب الاحکام الشرعیۃ الکبریٰ میں امام ترمذی رحمہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے اس طرح تحریر فرماتے ہیں:

وروى الترمذى من طريق على بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن أنس قال: قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم: يا بنى إن قدرت أن تصبح وتمسى وليس فى قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لى: يا بنى وذلك من سنتى، ومن أحيا سنتى فقد أحبنى، ومن أحبنى كان معى فى الجنة

رواه عن مسلم بن حاتم عن محمد بن عبد الله الأنصارى عن على بن زيد، وعلى بن زيد وثقه أبو بكر البزار، وقال أبو عيسى: هو صدوق إلا أنه ربما يرفع الشىء الذى يوقفه غيره، وقال البخارى: على بن زيد ذاهب الحديث، وقد ضعفه جماعة كثيرة، قال أبو عيسى: ولم يعرف البخارى لسعيد بن المسيب عن أنس هذا الحديث ولا غيره (۴۴)

۳۔ مشہور شافعی فقیہ، محدث اور شارحِ صحیح مسلم امام یحییٰ بن شرف نووی رحمہ اللہ (متوفی ۶۷۶ھ) اپنی کتاب الاذکار میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وروينا فى كتاب الترمذى عن أنس رضى الله عنه قال: قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم: يابنى اذا دخلت على أهلك فسلم يكن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برکة علیك وعلی اهل بیتك (۴۵)

۴۔مشہور حنبلی محدث وفقیہ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ (متوفی ۷۵۱ھ) نے زادالمعاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بیان میں تو اس حدیث پر یہ کلام کیا ہے:

وفی الترمذی من حدیث سعید بن المسیب عن انس قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم : یابنی ایاك والالتفات فی الصلوة، فان الالتفات فی الصلوة هلكة، فان كان لابد ففی التطوع لا فی الفرض، ولكن للحدیث علتان: احداهما: ان روایة سعید عن انس لاتعرف، الثانیة: أن فی طریقه علي بن زید بن جدعان (۴۶)

اگرچہ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ کی بات کا تفصیلی جواب ماقبل میں گزر چکا ہے، لیکن خود علامہ اپنی کتاب مفتاح دارالسعادۃ میں اپنے اس کلام کے برعکس اس حدیث کے شواہد پیش کر کے اس سے استدلال اور اس پر اعتماد کرتے نظر آتے ہیں:

الوجه التاسع والخمسون: قال الترمذی: حدثنا مسلم ابن حاتم الانصاری حدثنا ابوحاتم البصری حدثنا محمد بن عبد الله الانصاری عن ابیه عن علی بن زید عن سعید بن المسیب قال: قال انس بن مالك رضی الله عنه: قال رسول الله صلی الله علیه و سلم: یابنی ان قدرت ان تصبح وتمسي ولیس فی قلبك غش لاحد فافعل، ثم قال: یا بنی وذلك من سنتی، ومن احیا سنتی فقد احبنی، ومن احبنی كان معی فی الجنة، وفی الحدیث قصة طویلة، قال الترمذی: هذا حدیث حسن غریب من هذا الوجه .....(فنقل كلام الترمذی بأجمعه ثم قال) قلت: ولهذا الحدیث شواهد: منها: ما رواه الدارمی عبد الله حدثنا محمد بن عیینة عن مزوان بن معاویة الفزاری عن كثیر ابن عبد الله عن ابیه عن جده: ان النبی صلی الله علیه و سلم قال لبلال بن الحارث: اعلم، قال ما أعلم یا رسول الله؟ قال: اعلم یا بلال، قال: ما اعلم یا رسول الله؟ قال: انه من احیا سنة من سنتی قد امیتت بعدی، كان له من الاجر مثل من عمل بها من غیر ان ینقص من

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اجورهم شيء، ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله ورسوله كان عليه مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من اوزار الناس شيئًا، رواه الترمذى عنه وقال: حديث حسن، قال: ومحمد بن عيينة مصيصى شامى، وكثير ابن عبد الله هو ابن عمرو بن عوف المزنى، وفى حديثه ثلاثة اقوال لاهل الحديث: منهم من يصححه، ومنهم من يحسنه، وهما للترمذى، ومنهم من يضعفه ولا يراه حجة كالامام احمد وغيره، ولكن هذا الاصل ثابت من وجوه، كحديث: من دعا الى هدى كان له من الاجر مثل اجور من اتبعه، وهو صحيح من وجوه، وحديث: من دل على خير فله مثل اجر فاعله، وهو حديث حسن، رواه الترمذى وغيره، فهذا الاصل محفوظ عن النبى صلى الله عليه و سلم، فالحديث الضعيف فيه بمنزلة الشواهد والمتابعات فلا يضر ذكره (۴۷)

۵۔ مشہور حنبلی فقیہ علامہ ابن مفلح رحمہ اللہ (متوفی ۷۶۳ھ) اپنی کتاب الآداب الشرعیۃ الکبریٰ میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

ولأبى داود عن عبد الله بن عمرو بن العاص مرفوعا العلم ثلاثة وما سوى ذلك فهو فضل: آية محكمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة، وللترمذى وقال: حسن غريب عن أنس: أن النبى صلى الله عليه وسلم قال له: يا بنى إن قدرت أن تصبح وتمسى وليس فى قلبك غش لأحد فافعل ثم قال: يا بنى وذلك من سنتى، ومن أحيا سنتى فقد أحيانى، ومن أحيانى كان معى فى الجنة (۴۸)

۶۔ نامور مالکی محقق فقیہ واصولی علامہ ابواسحاق شاطبی (متوفی ۷۹۰ھ) کتاب الموافقات میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وفى الحديث الحسن عن أنس قال: قال لى رسول الله صلى الله عليه و سلم: يا بنى إن قدرت أن تصبح وليس فى قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لى يا بنى وذلك من سنتى ومن أحيا سنتى فقد أحبنى ومن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

أحبني كان معي في الجنة، فجعل العمل بالسنة إحياء لها فليس بيانها مختصا بالقول (۴۹)

اور اپنی دوسری کتاب الاعتصام میں ایک جگہ اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وجاء من الترغيب في إحياء السنن ما جاء .....وفي الترمذي: عن أنس قال : قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم :يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لي : يا بني وذلك من سنتي ومن أحيا سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة، حديث حسن (۵۰)

الاعتصام ہی میں ایک اور جگہ اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وعن أنس رضي الله عنه قال : قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم:يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لي : يا بني وذلك من سنتي ومن أحيا سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة ، حديث حسن

فقوله : من أحيا سنةً من سنتي قد أميت بعدي واضح في العمل بما ثبت أنه سنة وكذلك قوله : من أحيا سنتي فقد أحبني ظاهر في السنن الثابتة بخلاف قوله : من سن كذا فإنه في الاختراع أولاً من غير أن يكون ثابتاً في السنة...الخ (۵۱)

۷۔ علامہ مقریزی رحمہ اللہ (متوفی ۸۴۵ھ) اپنی کتاب امتاع الاسماع میں استدلال فرماتے ہوئے اس طرح رقم طراز ہیں:

وخرج الترمذي من حديث محمد بن عبد الله الأنصاري عن أبيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال: قال أنس بن مالك رضي الله عنه : قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم : يابني ان قدرت ان تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد ..... (الى قول الترمذي):ومات أنس بن مالك سنة ثلاث وتسعين، ومات سعيد بن المسيب بعده بسنتين، مات سنة خمس وتسعين، والله أعلم (۵۲)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ نے اپنی بخاری شریف کی تقریر میں اس حدیث سے اس طرح استدلال فرمایا ہے:

وقد مر مني أن الحياء كالأمانة مقدمة للإيمان عندی والأمانة وصف يعتمد بها الناس على حاملها فی أنفسهم وأموالهم وليست بمعنی الوديعة التی فی الفقه ...... وبعبارة أخرى: إعطاء كل ذی حق حقه ووضع كل شیء مكانه أمانة وضدها غش وهو: حط الشیء عن مرتبته ولذا قال النبی صلى الله عليه وسلم ما معناه لأنس: يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسی وليس فی قلبك غش لأحد فافعل... إلخ (۵۳)

الغرض جلیل القدر محدثین کرام اور فقہاء عظام کے ان اقتباسات کی روشنی میں یہ بالکل واضح ہے کہ یہ حدیث لفظاً ومعناً دونوں اعتبار سے نہ صرف قابلِ اعتماد ہے بلکہ بہت سے اہم شرعی احکام وآداب پر مشتمل ہے، نیز امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس کو حسن قرار دینا بالکل بجا ہے، بلکہ ماضی قریب کے نامور محدث شیخ احمد محمد شاکر رحمہ اللہ نے سنن ترمذی پر اپنی تعلیق میں تو اس کو بلا جھجک صحیح قرار دیا ہے، تحریر فرماتے ہیں:

والاسناد صحيح، فان علی بن زيد ثقة عندنا (۵۴)، والله سبحانه وتعالیٰ اعلم بالصواب

الاستفتاء:۲

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ یہ حدیث:

عن أنس بن مالك قال قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحنی له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم (مشكوة)

کون کون سی کتبِ حدیث میں مذکور ہے اور صحت وضعف کے لحاظ سے اس کا درجہ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلّیاً

مذکورہ بالا حدیث مختلف اسانید اور طرق کے ساتھ متعدد کتبِ حدیث میں مذکور ہے، جن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں سے چند اہم کتب کے تفصیلی حوالے حسب ذیل ہیں:

۱۔ الجامع السنن میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے:

حدثنا سوید أخبرنا عبد اللّٰه أخبرنا حنظلة بن عبید اللّٰه عن أنس بن مالك قال: قال رجل: یا رسول اللّٰه الرجل منا یلقی أخاه أو صدیقه، أینحني له؟ قال: لا، قال: أفیلتزمه ویقبله؟ قال: لا، قال: أفیأخذ بیده ویصافحه؟ قال: نعم، قال أبو عیسی: هذا حدیث حسن (۵۵)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

۲۔ السنن میں امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے:

حدثنا علی بن محمد حدثنا وکیع عن جریر بن حازم عن حنظلة بن عبدالرحمن السدوسی عن أنس بن مالك قال: قلنا: یا رسول اللّٰه أینحني بعضنا لبعض؟ قال: لا، قلنا: أیعانق بعضنا بعضا؟ قال: لا، ولکن تصافحوا (۵٦)

۳۔ امام ابن ابی شیبۃ رحمۃ اللہ علیہ نے المصنف میں اس طرح مختصراً روایت کی ہے:

حدثنا أبو خالد الأحمر عن حنظلة السدوسی عن أنس قال: قلنا: یا رسول اللّٰه أیصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۵۷)

۴۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المسند میں درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا مروان بن معاویة حدثنا حنظلة بن عبد اللّٰه السدوسی قال: حدثنا أنس بن مالك، قال: قال رجل: یا رسول اللّٰه أحدنا یلقی صدیقه أینحني له؟ قال: فقال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: لا، قال: فیلتزمه ویقبله؟ قال: لا، قال: فیصافحه؟ قال: نعم إن شاء (۵۸)

۵۔ امام عبد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ نے المسند میں درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حدثنی حسین بن علی الجعفی عن فضیل بن عیاض عن هشام عن حنظلة السدوسی عن أنس قال: قلنا : یا رسول اللّٰہ أینحنی بعضنا لبعض إذا التقینا؟ قال: لا، قلنا: أیلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا، قلنا: أفیصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۵۹)

۶۔امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ شرح معانی الآثار میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا محمد بن خزیمة قال ثنا حجاج قال ثنا حماد بن سلمة وحماد بن زید ویزید بن زریع عن حنظلة السدوسی عن أنس بن مالك أنهم قالوا : یا رسول اللّٰہ أینحنی بعضنا لبعض إذا التقینا؟ قال: لا، قالوا: فیعانق بعضنا بعضا؟ قال: لا، قالوا: أفیصافح بعضنا لبعض؟ قال: تصافحوا (۶۰)

۷۔شرح معانی الآثار ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

حدثنا أبو أمیة قال: ثنا سلیمان بن حرب، قال: ثنا أبو هلال، عن حنظلة عن أنس قال: قلنا: یارسول اللّٰہ ، ثم ذکرمثله (۶۱)

۸۔امام ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ التمہید میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ اس طرح روایت کرتے ہیں:

حدثنا عبد الوارث بن سفیان وسعید بن نصر قالا: حدثنا وهب بن مسرة وقاسم بن اصبغ قالا: حدثنا محمد بن وضاح قال: حدثنا أبو بکر بن أبی شیبة قال: حدثنا أبو خالد الأحمر عن حنظلة بن عبد اللّٰہ السدوسی عن أنس بن مالك قال: قلنا یا رسول اللّٰہ أینحنی بعضنا لبعض إذا التقینا؟ قال :لا، فقلنا: فیعانق بعضنا بعضا؟ قال:لا، قلنا: فیصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۶۲)

۹۔التمہید ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

أخبرنا أحمد بن محمد حدثنا أحمد بن الفضل حدثنا أبو علی الحسن ابن علی بن شعیب المعمری قال حدثنا شیبان بن فروخ قال حدثنا أبو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

هلال الراسبي قال حدثنا حنظلة عن أنس بن مالك قال المعمري وحدثنا محمد بن عبيد قال حدثنا حماد بن زيد عن حنظلة بن عبيد اللّٰه السدوسي قال: سمعت أنس بن مالك أنهم قالوا: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قال: فيلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا، ولكن تصافحوا

وقال حماد في حديثه: قالوا: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: تصافحوا، وذكره سنيد قال: حدثنا إسماعيل بن إبراهيم عن حنظلة السدوسي عن أنس قال: قيل: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا لقي الرجل أخاه؟ قال: لا، قيل: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قيل: أفيصافحه ويأخذ بيده؟ قال: نعم (٦٣)

۱۰۔امام ابویعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ المسند میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا إسحاق بن أبي إسرائيل حدثنا حماد بن زيد عن حنظلة: عن أنس قال: قيل: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قال: فيلتزم بعضنا لبعض؟ قال: لا، قال: فيصافح بعضنا لبعض؟ قال: تصافحوا (٦٤)

۱۱۔مسند أبی یعلیٰ ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

حدثنا أبو الربيع الزهراني حدثنا حماد قال: سمعت حنظلة بن عبد اللّٰه قال: سمعت أنس بن مالك يقول: قيل: يا رسول اللّٰه: أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قلت: فيلتزم بعضنا لبعض؟ قال: لا، قال: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (٦٥)

۱۲۔امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ السنن الکبریٰ میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

وأما الحديث الذي أخبرنا أبو الحسن: علي بن محمد بن علي المقرئ أخبرنا الحسن بن محمد بن إسحاق حدثنا يوسف بن يعقوب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حدثنا أبو الربيع حدثنا حماد بن زيد حدثنا حنظلة بن عبيد الله قال: سمعت أنس بن مالك رضى الله عنه قال: قيل: يا رسول الله أينحنى بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا ، قيل: فيلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا ، قيل: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم. فهذا يتفرد به حنظلة السدوسى وكان قد اختلط، تركه يحيى القطان لاختلاطه، والله أعلم (٦٦)

۱۳۔ نیز امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ شعب الإیمان میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

أخبرنا على بن أحمد بن عبدان قال: نا أحمد بن عبيد الصفار قال: نا عياش الأسفاطى قال: نا مسدد قال: نا خالد قال: نا حنظلة عن أنس قال: قيل يا رسول الله ينحنى أحدنا لأخيه إذا لقيه؟ قال: لا ، قال: فيلتزمه؟ قال: لا (٦٧)

۱۴۔ شعب الإیمان ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

و أخبرنا أبو الحسن العلوى قال: أنا عبيد الله بن إبراهيم بن بالويه المزكى قال: نا محمد بن مسلمة الواسطى قال: نا يزيد بن هارون قال: أنا شعبة عن حنظلة عن أنس بن مالك قال: سألت أصحاب النبى صلى الله عليه و سلم عن الرجل يلقى الرجل أيقبله؟ قال: لا، قال: أفينحنى له؟ قال: لا، و سئل عن المصافحة فرخص فيها. فهذا مما تفرد به حنظلة السدوسى وكان قد اختلط فى آخر عمره والله أعلم (٦٨)

۱۵۔ امام مزی رحمۃ اللہ علیہ نے تہذیب الکمال میں امام ترمذی اور امام ابن ماجہ رحمہما اللہ کا حوالہ دینے کے بعد اپنی عالی سند کے ساتھ اس طرح روایت کی ہے:

روى له الترمذى وابن ماجه حديثا واحدا وقد وقع لنا عاليا عنه أخبرنا به أبو الحسن بن البخارى وأحمد بن شيبان وإسماعيل بن العسقلانى وزينب بنت مكى قالوا أخبرنا أبو حفص بن طبرزد قال أخبرنا أبو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

القاسم بن الحصين قال أخبرنا أبو طالب بن غيلان قال أخبرنا أبو بكر الشافعي قال حدثني إسحاق بن الحسن الحربي قال حدثنا أبو سلمة قال حدثنا حماد قال أخبرنا حنظلة السدوسي عن أنس بن مالك قال قيل: يا رسول الله إذا لقي أحدنا أخاه يحني له ظهره؟ قال: لا، قال: فيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيصافحه؟ قال: نعم.

رواه الترمذي عن سويد بن نصر عن عبد الله بن المبارك عنه نحوه وقال: حسن، ورواه ابن ماجه عن علي بن محمد الطنافسي عن وكيع بن الجراح عن جرير بن حازم عنه نحوه فكأن ابن الحصين حدث به عنه (٦٨)

مذکورہ بالا طُرق کی اسنادی حیثیت

مذکورہ بالا تمام اسانید وطرق جناب حنظلہ بن عبداللہ یا حنظلہ بن عبیداللہ سدوسی نامی راوی پر آ کر جمع ہو جاتے ہیں، جو اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کے بارے میں محدثینِ کرام کا کلام حسبِ ذیل ہے:

وفي تهذيب الكمال:

حنظلة بن عبد الله: ويقال: ابن عبيد الله، ويقال: ابن عبد الرحمن، ويقال: ابن أبي صفية السدوسي أبو عبد الرحيم البصري، إمام مسجد بني سدوس

روى عن أنس بن مالك وشهر بن حوشب وعبد الله بن الحارث بن نوفل وعكرمة مولى ابن عباس وغالب التمار

روى عنه إبراهيم بن طهمان وإسماعيل بن علية وجرير بن خازم والحارث بن نبهان وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وخالد بن عبد الله الواسطي وسعيد بن أبي عروبة وشعبة بن الحجاج وعباد بن العوام وعبد الله بن المبارك وعبد الملك بن الخطاب بن عبيد الله بن أبي بكرة وعبد الوارث بن سعيد وعثمان بن مطر الشيباني وعلي بن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عاصم ومحمد بن مروان العقيلي ومرجي بن رجاء ومروان بن معاوية الفزارى والمعلي بنِ زياد وهارون النحوى وهشام بن حسان ويوسف بن خالد السمتى وأبو إسحاق الفزارى وأبو بحر البكراوى وأبو بكر بن شعيب بن الحبحاب وأبو معاوية الضرير وأبو معشر البراء وأبو هلال الراسبى

قال على بن المدينى: سمعت يحيى بن سعيد وذكر حنظلة السدوسى فقال: قد رأيته وتركته على عمد، قلت ليحيى: كان قد اختلط؟ قال: نعم، وقال أبو الحسن الميمونى عن أحمد بن حنبل: ضعيف الحديث، وقال أبو بكر الأثرم: سألت أبا عبد اللّٰہ عن حنظلة السدوسى فقال: حنظلة .ومد بها صوته. ثم قال: ذاك منكر الحديث يحدث بأعاجيب حدث عن أنس قيل: يا رسول اللّٰہ أينحنى بعضنا لبعض؟ وعن أنس أن النبى صلى اللّٰہ عليه و سلم كان يدعو فى القنوت، وعن شهر عن ابن عباس كان رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه و سلم يقرأ فى الفجر، وضعفه، وقال صالح بن أحمد بن حنبل عن أبيه: ضعيف الحديث يروى عن أنس أحاديث مناكير، قلنا: أينحنى بعضنا لبعض، وقد روى عنه بعض الناس وترك الرواية عنه بعض الناس، وكان قد سمع من شهر بن حوشب فى القرآت وكان إمام مسجد قتادة، وقال عباس الدورى عن يحيى بن معين: تغير فى آخر عمره، وقال أبو بكر بن أبى خيثمة عن يحيى بن معين: ضعيف، وكذلك قال النسائى، وقال أبو حاتم: ليس بقوى، وذكره ابن حبان فى كتاب الثقات، روى له الترمذى وابن ماجة حديثا واحدا(٦٩)

وفى تهذيب التهذيب :

وذكره ابن حبان فى الثقات، قلت: وسمى أباه عبداللّٰہ وقال ابن حبان أيضا فى كتاب الضعفاء: حنظلة بن عبداللّٰہ السدوسى كنيته أبو عبد الرحمن اختلط بآخره حتى كان لا يدرى ما يحدث به فاختلط حديثه

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

القديم بحديثه الاخير تركه يحيى القطان،قلت: فكأنه عنده إثنان، وقال يحيى بن معين: حنظلة السدوسي أبو شريك، معلم كتاب، ليس بثقة ولا دون الثقة، وقال الساجي: صدوق (۷۰)

مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے:

التاریخ الکبیر للإمام البخاری (۷۱) والتاریخ الأوسط له (۷۲) وکتاب الضعفاء الصغیر له أیضا (۷۳) وکتاب الجرح والتعدیل (۷۴) وکتاب الثقات لابن حبان (۷۵) وکتاب المجروحین له (۷۶) والکامل لابن عدی (۷۷) وکتاب الضعفاء والمتروکین لابن الجوزی (۷۸) والکاشف للذہبی (۷۹) ومیزان الاعتدال له (۸۰) والکواکب النیرات لابن الکیال (۸۱)

مذکورہ بالا حوالوں کا حاصل یہ ہے کہ حنظلہ بن عبید اللہ تابعی بزرگ تھے، وہ بذاتِ خود امامِ مسجد تھے، اوران کے شاگردوں میں اسماعیل بن علیہ، حماد بن زید، شعبہ، عبداللہ بن المبارک اور یوسف بن خالد السمتی جیسے اکابر ائمہ حدیث شامل ہیں، لیکن آخر عمر میں حافظہ کی خرابی کی وجہ سے انہیں اختلاط ہوگیا تھا۔ اسی لئے بعض حضرات نے انہیں ثقات میں شمار کیا ہے اور بعض حضرات نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے، ان حضرات میں امام یحیی بن سعید، امام احمد بن حنبل، امام یحیی بن معین، امام نسائی، امام ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہم أجمعین شامل ہیں، بلکہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے تو اِسی بناء پر زیرِ بحث حدیث کو مُنکر بھی قرار دیا ہے۔

اکابر فقہاء کرام ومحدثینِ عظام رحمہم اللہ کی عبارات میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات نے اس حدیث سے متعلق درجِ ذیل رویّے اختیار کیے ہیں:

۱۔ پہلا رویّہ

بعض حضرات نے حنظلہ بن عبید اللہ راوی کی وجہ سے اس حدیث پر کلام کیا ہے، اورامام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے اسے منکر قرار دینے کو راجح جانا ہے، چناں چہ امام ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

الحديث السابع عشر: أنه صلى الله عليه وسلم سئل عن الرجل يلقي أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا ، قيل: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا ، قيل: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، هذا الحديث رواه

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الترمذی وابن ماجه بهذا اللفظ من رواية أنس بن مالك رضی الله عنه، ثم قال الترمذی: حديث حسن. ورواه أحمد فی مسنده ولفظه: قال رجل: يارسول الله أحدنا يلقى صديقه ينحنی له ويقبله؟ قال: لا، قال: فيصافحه؟ قال: نعم إن شاء

قلت: وفی حسنه نظر؛ لأن فی إسناده: حنظلة بن عبيد الله البصری راوی هذا الحديث عن أنس، وليس له فی ت ق (۸۲) غير هذا الحديث، وقد ضعفوه ونسبوه إلی الاختلاط، قال أحمد: هو ضعيف منكر الحديث يحدث بأعاجيب ومناكير منها: قلنا: أينحنی بعضنا لبعض؟ وقال يحيی بن سعيد: تركته علی عمد وكان قد اختلط ونسبه ابن معين وابن حبان إلی الاختلاط أيضا زاد ابن حبان وأنه اختلط حديثه القديم بحديثه الأخير، لكنه خالف فذكره فی ثقاته أيضا وقال البيهقی فی سننه: هذا حديث تفرد به حنظلة هذا وكان قد اختلط تركه يحيی القطان لاختلاطه. وقال عبد الحق فی أحكامه: حنظلة هذا يروی مناكير وهذا الحديث مما أنكر عليه وكان قد اختلط (۸۳)

نیز علامہ ابن القطان فاسی رحمہ اللہ اس حدیث کو کتاب الأحکام میں درج کرنے کی بنا پر علامہ عبدالحق اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ پر تنقید کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

ومن ذلك: أنه ذكر حديث الترمذی عن حنظلة بن عبيد الله السدوسی عن أنس قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقی أخاه أو صديقه أينحنی له؟ ... الحديث فی المصافحة. ثم قال: حنظلة يروی مناكير وهذا مما أنكر عليه وكان قد اختلط. ومن الترمذی فيه: حديث حسن. فهذا مذهبه فی المختلطين وبحسبه نلزمه فی أحاديث من لم ننبه عليه منهم رد رواياتهم ويقع ذكرهم مبثوثا فی مواضعه من هذا الباب إن شاء الله تعالی (۸۴)

ان دونوں حضرات کے کلام کا حاصل یہی ہے کہ حنظلہ بن عبداللہ راوی متکلّم فیہ ہیں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لہٰذا امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اس حدیث کو حسن قرار دینا محلِ نظر ہے۔

۲۔ دوسرا رویّہ

جبکہ دوسری جانب متعدد اکابر علماء و محدثین حضرات نے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے اس حدیث کو حسن قرار دینے پر اعتماد کرتے ہوئے اسے اپنی کتابوں میں ذکر کیا، یا اس سے استدلال کیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان حضرات کے ہاں اس حدیث کے نا قابلِ استدلال قرار دینے کے لئے، اس کی سند پر مذکورہ بالا کلام کافی نہیں، ان میں سے چند حضرات کی عبارات پیشِ خدمت ہیں:

۱۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الأذکار میں دو مواقع پر اس حدیث سے استدلال فرمایا ہے، اور دونوں جگہ اس پر امام ترمذی رحمہ اللہ کے حکم حسن کو برقرار رکھا ہے، چناں چہ تحریر فرماتے ہیں:

ويدل على الكراهة ما رويناه في كتابي الترمذي وابن ماجه عن أنس رضي الله عنه قال: قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيأخذه بيده ويصافحه؟ قال: نعم قال الترمذي: حديث حسن (۸۵)

نیز دوسرے موقع پر تحریر فرماتے ہیں:

وروينا في كتابي الترمذي وابن ماجه عن أنس رضي الله عنه قال: قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ .....
قال الترمذي: حديث حسن (۸۶)

۲۔ حافظ عبدالحق اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الأحکام الوسطیٰ میں حنظلہ بن عبداللہ پر محدثینِ کرام کا کلام نقل فرمانے کے بعد بھی امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلے پر اعتماد کرتے ہوئے حسبِ ذیل انداز اختیار کیا ہے:

الترمذي: عن حنظلة بن عبيد الله عن أنس بن مالك قال: قال رجل: يا رسول الله، الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وحنظلة بن عبيد اللّٰه هذا يروى مناكير، وهذا الحديث مما أنكر عليه، وكان قد اختلط، وقال: أبو عيسىٰ في حديثه هذا: حديث حسن (۸۷)

۳۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک فتویٰ میں اس حدیث سے اس طرح استدلال فرمایا ہے:

مسألة: فيمن يبوس الأرض دائما هل يأثم وفيمن يفعل ذلك لسبب أخذ رزق وهو مكره كذلك؟ الجواب: أما تقبيل الأرض ووضع الرأس ونحو ذلك مما فيه السجود مما يفعل قدام بعض الشيوخ وبعض الملوك فلا يجوز، بل لا يجوز الانحناء كالركوع أيضا كما قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم: الرجل منا يلقى أخاه أينحني له؟ قال: لا... الخ (۸۸)

ایک اور موقع پر تحریر فرماتے ہیں:

وأما الانحناء عند التحية: فينهى عنه كما في الترمذي: عن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم أنهم سألوه عن الرجل يلقى أخاه ينحني له؟ قال: لا ولأن الركوع والسجود لا يجوز فعله إلا لله عز وجل ؛ وإن كان هذا على وجه التحية في غير شريعتنا كما في قصة يوسف : وخروا له سجدا وقال يا أبت هذا تأويل رؤياى من قبل وفي شريعتنا لا يصلح السجود إلا لله بل قد تقدم نهيه عن القيام كما يفعله الأعاجم بعضها لبعض فكيف بالركوع والسجود وكذلك ما هو ركوع ناقص يدخل في النهي عنه (۸۹)

۴۔ حافظ الحدیث، امامِ جرح وتعدیل علامہ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ نے میزان الاعتدال میں حنظلہ بن عبداللہ پر کلام نقل کرنے کے بعد بھی امام ترمذی رحمہ اللہ کے اس حدیث کو حسن قرار دینے پر ہی فیصلہ فرمایا ہے:

حنظلة السدوسي البصري...... قال يحيى القطان: تركته عمدا كان قد اختلط، وضعفه أحمد وقال: منكر الحديث يحدث بأعاجيب،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وقال ابن معين: ليس بشيء تغير في آخر عمره، وقال النسائي: ليس بقوى، وقال مرة: ضعيف،قلت: له في الكتابين حديث واحد وهو: أينحني بعضنا لبعض؟ قال: لا، حسّنه الترمذي (۹۰)

۵۔حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مذکورہ حدیث کو امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ ایک مسئلے کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہوئے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی تحسین پر اعتماد کیا ہے:

(قوله: والانحناء لا أصل له في الشرع) كأنه يشير إلى حديث أنس قال: قال رجل: يا رسول اللّٰه الرجل منا يلقى أخاه وصديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، رواه الترمذي وحسنه (۹۱)

۶۔علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے معانقہ کے مسئلے پر بحث کرتے ہوئے کراہت کے قائلین کی طرف سے اس حدیث کو بطورِ استدلال ذکر کیا ہے، اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی تحسین کو بلا تنقید ذکر فرمایا ہے:

وفيه جواز المعانقة وفيها خلاف فقال محمد بن سيرين وعبد اللّٰه بن عون وأبو حنيفة ومحمد: المعانقة مكروهة واحتجوا في ذلك بما رواه الترمذي حدثنا سويد قال أخبرنا عبد اللّٰه قال أخبرنا حنظلة بن عبيد اللّٰه عن أنس بن مالك قال: قال رجل: يا رسول اللّٰه الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه، أفينحني له؟ فقال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم قال الترمذي: هذا حديث حسن ،...الخ (۹۲)

۷۔علامہ مناوی رحمہ اللہ ایک حدیث کی شرح میں اس مسئلے پر بحث کرتے ہوئے اس حدیث کو بہ طورِ دلیل تحریر فرماتے ہیں:

وأفهم اقتصاره على المصافحة أنه لا ينحني لصاحبه إذا لقيه ويلتزمه ولا يقبله كما يفعله الناس، وقد ورد النهي عن ذلك صريحا ففي حديث الترمذي عن أنس قال: قال رجل يا رسول اللّٰه الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قال: فیأخذ بیده ویصافحه؟ قال: نعم، قال الترمذی : حسن صحیح(۹۳)

یہ چند عبارات بطورِ نمونہ پیش کی گئی ہیں ورنہ اکابر فقہا و محدثین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی کتب میں اس حدیث سے استدلال کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں، جن میں سے چند کے صرف حوالہ جات حسبِ ذیل ہیں:

التفسیر الکبیر المسمی بمفاتیح الغیب للإمام الرازی رحمه الله(۹۴)

المجموع شرح المهذب فی فقه الإمام الشافعی، للإمام النووی رحمه الله (۹۵)

ریاض الصالحین له أیضا(۹۶)

اللباب فی الجمع بین السنة والکتاب للإمام علی بن زکریا المنبجی الحنفی رحمه الله (۹۷)

المدخل لعلامة ابن الحاج المالکی رحمه الله (۹۸)

اللباب فی علوم الکتاب(فی التفسیر) للعلامة أبی حفص ابن عادل الحنبلی رحمه الله (۹۹)

شرح الکوکب المنیر(فی أصول الفقه الحنبلی) لابن النجار الحنبلی رحمه الله(۱۰۰)

حجة الله البالغة لشاه ولی الله المحدث الدهلوی رحمه الله(۱۰۱)

غذاء الألباب شرح منظومة الآداب (فی الآداب الشرعیة) للعلامة السفارینی رحمه الله (۱۰۲)

حاشیة العلامة الصاوی المالکی علی الشرح الصغیر فی فقه الإمام مالک (۱۰۳)

روح المعانی للعلامة محمود الآلوسی رحمه الله (۱۰۴)

مذکورہ بالا حوالہ جات سے واضح ہے کہ اکابر فقہا و محدثین، تفسیر و حدیث، فقہ و اصول اور دیگر موضوعات پر اپنی تالیفات میں زیرِ بحث حدیث سے استدلال کرتے چلے آئے ہیں، جن میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذاہبِ اربعہ کے اربابِ علم شامل ہیں۔

اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ زیرِ بحث حدیث کو بیشتر اکابر فقہا ومحدثین نے نہ صرف قابلِ اعتبار وقابلِ استدلال جانا ہے بل کہ اس کو مرجوح یا منسوخ قرار دینے کے بہ جائے، دیگر احادیث واقوالِ صحابہ کی روشنی میں اس کے معنی اور موقع کی وضاحت کی ہے، لہٰذا اس حدیث کو معنیً معلول بھی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

نیز اس حدیث کی سند پر بحث کے دوران یہ ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے کہ حنظلہ بن عبداللہ راوی پر محدثین کرام کے کلام کے باوجود اس حدیث کو ان سے امام عبداللہ بن المبارک، جریر بن حازم، ابو خالد احمر، مروان بن معاویہ، ہشام بن حسان، یزید بن زریع، حماد بن زید، حماد بن سلمہ، خالد بن عبداللہ واسطی اور شعبہ بن حجاج رحمہم اللہ جیسے ثقات ائمۂ حدیث اور جبالِ علم نے روایت کیا ہے (جیسا کہ ماقبل میں مذکور اس حدیث کی اسانید اور طرق سے ظاہر ہے)، اور کسی حدیث کی روایت پر اتنے سارے ثقات ائمۂ حدیث کے اتفاق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، یہی وجہ ہے کہ علامہ ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تخریج، اور اس پر کلام کو ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:

> قلت: ابن المبارك والحمادان ويزيد بن زريع أئمة، فالظاهر أنهم سمعوه منه قبل الاختلاط، فلا يضر الاختلاط بعده، ثم قبول الأئمة هذا الحديث والعمل به يدل على ثبوته عندهم، والله اعلم (۱۰۵)

زیرِ بحث حدیث کے مزید طرق اور حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت

سابقہ تمام بحث اس حدیث کے اُن طرق کے پیشِ نظر تھی جن میں حنظلہ بن عبداللہ راوی ہیں، جبکہ اس حدیث کے کچھ طرق ایسے بھی ہیں جن میں یہ راوی نہیں ہیں، بلکہ دیگر راوی اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ماقبل میں جن محدثینِ کرام کے حوالے آ چکے ہیں ان حضرات کے ہاں اِن مزید طرق اور اِن کی بدولت حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت کا حوالہ نفیاً یا اثباتاً ہمیں نہیں ملا، البتہ ماضی قریب اور عصرِ حاضر کے چند علمائے حدیث کے مابین یہ بحث رہی ہے، چناں چہ شیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کا خیال یہ ہے کہ سابقہ طرق میں اگر چہ حنظلہ بن عبداللہ راوی متکلم فیہ ہیں، تاہم تین مزید طرق کی بنا پر جن سے حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت ہوتی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے، یہ حدیث حسن یا صحیح کے درجے تک پہنچ جاتی ہے، چناں چہ شیخ البانی اپنا موقف اس طرح تحریر فرماتے ہیں:

"لا و لكن تصافحوا، يعني لا ينحني لصديقه و لا يلتزمه و لا يقبله حين يلقاه. رواه الترمذي .... و السياق لأحمد .....و قال الترمذي: حديث حسن ، قلت: و هو كما قال أو أعلى، فإن رجاله كلهم ثقات غير حنظلة هذا، فإنهم ضعفوه و لكنهم لم يتهموه، بل ذكر يحيى القطان و غيره أنه اختلط، فمثله يستشهد به و يقوى حديثه عند المتابعة، و قد وجدت له متابعين بل ثلاثة.....الثاني: كثير بن عبد الله، قال: سمعت أنس بن مالك به، دون ذكر الانحناء و الالتزام، أخرجه ابن شاهين في رباعياته: حدثنا محمد بن زهير قال: حدثنا مخلد بن محمد قال: حدثنا كثير بن عبد الله ، و كثير هذا ضعيف كما قال الدارقطني، و قال الذهبي: و ما أرى رواياته بالمنكرة جدا، و قد روى له ابن عدي عشرة أحاديث،ثم قال: و في بعض روايته ما ليس بمحفوظ ، قلت: فمثله يستشهد به أيضاإن شاء الله تعالى،لكن من دونه لم أجد من ترجمهما

الثالث: المهلب بن أبي صفرة عن أنس مرفوعا بلفظ: لا ينحني الرجل للرجل ولايقبل الرجل الرجل قالوا: يصافح الرجل الرجل، قال: نعم، رواه الضياء في المنتقى من طريق عبد العزيز بن أبان، حدثنا إبراهيم بن طهمان عن المهلب به ، قلت: المهلب من ثقات الأمراء كما في التقريب، لكن السند إليه واه، فإن عبد العزيز بن أبان هذا متروك و كذبه ابن معين و غيره كما قال الحافظ، فلايستشهد بهذه المتابعة، و لكن ما قبلها من المتابعات يكفي في تقوية الحديث، وكأنه لذلك أقر الحافظ في التلخيص تحسين الترمذي إياه، و منه تعلم أن قول البيهقي: تفرد به حنظلة، فليس بصواب، و الله أعلم(١٠٦)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جبکہ شیخ شعیب ارنؤوط وغیرہ حضرات کا خیال ہے کہ جن مزید طرق کو حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت کے لئے پیش کیا گیا ہے، وہ بذاتِ خود ضعیف ہیں، اوراس درجہ کے نہیں ہیں کہ ان سے کسی دوسرے کی متابعت ہو سکے، چناں چہ شیخ شعیب ارنؤوط مسندِ امام احمد پر اپنے حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں:

إسناده ضعيف لضعف حنظلة بن عبد اللّٰه السدوسي ... وقد استنكر الإمام أحمد له هذا الحديث كما في الجرح والتعديل ... وحسنه الترمذي، وأخرجه ابن عدي من طريق كثير بن عبد اللّٰه الأبلي أبي هاشم عن أنس، وهذا إسناد ضعيف جدا لا يصلح للمتابعة، كثير بن عبد اللّٰه قال فيه البخاري وأبو حاتم والنسائي وأبو أحمد الحاكم: منكر الحديث، زاد أبو حاتم: ضعيف الحديث جدا شبه المتروك، وقال النسائي أيضا: متروك

وذكر الألباني في صحيحته لهذا الحديث طريقين آخرين من المنتقى للضياء وهما ضعيفان جدا لا يصلحان للمتابعة:

الأول: من طريق أبي بلال الأشعري عن قيس بن الربيع عن هشام بن حسان عن شعيب بن الحبحاب عن أنس. ولم يسق الإسناد ممن دون أبي بلال، وأبو بلال هذا: اسمه مرداس بن محمد بن الحارث بن عبد اللّٰه بن أبي بردة ذكره ابن حبان في الثقات، وقال: يغرب ويتفرد، وضعفه الدارقطني في السنن، وقال ابن القطان في الوهم والإيهام: لا يعرف البتة. يعني في باب التوثيق، ونقل ابن حجر في لسان الميزان عن الحاكم أنه لينه، وذكره الذهبي في الميزان، واستنكر له خبره في التسمية على الوضوء ، قلنا: والحديث لا يحفظ إلا من طريق حنظلة،

الثاني: من طريق عبد العزيز بن أبان عن إبراهيم بن طهمان عن المهلب ابن أبي صفرة عن أنس، وعبد العزيز هذا متفق على تركه، واتهمه غير واحد بالوضع

قلنا: لكن ثبتت مشروعية المصافحة عن أنس في غير هذا الحديث

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فقد أخرج البخاری والترمذی وأبو یعلی وابن حبان والبیهقی من طریق قتادة: قلت لأنس: أكانت المصافحة فی أصحاب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال: نعم، وأخرجه الطبرانی فی الأوسط بلفظ: كان أصحاب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم إذا تلاقوا تصافحوا وإذا قدموا من سفر تعانقوا، وسلف فی الحدیث(۱۲۵۸۲) أن الأشعریین حین قدموا المدینة كانوا أول من أحدث المصافحة وانظر أیضا ما سلف برقم (۱۲۴۵۱)، وفی الباب عن أبی ذر الغفاری سیأتی، وعن عطاء بن أبی مسلم الخراسانی مرسلا رواه عنه مالك فی الموطأ، ولفظه: تصافحوا یذهب الغل وتهادوا تحابوا وتذهب الشحناء

قال شعیب: كنت حسنت حدیث أنس هذا فی شرح السنة، وقد تبین لی الآن أنه لا یمكن أن یرقی إلی الحسن بهذه الطرق فیستدرك(۱۰۷)

الغرض ان حضرات کے ہاں مذکورہ بالا حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے کے لئے وہ طرق جن میں حنظلہ بن عبداللہ راوی ہیں، کافی نہیں، اس لئے متابعت کی ضرورت محسوس ہوئی، اب جن حضرات نے اس متابعت کو کافی جانا، انہوں نے اس کی بناء پر اس حدیث کو ''حسن'' قرار دے دیا، اور جن حضرات نے اس متابعت کو نا کافی سمجھا انہوں نے اسے ضعیف قرار دے دیا، جبکہ ماقبل میں یہ تفصیل آ چکی ہے کہ اکابر محدثینِ کرام اور فقہاءِ عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ہاں اس متابعت کے بغیر بھی یہ حدیث قابلِ اعتماد وقابلِ استناد معلوم ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالفتاح ابوغدۃ رحمہ اللہ کے مایہ ناز شاگرد اور نامور حنفی محدِّث شیخ محمد عوامہ دامت برکاتہم نے اس ساری بحث کے باوجود یہی فیصلہ دیا ہے کہ اگرچہ حنظلہ بن عبداللہ راوی ضعیف ہیں، لیکن اس حدیث کے شواہد بہت ہیں، جن کی وجہ سے یہ حدیث حسن لغیرہ کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے، لہٰذا امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس حدیث کو حسن قرار دینا بجا ہے:

حنظلة السدوسی ضعیف، وقد رواه الترمذی وقال: حدیث حسن، أی: لغیره، وابن ماجه من طریق حنظلة، به، وشواهده كثیرة (۱۰۸)

واضح رہے کہ یہ ساری بحث اس حدیث کی استنادی حیثیت سے متعلق ہے، باقی اس سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متعلق فقہی مسائل کے لئے خاص طور پر معانقہ وتقبیل کے مسئلہ کی تفصیل کے لئے مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کا رسالہ تعدیل الہادی فی تقبیل الأیادی (۱۰۹) ملاحظہ فرمائیں۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

حوالہ جات

۱۔ ج۵،ص۴۶ الحدیث ۲۶۷۸ کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنة واجتناب البدع طبعة دار احیاء التراث العربی بیروت

۲۔ ج۱،ص۱۶۲، الحدیث ۱۳۸، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، طبعة دار المعرفة بیروت وعدہ البغوی من الحسان الا انہ قال: ومن أحب سنتی مکان: من أحیا سنتی

۳۔ ج۹،ص۵۲۴ الحدیث ۲۳۲۱۷ کتاب فضائل الاعمال والاقوال الفصل الثالث عشر طبعة دار الکتب العلمیة بیروت

۴۔ ج۱،ص۲۲۶، طبعة المکتب الاسلامی بیروت

۵۔ ج۶،ص۳۰۶ ۔۳۰۹ الحدیث ۳۶۲۴ شریک عن أنس طبعة دار المامون للتراث بیروت

۶۔ ج۶،ص۴۶۲ ۔۴۶۵ الحدیث ۵۹۸۸ طبعة مکتبة المعارف الریاض

۷۔ ج۲،ص۳۳۳۲، طبعة دار الکتب العلمیة

۸۔ انظر: اتحاف الخیرة المهرة للبوصیری ج۱،ص۳۲۲ ۳۲۳، کتاب الطهارة، باب المحافظة علی الوضوء وتجدیدہ، طبعة دار الوطن، الریاض، وأیضا ج۷،ص۴۰۴ ۴۰۶، آخر کتاب المواعظ، و اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة ج۲،ص۳۸۰، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبة الحسینیة، مصر

۹۔ کذا اوردہ السیوطی فی اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة ج۲،ص۳۸۱، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبة الحسینیة، مصر

۱۰۔ ولیس فی ہذا المتن ذکر الغش، ج۹،ص۳۴۱۔۳۴۴، ترجمة أنس بن مالک، طبعة دار الفکر بیروت وکذا روی بأسانیدہ أبعاض ہذا الحدیث عن حمید الطویل وابی عمران الحربی وضرار بن مسلم وأبی ہمام وأبان وغیرہم عن أنس رضی اللہ عنہ، ولیس عند أحدہم ذکر الغش، والتفصیل فی تاریخ دمشق الکبیر ج۹،ص۳۴۴۔۳۴۵ و۳۵۵ أیضا

۱۱۔ ج۵،ص۴۶ الحدیث ۲۶۷۸ کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنة واجتناب البدع طبعة دار احیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

التراث العربی بیروت

۱۲۔ج ۲ص ۴۸۴، الحدیث ۵۸۹، کتاب الصلوۃ، ابواب السفر، باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوۃ

۱۳۔ج ۵ص ۵۹، الحدیث ۲۶۹۸، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی التسلیم اذادخل بیتہ

۱۴۔اکمال تہذیب الکمال ج ۹ص ۳۲۴ رقم الترجمۃ ۳۷۸۶ طبعۃ الفاروق الحدیثۃ القاہرۃ

۱۵۔اکمال تہذیب الکمال ج ۹ص ۳۲۳، أیضا

۱۶۔الکاشف ج ۲ص ۲۴۸، الترجمۃ ۳۹۷۵، دارالکتب العلمیۃ

۱۷۔نتائج الافکار فی تخریج کتاب الاذکار ج ۱ص ۱۳۰، رقم الحدیث ۱۱۸، المجلس ۳۲، باب مایقول اذادخل بیتہ، دارالکتب العلمیۃ

۱۸۔ج ۲۰ص ۳۳۴، ۴۴۵، الترجمۃ ۴۰۷۰، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

۱۹۔ج ۲ص ۲۴۸، الترجمۃ ۳۹۷۵، دارالکتب العلمیۃ

۲۰۔ج ۳ص ۱۲۹، ۱۲۶، الترجمۃ ۵۸۴۴ عیسی البابی الحلبی

۲۱۔ج ۹ص ۳۲۳، ۳۲۵، رقم الترجمۃ ۳۷۸۶، طبعۃ الفاروق الحدیثۃ القاہرۃ

۲۲۔ج ۴ص ۱۹۴، الترجمۃ ۵۵۴۰، دارالمعرفۃ، بیروت

۲۳۔ج ۱ص ۱۳۰، رقم الحدیث ۱۱۸، المجلس ۳۲، باب مایقول اذادخل بیتہ، دارالکتب العلمیۃ

۲۴۔ج ۱ص ۶۹۴، الترجمۃ ۴۷۵۰، قدیمی کتب خانہ

۲۵۔ج ۳ص ۳۵۹ فصل فی علامات محبتہ دارالفکر بیروت

۲۶۔شرح علل الترمذی لابن رجب ج ۲ص ۵۸۸، بحث اقسام الحدیث عند الترمذی، مکتبۃ الرشد، الریاض

۲۷۔ج ۱۱ص ۶۷، الترجمۃ ۲۳۵۸، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

۲۸۔ج ۱ص ۳۶۴ الترجمۃ ۲۴۰۳

۲۹۔ج ۲ص ۴۲۷، الحدیث ۲۶۵۴، کتاب البر والصلۃ، باب افشاء السلام والترغیب فی ترک الغش، طبعۃ دارالکتب العلمیۃ

۳۰۔ج ۲ص ۴۴۰ الحدیث ۲۶۸۶

۳۱۔ج ۱ص ۳۲۳، کتاب الطہارۃ، باب المحافظۃ علی الوضوء وتجدیدہ، طبعۃ دارالوطن، الریاض

۳۲۔ج ۶ص ۲۶۲، ۲۶۵ الحدیث ۵۹۸۸ طبعۃ مکتبۃ المعارف الریاض

۳۳۔ج ۲ص ۳۳۲ طبعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۴۔ج ۱،ص ۳۷۸ کتاب الطہارۃ باب الغسل من الجنابۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت
۳۵۔ص ۲۴۲ الحدیث ۱۶۴ کتاب الطہارۃ طبعۃ تہامۃ جدۃ
۳۶۔اتحاف الخیرۃ المہرۃ ج ۷،ص ۴۰۴، ۶۴۰۶، آخر کتاب المواعظ
۳۷۔ملاحظہ فرمایئے: اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ۲/۳۸۱، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبۃ الحسینیۃ ،مصر
۳۸۔ملاحظہ فرمایئے: اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ج ۲،ص ۳۷۸۔۳۸۴، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبۃ الحسینیۃ ،مصر
۳۹۔النکت الظراف علی الاطراف، المطبوع بذیل تحفۃ الاشراف للمزی، ج ۱،ص ۲۲۶، سعید بن المسیب عن انس، المکتب الاسلامی بیروت
۴۰۔ج ۲،ص ۲۰ القسم الثانی الباب الثانی فصل فی علامۃ محبتہ صلی اللہ علیہ وسلم طبعۃ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر
۴۱۔ج ۲،ص ۴۴ المطبعۃ العثمانیۃ
۴۲۔ج ۳،ص ۳۵۹، ۳۶۰ دار الفکر بیروت
۴۳۔ج ۱۱،ص ۴۳۲ الباب الخامس فی وجوب محبتہ صلی اللہ علیہ وسلم دار الکتب العلمیۃ
۴۴۔ج ۱،ص ۳۰۴ کتاب العلم باب ثواب من سن سنۃ حسنۃ وأحیاہا اودعا الیہا طبعۃ مکتبۃ الرشد الریاض
۴۵۔الفتوحات الربانیۃ علی الاذکار النواویۃ للعلامۃ ابن علان البکری: ج ۱،ص ۳۴۰، باب مایقول اذا دخل بیتہ، المکتبۃ الاسلامیۃ، وانظر ایضا: نتائج الافکار فی تخریج کتاب الاذکار ج ۱،ص ۱۳۰، رقم الحدیث ۱۱۸، المجلس ۳۲، باب مایقول اذا دخل بیتہ، دار الکتب العلمیۃ
۴۶۔ج ۱،ص ۲۴۸، فصول فی ہدیہ فی العبادات، مؤسسۃ الرسالۃ
۴۷۔ج ۱،ص ۶۷۵ الاصل الاول فی العلم وفضلہ وشرفہ مطبعۃ محمد علی صبیح مصر
۴۸۔ج ۲،ص ۱۳۳، فصل فی الجمع بین الحدیث وفقہہ، طبعۃ ادارۃ البحوث العلمیۃ والافتاء الریاض
۴۹۔ج ۳،ص ۳۲۷، الفصل الخامس فی البیان والاجمال، المسئلۃ السادسۃ، المطبعۃ الرحمانیۃ مصر
۵۰۔ج ۱،ص ۳۱ خطبۃ الکتاب طبعۃ دار المعرفۃ بیروت
۵۱۔ج ۱،ص ۷۹ طبعۃ دار المعرفۃ بیروت
۵۲۔ج ۳،ص ۱۵۱۔۱۵۲، باب وجوب اتباعہ وامتثال سنتہ والاقتداء بہدیہ صلی اللہ علیہ وسلم، دار الکتب العلمیۃ بیروت
۵۳۔فیض الباری ج ۱،ص ۱۸۰ کتاب الایمان، باب الحیاء من الایمان، طبعۃ دار الکتب العلمیۃ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۴۔ ج۲، ص۲۸۴، الحدیث ۵۸۹ کتاب الصلوٰۃ ابواب السفر باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوٰۃ دار احیاء التراث العربی بیروت

۵۵۔ ج۴، ص۳۴۷، رقم الحدیث ۲۷۲۸، کتاب الاستئذان، باب ما جاء فی المصافحۃ، طبعۃ دار الغرب الاسلامی، بیروت

۵۶۔ ج۵، ص۲۷۷، رقم الحدیث ۳۷۰۲، کتاب الأدب، باب المصافحۃ، دار الجیل بیروت ۱۴۱۸ھ

۵۷۔ ج۱۳، ص۱۸۵، رقم الحدیث ۲۶۲۳۲، کتاب الأدب، باب فی المصافحۃ عند السلام من رخص فیها، طبعۃ دار القبلۃ، جدۃ، وقد رواہ العلامۃ ابن عبد البر رحمہ اللہ بسندہ عن ابی بکر بن أبی شیبۃ وفیہ ذکر الانحناء والمعانقۃ، کما سیأتی إن شاء اللہ

۵۸۔ ج۲۰، ص۳۴۰، رقم الحدیث ۱۳۰۴۴، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

۵۹۔ ص۳۶۶، رقم الحدیث ۱۲۱۷، عالم الکتب بیروت

۶۰۔ ج۴، ص۲۸۱، رقم الحدیث ۶۹۰۱، کتاب الکراہیۃ، باب المعانقۃ، عالم الکتب دمشق

۶۱۔ ج۴، ص۲۸۱، رقم الحدیث ۶۹۰۲

۶۲۔ ج۲۱، ص۱۵، تحت حدیث ثالث لعطاء الخراسانی

۶۳۔ ج۲۱، ص۱۶ أیضا

۶۴۔ ج۷، ص۲۶۹، رقم الحدیث ۴۲۸۷، دار المأمون للتراث، دمشق

۶۵۔ ج۷، ص۲۷۰، رقم الحدیث ۴۲۸۹ أیضا

۶۶۔ ج۷، ص۱۰۰، کتاب النکاح، باب ما جاء فی معانقۃ الرجل الرجل إذا لم تکن مؤدیۃ إلی تحریک شہوۃ، دائرۃ المعارف النظامیۃ حیدر آباد الدکن

۶۷۔ ج۱۱، ص۲۹۲، رقم الحدیث ۸۵۵۸، مکتبۃ الرشد، الریاض

۶۸۔ ج۷، ص۴۵۰، ترجمۃ حنظلۃ بن عبد اللہ السدوسی، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

۶۹۔ تہذیب الکمال ج۷، ص۴۴۷۔۴۵۰، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

۷۰۔ ج۱، ص۵۰۵، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت

۷۱۔ ج۳، ص۴۳، رقم الترجمۃ ۱۶۳، وأیضا ج۳، ص۴۵، رقم الترجمۃ ۱۷۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

۷۲۔ ج۲، ص۶۶، دار المعرفۃ بیروت

۷۳۔ ص۳۸، رقم الترجمۃ ۸۶، دار المعرفۃ

۷۴۔ ج۱، ق۲، ص۲۴۰، رقم الترجمۃ ۱۰۶۹، دائرۃ المعارف العثمانیۃ الدکن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۵۔ج ۴،ص ۱۶۷،دائرۃ المعارف العثمانیۃ الدکن

۷۶۔ج ا،ص ۲۶۶

۷۷۔ج ۲،ص ۴۲۱،دار الفکر بیروت

۷۸۔ج ا،ص ۲۴۱،رقم الترجمۃ ۱۰۴۲،دار الکتب العلمیۃ بیروت

۷۹۔ج ا،ص ۳۵۸،رقم الترجمۃ ۱۲۷۷،دار القبلۃ جدۃ

۸۰۔ج ا،ص ۶۲۱،رقم الترجمۃ :۲۳۷۳،دار المعرفۃ بیروت

۸۱۔ص ۱۴۱،المکتبۃ الإمدادیۃ مکۃ المکرمۃ

۸۲۔أی فی سنن الترمذی وابن ماجہ

۸۳۔البدر المنیر فی تخریج الأحادیث والآثار الواقعۃ فی الشرح الکبیر ج ۷،ص ۵۱۶،الحدیث السابع عشر من کتاب النکاح،دار الہجرۃ الریاض

۸۴۔بیان الوہم والإیہام الواقعین فی کتاب الأحکام ج ۴،ص ۱۵۹، رقم الحدیث ۱۶۰۹، دار طیبۃ الریاض

۸۵۔ص ۲۲۴،کتاب السلام والاستئذان،فصل فی المعانقۃ والتقبیل ،دار الملاح دمشق

۸۶۔ص ۲۲۷،کتاب السلام والاستئذان،فصل فی المصافحۃ،وکذا أقرہما العلامۃ ابن علان البکری فی شرح کتاب الأذکار المسمی بالفتوحات الربانیۃ فی شرح الأذکار النواویۃ ج ۵،ص ۳۸۹و ۳۹۵، دار احیاء التراث العربی بیروت

۸۷۔ج ۴،ص ۲۱۴،کتاب الزینۃ واللباس ،باب السلام والاستئذان ،مکتبۃ الرشد الریاض

۸۸۔الفتاوی الکبری ج ا،ص ۵۶ ،کتاب السنۃ والبدعۃ ،مسئلۃ ج ۶،ص ۶ ،دار الکتب العلمیۃ ،بیروت

۸۹۔مجموعۃ الفتاوی ج ا،ص ۲۵۹ ،کتاب التوسل والوسیلۃ ،فصل فی الانحناء عند التحیۃ ،طبعۃ دار الوفاء

۹۰۔ج ا،ص ۶۲۱ ،رقم الترجمۃ :۲۳۷۳،دار المعرفۃ بیروت

۹۱۔تلخیص الحبیر فی تخریج أحادیث الرافعی الکبیر ج ۴،ص ۱۷۸، رقم الحدیث ۲۱۸۵،مؤسسۃ قرطبۃ

۹۲۔عمدۃ القاری ج ۱۱،ص ۳۴۲ ،تحت حدیث :۲۱۲۲،کتاب البیوع ،باب ماذکر فی الأسواق ،دار الکتب العلمیۃ ،بیروت

۹۳۔فیض القدیر فی شرح الجامع الصغیر ج ۵،ص ۵۰۰،تحت حدیث :۸۱۰۹،دار المعرفۃ بیروت ،کذا وقع فی نسخۃ فیض القدیر المطبوعۃ بزیادۃ لفظ ''صحیح'' فی قول الإمام الترمذی رحمہ اللہ ،ولکن ماوجدناہ فی نسخ جامع الترمذی المتواجدۃ لدینا ،فلربّما کان ہذا اللفظ مثبتا فی نسخۃ لدی العلامۃ المناوی أو وقع ہذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مسامحۃ منہ أو سھوا من الناسخ، واللہ أعلم

۹۴۔ ج ۲۳، ص ۲۰۳، سورۃ النور: ۳۰، دار الفکر بیروت

۹۵۔ ج ۴، ص ۴۷۶، کتاب الصلوۃ، باب فی السلام، الفصل الخامس، مکتبۃ الإرشاد جدۃ

۹۶۔ ص ۳۶۶، کتاب السلام، باب استحباب المصافحۃ عند اللقاء وبشاشۃ الوجہ وتقبیل ید الرجل الصالح وتقبیل ولدہ شفقۃ ومعانقۃ القادم من سفر وکراہیۃ الانحناء طبعۃ دار إحیاء الکتب العربیۃ القاھرۃ

۹۷۔ ج ۲، ص ۶۵۳۔۶۵۴، کتاب الأطعمۃ، باب المعانقۃ مکروھۃ، نشر المکتبۃ الغفوریۃ العاصمیۃ، کراتشی

۹۸۔ ج ۱، ص ۱۵۹، فصل فی القیام، مکتبۃ دار التراث القاھرۃ

۹۹۔ ج ۱۴، ص ۳۵۰، سورۃ النور: ۳۰، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۱۰۰۔ ج ۳، ص ۱۶۹، فصل فی العام بعد تخصیصہ، مکتبۃ العبیکان الریاض

۱۰۱۔ ج ۲، ص ۳۰۶، أبواب المعیشۃ، آداب الصحبۃ، دار الجیل بیروت

۱۰۲۔ ج ۱، ص ۲۵۶، مطلب فی کراہیۃ الانحناء، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

۱۰۳۔ ج ۴، ص ۷۶۰، باب فی مسائل شتی، دار المعارف القاھرۃ

۱۰۴۔ ج ۱۶، ص ۱۲۴، سورۃ الفتح: ۲۹، إدارۃ الطباعۃ المنیریۃ بولاق

۱۰۵۔ ج ۱۷، ص ۴۲۰، طبعۃ إدارۃ القرآن

۱۰۶۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ ج ۱، ص ۲۹۸۔۳۰۰، رقم الحدیث: ۱۶۰، مکتبۃ المعارف الریاض

۱۰۷۔ ۲۰/۳۴۰۔۳۴۱، رقم الحدیث: ۱۳۰۴۴، مسند أنس بن مالک، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

۱۰۸۔ التعلیق علی المصنف لابن أبی شیبۃ ج ۱۳، ص ۱۸۵، رقم الحدیث ۲۶۲۳۲، کتاب الأدب، باب فی المصافحۃ عند السلام من رخص فیھا، طبعۃ دار القبلۃ، جدۃ

۱۰۹۔ جواہر الفقہ ج ۱، ص ۱۸۱ تا ۱۰۴، مطبوعہ مکتبہ دار العلوم کراچی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۷ علمی و دینی مقالات کا قیمتی مجموعہ

صراط مستقیم

حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمہ اللہ

ترتیب

سید عزیز الرحمٰن

اہم عنوانات

صفات باری تعالیٰ۔ اِسلام، مذہب سلامتی اور امن۔ اسلام میں عقیدے کی اہمیت۔ حقیقت عبادت۔ آخرت کی کامیابی۔ ضرورت نبوت و رسالت۔ سرکارِ دو عالم ﷺ بہ حیثیت معلم۔ معاشی مشکلات کا حل، نظام مصطفیٰ ﷺ۔ دین مصطفیٰ کا نفاذ اور قیادت صالحہ۔ اسوۂ نبیٔ اکرم اور اولیاء اللہ۔ اسلامی ریاست کا قیام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔ خلفائے راشدینؓ کی باہمی اُلفت و محبت۔ اتحاد بین المسلمین۔ عورتوں کے حقوق۔ ضرورت فقہ اور مقام فقہ۔ ائمہ اربعہ کی تحقیق اور ان کا موقف۔ فقہی اختلاف کی وجوہ۔ رزق حلال اور شریعت و طریقت۔ رزق حلال اور عظمت کردار۔ مناقب اولیا۔ اولیائے کرام اور تبلیغ اسلام۔ حضرت خواجہ خدا بخشؒ اور تبلیغِ دین۔ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ شخصیت و تاثرات

صفحات ۲۶۴ — قیمت: ۱۸۰

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷۔ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰

www.rahet.org E-mail: info@rahet.org

© rasailojaraid.com